

مَجْلِسُ حَاضِرِ

مقدم

ملازم حسین



قُلْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمْرِ رَبِّكَ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (اے محمدی! صلی علیہ وسلم) روح میرے رب کے عالم میں ہے

محفلِ حاضرات

روحوں کی حاضرات کے مجرب طریقے

مصنف

ملازم حسین

ناشر

ادبی دنیا، ۱۵، میا محل، دہلی

نام کتاب _____ محفل حاضرین

تصنیف _____ ملازم حسین

اشاعت _____ ۲۰۰۳ء

ناشر _____ ادبی دنیا، ۱۵ میا محل، دہلی ۱

قیمت _____ 70 روپے

نوٹ

عوام کو حضرات کے طریقے سیکھنے کا بہت شوق ہوتا ہے لیکن بالعموم محنت اور ریاضت سے گھبراتے ہیں اور بعض میں عمومیت کے ساتھ بات کو سمجھنے کی اہلیت بھی نہیں ہوتی۔ اس لئے عام طور پر ناکامی حصے میں آتی ہے جو عملیات سے بدگمانی کا سبب بنتی ہے۔

ہوٹائیوں چاہئے کہ ہر علم کا مطالعہ پوری گہرائی کے ساتھ کریں اور میدانِ جدوجہد میں قدم رکھنے سے پہلے عمل کی تمام شرائط کا بغور جائزہ لے لیں اور یقین محکم اور حجتی لگن کے ساتھ عمل کا ارادہ کریں اور اللہ کے فضل و کرم پر کامل بھروسہ رکھیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ناکامی حصے میں آئے۔

مقدمہ

بندہ نے جس موضوع پر قلم اٹھایا ہے اس کے متعلق کچھ نہ کچھ سنا ہر شخص نے ہو گا مگر واقفیت بہت کم کوئی ہو گی۔ یہ وہ بات ہے جس کی طرف ہر مذہب اور فرقہ کے علماء کا خیال صوبہ ہاں سے ہوتا چلا آیا ہے مگر بلاخر زبانی جمع تفریق پر ہی خاتمہ ہو کر رہ گیا ہے۔ حنبل تک بہت ہی کم لوگ پہنچے ہیں جو لوگ پہنچ گئے وہ بالکل چپ ہو گئے۔ انہوں نے کسی سے یہ راز کتنا پسند نہیں کیا۔ بہت کم ہیں جو اس موضوع کو تحریر میں لائے مگر انتہائی رازدارانہ انداز اختیار کیا۔

بندہ بخد مت اہل ذوق و شوق عرض گزار ہے کہ دنیا کی بے ثباتی و ناپائیداری کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک دیرینہ آرزو تھی کہ قلبی زندگی کے چند لمحوں کو کسی ایسے کام میں وقف کروں جس سے مسلمان عالم کو فائدہ عظیم پہنچے اور اس حقیر سراپا تقصیر کو بارگاہِ ایزدی سے ثواب حاصل ہو۔

تقریباً دس برس قبل بندہ کو حضرات کا شوق پیدا ہوا۔ اس موضوع پر اس عاجز نے کئی کتب کا مطالعہ کیا لیکن کچھ حاصل نہ ہو سکا کیونکہ کتابوں میں جس طرح اس علم کی تشریح کی گئی ہے اس کو سمجھنا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہے۔ شوق تو ہزاروں کرتے ہیں لیکن کامیابی کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔ مجھے اس علم پر دعویٰ اہمیت تو نہیں مگر جو کچھ مجھے ملا ہے میں نے اس کو کتاب میں غنیمت ہی فراخ دلی سے پیش کر دیا ہے۔ میری خواہش یہی ہے کہ اس علم پر زیادہ سے زیادہ معلومات قارئین کو فراہم کی جائیں تاکہ اس

روح کی حقیقت کیا ہے؟

ہر ذی روح کے دو جسم ہوتے ہیں ایک کثیف اور دوسرا لطیف۔ ایک مادی اور دوسرا روحانی۔ مادی وہ جسم ہوتا ہے جس کو ہماری ظاہری آنکھیں دیکھتی ہیں جبکہ روحانی جسم کو ہماری باطنی آنکھیں ہی دیکھ سکتی ہیں۔ ظاہری آنکھوں سے وہ نظر نہیں آ سکتا۔ اگرچہ روحانی جسم کی پیدائش مادی جسم کے ساتھ ہی ہوتی ہے لیکن مادی جسم کے فنا ہو جانے سے اس کا کچھ بھی نہیں بچتا۔ وہ زندہ رہتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں آسان تشریح اس طرح سمجھیں کہ ہمارا مادی جسم جس کو ہم ظاہری آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اصل میں روحانی جسم (روح) کا گھر ہے۔ جب یہ گھر تباہ ہو جاتا ہے یعنی جب انسان فوت ہو جاتا ہے خواہ اس کی موت طبعی ہو یا غیر طبعی تو روحانی جسم (روح) آزاد ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد روحانی جسم کا مادی جسم کے ساتھ کسی قسم کا تعلق یا لگاؤ نہیں رہتا۔

لوگ جس کو مرنا کہتے ہیں اصل میں شکل کی تبدیلی ہے۔ مرنے پر اس جسم میں کچھ تغیر واقع نہیں ہوتا۔ مرنے والے کے عزیز و اقارب روتے پیتے ہیں اور عالم ارواح میں خوشی کی دھوم مچ جاتی ہے۔ عالم ارواح کے وہ لوگ (روحیں) جن سے زمانہ حیات دنیوی میں محبت تھی مریض کے بستر کے قریب کھڑے رہتے ہیں اور ان کی خدمت کرتے رہتے ہیں اور جو نبی جسم کثیف سے اس کا تعلق ملے ہوا اسے اپنے ہمراہ عالم ارواح میں لے جاتے ہیں۔

جب انسان کی موت قریب ہوتی ہے تو مرنے والے کو کچھ وقت پہلے ہی سے

علم ہو جاتا ہے اس لئے بعض مریض گھر والوں سے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ فلاں عزیز یا رشتہ دار جو کسی دوسرے شہر میں رہتے ہیں ان کو اطلاع کر دیں کہ وہ مجھے آکر مل جائیں۔ بستر کے قریب یا ادھر ادھر اس کو عالم ارواح سے آئے ہوئے عزیز و رشتہ دار نظر آتے ہیں۔ مریض کو پتہ چل جاتا ہے کہ یہ لوگ مجھے لینے کے لئے آئے ہیں یعنی کہ مرنے کے وقت مرنے والے کو اس کے مرحوم عزیز و اقارب نظر آتے لگتے ہیں۔ کبھی کبھی مریض ان کا نام لے کر بھی پکارتا ہے یا پوچھتا ہے کہ یہ لوگ کون ہیں؟ یہ بات مرنے والے کے عزیزوں کو بھی پتہ چل جاتی ہے کہ اب آخری وقت ہے۔ مریض کے گرد لوگ بیٹھ جاتے ہیں اور سورہ یسین شریف پڑھتے ہیں تاکہ مرنے والے کی جان آسانی سے نکل سکے اور اس کو موت کی تکلیف نہ ہو اور اس کی روح کو تسکین ملے۔

اگر اس وقت روحانی آنکھ سے دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ مختلف اعضاء سے روشنی نکل کر سر کی طرف دوڑتی ہے۔ جس کے سبب جسم آہستہ آہستہ بیکار ہو جاتا ہے۔ جوں جوں روح کی روشنی ان کے پاس سے نکل کر اوپر جانے کی کوشش کرتی ہے اسے اپنی جانب کھینچنے کی کوشش کرتے ہیں چونکہ روح اور جسم کا ایک مدت کا ساتھ ہوتا ہے اس لئے جسم روح کو اپنا جزو خیال کرنے لگتا ہے اس لئے کوشش کرتا ہے کہ کیسے وہ اسے چھوڑ کر نہ چلی جائے۔ ایک طرف روح نکل کر بھاگنے کی کوشش کرتی ہے اور دوسری طرف جسم کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ اس کے ساتھ ہی رہے ہاتھ پاؤں کا ٹیڑھا ہو جانا اور سکر جانا سانس لینے میں تکلیف وغیرہ معلوم ہوئے۔ جس قدر حرکتیں مرتے وقت مرنے والا کرتا ہے جس کو دیکھنے والے مرنے کی تکلیف کہتے ہیں وہ سب روح اور جسم کی آپس میں کشمکش ہوتی ہے۔ روح کو کچھ بھی تکلیف نہیں ہوتی۔ مرتے وقت سینکڑوں ارواح ادھر ادھر کھڑی نظر آتی ہیں۔

روح ایک عمل وجود رکھتی ہے۔ ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد ہوتی ہے اور آنے والے حالات سے باخبر ہوتی ہیں۔ جمادات والے دن زمین پر ارواح زیادہ آتی ہیں۔ بعض ارواح اپنے عزیز رشتہ داروں سے خواب میں آکر ملاقات کرتی ہیں۔ بعض ارواح

عالم بیداری میں بھی کچھ لوگوں کو نظر آتی ہیں۔ کچھ لوگوں کو صرف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کچھ لوگوں کو محسوس ہوتا ہے کہ کوئی ذی روح ہمیں بلا رہی ہے۔ یا بولنے کی آوازیں آتی ہیں لیکن ایسے لوگ یہ فیصلہ نہیں کر پاتے کہ ہم نے کیا دیکھا ہے؟ یا کیا سنا ہے؟ عموماً وہم ہی کا شکار رہتے ہیں۔ اگر وہ اس قسم کا ذکر دوسروں سے کریں بھی تو لوگ مذاق اڑاتے ہیں۔

جو لوگ غیر طبعی موت کا شکار ہوتے ہیں۔ مثلاً کوئی مرد یا عورت قتل ہو جاتی ہے تو اس کی روح اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتی رہتی ہے کہ جس طرح اس شخص نے میرے گھر کو تباہ کیا ہے اس طرح اس کا بھی گھر تباہ ہو۔ ان میں سے بعض ارواح انتقامی کاروائیوں پر بھی اتر آتی ہیں۔ جس مقام پر آدمی کا قتل ہوتا ہے وہاں پر وہ ارواح آتی ہیں اور وہاں کے لوگوں کو مختلف طریقوں سے ڈراتی ہیں۔ بعض لوگوں کو سوتے میں چیخ و پکار کی آوازیں آتی ہیں جیسے کوئی رو رہا ہو۔ یا پھر پتھر آنے یا برتن ٹوٹنے کی آوازیں کانوں میں آتی ہیں۔ بعض گھروں میں آگ بھی لگ جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کی زندگی عذاب بن کر رہ جاتی ہے۔

ایک شخص کا تجربہ ہے کہ ایسے لوگ جن کا جنازہ نہیں پڑھا گیا ہو مثلاً کسی نے قتل کر کے اس کو دفن کر دیا ہو یا ناجائز بچے جو کہ دفن کر دیئے جاتے ہیں ان کی ارواح زمین پر ہی رہتی ہیں۔ ایسے لوگ جو قتل ہو جاتے ہیں یا خودکشی کر لیتے ہیں یا بعض اوقات عورتیں اپنے گناہوں پر پردہ ڈالنے کے لئے ناجائز بچے دیرانے میں دفن کر دیتی ہیں۔ ان کی جو ارواح ہوتی ہیں (عرف عام میں بدروحمیں) کسی بے احتیاطی کے سبب لوگوں پر مسلط ہو جاتی ہیں اور ان کو عالم خواب میں یا عالم بیداری میں ڈراتی ہیں۔

کیا مرتے وقت تکلیف ہوتی ہے؟

عام لوگوں کا خیال ہے کہ جان بڑی تکلیف سے بدن کو چھوڑتی ہے مگر خلاف ازیں موت کے وقت قطعاً تکلیف نہیں ہوتی۔ ایک طبیب کا اس بارے میں بیان ہے کہ

میں نے تقریباً پانچ سو اموات کا مشاہدہ کیا ہے اور ان موقعوں پر خاص طور پر مرنے والے کی حالت کو بغور دیکھا ہے۔ اکثر حالتوں میں موت بھی پیدائش کی مانند خواب سے مشابہ ہوتی ہے۔ یعنی جس طرح انسان پیدائش کے وقت خواب سے بیدار ہوتا ہے اسی طرح موت کے وقت سو جاتا ہے اور ایک عالم خود فراموشی میں چلا جاتا ہے۔

انگریز ڈاکٹر ایڈون کلرک بیان کرتے ہیں کہ موت بھی پیدائش کی طرح قطعاً تکلیف دہ نہیں ہوتی۔ اسی طرح دوسرے ڈاکٹر میکنڈلر اور کئی دوسرے جیہوں نے بھی اس امر کی تصدیق کی ہے لیکن اس امر کی وجہ ڈاکٹر پنر نے اپنے ایک مضمون میں یوں بیان کی ہے۔

پیدائش کے وقت بچہ ایک ایسے تجربہ میں سے گزر رہا ہوتا ہے کہ وہ محض اس عالم خواب میں برداشت کر لیتا ہے اگر اسے اس وقت اس تکلیف کا احساس ہو تو وہ موت سے کہیں زیادہ تکلیف دہ ثابت ہو۔ اسی طرح موت اور تکلیف بھی دو لازمی امور نہیں ہیں۔ موت سے مراد وقت نزع ہے۔ اس میں شک نہیں کہ بعض صورتوں میں مریض دنوں دنوں بلکہ مہینوں ناقابل برداشت تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔ خون جو کہ دماغ کی طرف جاتا ہے کمزوری کی حالت میں بہت کم مقدار میں اپنی منزل مقصود تک پہنچتا ہے اور علاوہ بریں اس میں کاربانک ایسڈ گیس بھی بہت ساری ملی ہوتی ہے۔ یہ گیس اعضائے ریسیہ پر اپنا ایسا اثر کرتی ہے کہ اس سے احساس بالکل ضائع ہو جاتا ہے۔ مریض حالت غشی میں آ جاتا ہے۔ آنکھوں کے پردوں پر ایک چادر سی چھا جاتی ہے اور مرنے والا آخری لمحے عین حالت خود فراموشی میں گزار کر راہ ملک عدم ہو جاتا ہے کیونکہ احساس تو ہوتا ہی نہیں بے چارے کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ کب مرا؟

جن صورتوں میں موت اچانک واقع ہوتی ہے دل تب بھی کام کرنے سے جواب دے دیتا ہے اور دماغ صحیح نہیں رہتا یعنی ان صورتوں میں بھی موت کی تکلیف کا احساس قطعاً نہیں ہو سکتا۔

مرنے والے کے ہوش و حواس

ڈاکٹر بلی کا بیان ہے کہ میں نے اکثر اموات میں دیکھا ہے کہ قدرت کاملہ کا منشا یہ ہے کہ ہم اس دنیا سے اسی عالم خود فراموشی میں چلے جائیں جس میں کہ ہم یہاں داخل ہوئے تھے۔ اپنے سارے تجربات میں میں نے ایک فیصد بھی اس کے خلاف موت نہیں دیکھی۔ لیکن بعض حالتوں میں ایسا اتفاق ہوا ہے کہ ہوش و حواس آخری وقت تک قائم رہتے ہیں۔ اکثر حالت میں دیکھا گیا ہے کہ مریض کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ اس کا آخری وقت قریب پہنچ چکا ہے اور اس کے ہوش و حواس میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ گویا اس کے ہوش و حواس کھو جانے کا وقت اور اس کی موت کا وقت ایک ہی لمحہ میں واقع ہوتے ہیں۔ یعنی اس کے ہوش و حواس آخری وقت تک قائم رہتے ہیں مگر یہ حالات شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں اور اگر ایسا کبھی ہوا بھی ہے تو مریض کو دوبارہ زندگی نصیب نہیں ہوتی کہ وہ اس موضوع پر روشنی ڈال سکے۔ محض مشاہدہ پر ہی تصدیق تجربہ مناسب نہیں۔ ہاں بعض صورتوں میں ایسا اتفاق ہوا ہے کہ مرنے والا موت کے گھاٹ سے پار گزر کر بھی واپس آ گیا ہے اور اس نے موت کی تکالیف و احساسات واقعی کا بیان کیا ہے۔ ایسی صورتوں میں واقعی موت کے وقت کے احساسات کا پتہ چلتا ہے۔ بہت سے اتفاقات ایسے ہوتے ہیں کہ ڈوبنے والے اشخاص نے اپنی گزشتہ زندگی کے سارے حالات کو ایک چشم زدن میں دہرا لیا ہے۔ ایسے مواقع پر دل بہت سرعت سے کام کرتا ہے وہ اگر اس کے بعد زندہ ہو گیا ہے تو یہ موت کے تجربہ کے خیالات و حالات بیان کرتے ہیں۔ بعض اوقات بلندی سے گرنے والے جو حسن اتفاق سے بچ جاتے ہیں۔ اپنے حالات بیان کرتے ہیں جو ان کے دل میں گرتے وقت پیدا ہوئے تھے۔ ایسی حالتوں میں دیکھا گیا ہے کہ گزشتہ زندگی کے حالات تمام کے تمام ایک لمحہ ایک چشم زدن میں پردہ دماغ پر پھر جاتے ہیں اور انسان موقع کی تکالیف سے بالکل بری ہو جاتا ہے یعنی یہ بھی ایک دلیل اس بات کی ہوتی ہے کہ موت واقع ہونے کے وقت تکلیف قطعاً محسوس نہیں ہوتی ہے۔

موت کے وقت قوت حافظہ

عموماً قوت حافظہ نزع کے وقت مفقود ہوتی ہے۔ مرنے والے کے نزدیک اس کے عزیز و اقارب شناسات کے واسطے جاتے ہیں اور وہ نہیں پہچانتا اس کے بیکسی معنی ہیں کہ قوت حافظہ بالکل زندہ نہیں۔ جس سے مرنے والے کی ذات خاص زندہ شمار ہو سکتی ہے۔ لیکن بعض حالتوں میں یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ قوت حافظہ اس قدر تیز ہو جاتی ہے کہ زندگی تو کیا بچپن کے اقوال و افعال یاد آ جاتے ہیں جن کو سن کر پاس بیٹھنے والے کانپ جاتے ہیں۔ گویا اس وقت قدرت کاملہ کی قوت نظر اپنا پورا اثر دماغ پر کرتی ہے۔ یہ امر ایسا ہے کہ اب تک کبھی کوئی ڈاکٹر اس پر پوری روشنی نہیں ڈال سکا بلکہ ہر کوئی حیرت و استعجاب سے اس کا ذکر کرتا ہے۔ روح کے متعلق یہ وصف ایسا ہے جو محض علیم و حکیم خدا تعالیٰ تک ہی محدود ہے۔

موت کے اوقات

موت دن رات میں کسی وقت واقع ہو سکتی ہے۔ تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ اکثر طور پر موت صبح 4 بجے سے 7 بجے تک واقع ہوتی ہے کیونکہ اسی وقت جسمانی قوت انتہائی کم درجہ پر ہوتی ہے۔

اب یہ امر قرین قیاس ہو گیا ہے کہ گلاسکو کے میڈیکل جنرل میں پروفیسر کا بیان ہے کہ تیرہ سو اموات میں سے زیادہ تعداد صبح پانچ تا سات بجے تک کے عرصہ میں واقع ہوتی ہیں۔ ایک جرمن ڈاکٹر نے ایک رسالے میں لکھا ہے کہ صبح چار سے سات بجے تک کا وقت موت کے واسطے ہی موزوں وقت ہے۔ اس کے یہ دعوے 157000 اموات پر مبنی ہیں۔ امریکہ کے ڈاکٹر بھی اس بات پر متفق ہیں کہ اموات 6 بجے تا 7 بجے صبح تک زیادہ واقع ہوتی ہیں۔ ان بیانات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اکثر طور پر اموات چار بجے تا سات بجے صبح تک ہی واقع ہوتی ہیں۔

نیک بادی روح کے ساتھ جاتی ہے

بعض روحانی محققین کا بیان ہے کہ انہوں نے روحوں کی رونے کی آواز سنی ہے کہ کئی روحوں درد اور دکھ کے ساتھ جیتی ہیں اور روتی ہیں اس کی وجہ صرف یہ ہو سکتی ہے کہ روح کی ضمیر ہوتی ہے اس کو احساس جرم کی سزا ملی ہوتی ہے۔ دولت کی کوئی روحانی قدر و قیمت نہیں۔ نہ ہی اس کا زیادہ بڑا ذمہ ہونا کوئی ثواب پہنچاتا ہے۔ البتہ اگر روہیہ پیر بھٹائی کے کہوں میں صرف کیا گیا ہو تو ثواب مرنے کے بعد روح کو پہنچتا ہے۔ بہت سے لوگ دولت کی وجہ سے عذاب میں پھنس جاتے ہیں۔ جب وہ زندہ ہوتے ہیں تو دولت جمع کرنے میں اتنے مصروف ہو جاتے ہیں کہ گھر بار اولاد ہمسایوں کا خیال نہیں کرتے۔ جائز اور حلال ہر طریقے سے دولت سمیٹتے ہیں۔ استغراق اور ہل کے اصول بھول جاتے ہیں۔ مرنے کے بعد روح کی دنیوی زندگی کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔ اس وقت روح کو بہت عداوت ہوتی ہے۔ اس کے پاس دولت نہیں ہوتی جو وہ حقداروں کو دے سکے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ عذاب یا بوجھ اس روح پر لا دیا جاتا ہے۔ روح اپنا قرض ادا کرنے کے لئے پریشان اور بے چین رہتی ہے اور جمل تک ہو سکے لوگوں کی مدد کرنے میں مصروف ہو جاتی ہے۔

مرنے کے بعد کی حالت ایک روح کی زبانی

شہر جس میں عرصہ سے علم روحانی کے شائقین کی ایک بہت بڑی سوسائٹی ہے اس میں وہاں کے بڑے بڑے عالم و فاضل لوگ شریک ہیں۔ اس سوسائٹی والوں کا عقیدہ ہے کہ حلقہ امیز کے گرد کریاں بچھا کر تین سے لے کر دس آدمی بیٹھتے ہیں اور روحوں کو بلااتے ہیں اس کو سرکل یا حلقہ کہتے ہیں۔ حلقہ بنا کر روحوں کو بلانے کے طریقے آپ آگے پڑھیں گے امانت کے بعد سچ خدا کی حمد و ثناء کے گیت گاتے ہیں اور پھر دعا مانگتے ہیں کہ اے رحیم و قادر مطلق خدا ہم تیری ذات سے امید رکھتے ہیں کہ تو ہمارے حلقہ میں کسی

ایک آدمی کی روح ہماری خدمت کے لئے جیسے کئی گھنٹہ اور شرر محض کی روح ہمیں دق کرنے کو نہ آئے ہائے گی۔ پھر خدا کا ایم لے کر کہتے ہیں کہ ہاں محض کی روح ہم لوگ بلانا چاہتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنی مرضی کی موافق ارواح بلا لیتے ہیں۔

اس سوسائٹی کا ایک ممبر حضرت طیل ہوا۔ جب اس نے مرنے کے دن قریب دیکھے تو سوسائٹی کے پرنسپل کو بلا لکھا کہ آپ مہلتی کر کے میرے مرنے کے فوراً بعد ہی میری روح کو طلب کریں اور اس سے دریافت کریں کہ روح جسم سے کس طرح نکلتی ہے اور پھر کیا کیا ہوتا ہے؟

تھوڑے ہی دنوں بعد اس محض کا انتقال ہو گیا۔ ابھی اس کی لاش دفن ہونے کو بقی ہی تھی اور انتظام ہو رہا تھا کہ سوسائٹی کے لوگ جا پہنچے اور اسی کمرے میں جمل صاحب نے وقت پائی تھی اور جمل ابھی اس کی لاش موجود تھی حلقہ بنایا گیا۔ خدا کی حمد و ثناء کرنے کے بعد اس کی روح طلب کی گئی۔ بہت ہی جلد وہ روح آگئی اور پھر منسل درج ذیل گفتگو ہوئی۔

سوال : پیارے بھائی آپ کی خواہش کی بموجب ہم لوگوں نے آپ کو بلایا ہے۔

جواب : خدا کی تعریف کرو۔ اس کی صحبت سے میں اس وقت تھرا رہا ہوں۔ آسکا ہوں لیکن میں اس وقت بہت کمزور ہوں۔ تھر تھر کاپ رہا ہوں۔

سوال : مرنے سے قبل تم کو یہاں بڑی تکلیف تھی۔ اس وقت بھی کیا تم کو سب باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ دو دن پہلے کی حالت اور آج کی حالت کا مقابلہ کر کے کہو کہ تم کو کیا معلوم ہوتا ہے؟

جواب : پہلے جو کچھ تکلیف تھی وہ اب ذرا نہیں ہے۔ بلکہ اس وقت بڑا آرام معلوم ہوتا ہے۔ میرا جسم تیار ہو گیا ہے گویا نیا جنم ہوا ہے۔ خاکی جسم سے روح کس طرح نکلتی ہے؟ اول کچھ نہ سمجھ سکا کیونکہ ابتدا میں بہت سی ارواح بھولتی ہیں کہ حالت میں ہوتی ہیں لیکن مرنے سے پیشتر جو میں نے اور میرے پیارے لوگوں نے خدا سے دعا

ماگنی تھی کہ مرنے کے بعد مجھ میں بات چیت کی طاقت نئی رہے اس لئے خدا کے کرم سے میں اس وقت بات چیت کر سکتا ہوں۔

سوال : مرنے کے کتنے عرصہ بعد آپ کو ہوش آیا تھا؟

جواب : تقریباً نصف گھنٹہ بعد۔ اس لئے خدا کا شکر گزار ہوں۔

سوال : آپ کس طرح جانتے ہیں کہ آپ اسی زمین سے وہاں گئے ہیں؟

جواب : اس بارے میں مجھے کچھ بھی شک نہیں۔ جب میں زمین پر رہتا تھا تو اپنی زندگی دوسروں کی بھلائی میں صرف کرتا تھا۔ اب روحانی زمین میں رہ کر لوگوں میں علم روحانی کی سچائی پھیلاؤں گا۔ اگر آپ مجھے اس جسم میں دیکھیں تو ہرگز اپنی مٹی کے جسم کی وقعت نہ کریں۔ یہ مٹی کا بوجھ اوڑھنا نہیں پڑتا۔

سوال : تم کو یہ خالی جسم (جو قریب ہی پڑا تھا) دیکھ کر کیا خیال پیدا ہوتا ہے؟

جواب : خالی جسم تو مٹی میں مل جائے گا لیکن اس ہی کے سبب میں آپ لوگوں سے محبت کرتا تھا۔ میری روح کے مکان یعنی میرے جسم نے میری روح کو پاک کرنے کے لئے اتنا عرصہ تک کیا کیا نہیں برداشت کیا۔ اے خالی جسم یہ سب آرام جو مجھے آج میرے ہمسایہ ہی بدولت ہے۔ یہ خالی جسم ہی ہے جو انسان کو عیش و تکلیف دے سکتا ہے۔

سوال : کیا آپ کو مرنے کے وقت تک ہوش تھا تب اس وقت آپ کے

قلب کی کیا حالت تھی؟

جواب : سب کچھ دیکھ سکتا تھا۔ دنیا کے سب کام یاد ہونے لگے۔ ٹھیک جسم سے ملیدہ ہونے کے وقت روح کی بیٹائی جاتی رہی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی غیر جگہ کو تاریکی میں جا رہا ہوں۔ پھر تھوڑی دیر بعد ایک نہایت آرام کے مقام پر پہنچ گیا۔ سب تکلیف بھول گیا۔ دل ایک غیر فانی اور لامحدود عیش میں غرق ہو گیا۔

سوال : آپ کیا جانتے ہیں (پوری بات ابھی منہ سے نہ نکلی تھی کہ جواب

لکھا جانا شروع ہو گیا)

جواب : جو لکھا ہے سو ضرور ہمارے ہر گز قبرستان اور مردہ کو دیکھ کر لوگوں کو عاقبت (انجام) یاد آ جاتی ہے اور خدا کے منکروں کو خوف ہو جاتا ہے۔ اس لئے اعتقاد کے متعلق میری جو رائے ہے اس کا سب پر اکتفا کر دو کیونکہ اس سے بڑا نفع دوسروں کو پہنچنے کی امید ہے۔ پھر جب صاحب موصوف کی لاش قبر میں رکھی جائے گی تو انہوں نے کہا کہ ہمارے موت سے خوف نہ کھاؤ۔ دنیا کی سخت ترین مصیبت میں ہی مستقل رہ کر راہ راست پر چلنے کا اعلیٰ درجہ کا آرام اپنے سامنے دیکھو گے۔ حق کے پھیلانے میں مشغول رہو۔ ایک بات ہمیشہ یاد رکھو کہ دنیاوی عیش و آرام حاصل کرنے کے لئے ضرور دوسروں کو تکلیف دینا پڑتی ہے۔ اور عقلی کامیش جب ملتا ہے کہ دوسروں کو آرام دو۔ اس روز یہ کہہ کر روح چلی گئی اور دوسری مرتبہ جب روح آئی تو حسب ذیل سوال و جواب ہوئے۔

سوال : کیا مرنے کے وقت بڑی تکلیف ہوتی ہے؟

جواب : تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ دنیا میں رہنے کا زمانہ بالکل تکلیف کا زمانہ ہے۔ دنیا ایک کھیت ہے جہاں اعمالوں کا بیج بونے کے لئے انسان بھجھا جاتا ہے۔ اس کھیت کا پھل عالم ارواح (روحوں کا جہاں) وہ جگہ جہاں روحیں رہتی ہیں) میں چکھتا ہوتا ہے۔ دنیاوی تکلیف کا جب خاتمہ ہو جاتا ہے تب موت ہوتی ہے۔ روح جسم سے جدا ہونے سے بیشتر اس کا تمام نور کھینچ لیتی ہے۔ اس ہی کو لوگ جلن کئی (نزع کی حالت دم توڑنا) کہتے ہیں۔ یہ بات سب ارواح کے ساتھ نہیں ہوتی۔ اکثر ارواح ہوش و حواس کے ساتھ بات چیت کرتے کرتے جسم سے الگ ہو جاتی ہیں۔

سوال : اچھا جسم سے ملیدہ ہونے کے کچھ بیشتر آپ کی روح عالم ارواح کو

دیکھ سکتی تھی؟

جواب : اس بات کا جواب بیشتر دے چکا ہوں۔ میں نے وہاں جا کر اپنے

عزیزوں کو دیکھا۔ ان لوگوں نے بڑی خوشی کے ساتھ میرا استقبال کیا۔ چونکہ مجھے اپنا جسم بے مرض اور قوی معلوم ہوا اس لئے میں خوش خوش ان لوگوں کے ساتھ چلا۔ راہ میں

میں نے جو چیزیں دیکھیں ان کی خوبی بیان کرنے کے لائق دنیا میں کوئی بھی زبان موجود نہیں ہے۔ کیونکہ جو شے آپ لوگوں نے نہیں دیکھی اور نہ مثل دینے کو آپ کے میل کوئی دوسری چیز موجود ہے تو آپ کس طرح سمجھ سکتے ہیں۔ پس صرف اتنا سمجھ لو کہ جس کو تو لوگ دنیا میں خوشی اور پیش و آرام کہتے ہو وہ برائے نام ہے۔ آپ کے میل کی مشہور مہلت آبرو لقم لکھنے والا شاعر بھی میل کی ایک ذرا سی بات کی تعریف ہرگز نہیں لکھ سکتا۔

سوال : روح کی شکل کیسی ہوتی ہے۔ کیا ہم لوگوں کی سی طرح ہاتھ پیر آنکھ ہاں ہوتی ہے؟

جواب : ہاں ٹھیک آدمیوں کی طرح ہی سب کچھ ہوتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ انسان کا جسم بہت بھرا ہوا ہے اور بد صورت ہوتا ہے اور بڑھاپے اور تکلیف و رنج سے اور بھی بڑھا ہوا جاتا ہے لیکن روح کا جسم بہت لطیف ہے۔ آسانی سے چل پھر سکتی ہے اور کبھی بڑھاپا نہیں آتا۔ ہم جہاں خواہش کریں وہیں وہ سکتے ہیں۔ جس طرح آئینہ کے آر پار نظر آتا ہے اس طرح ہم سب چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

اصحاب رسولؐ کا 1932ء میں آنکھوں دیکھا حال

حقیقت حال یوں ہے کہ قصبہ سلمان پاک جو بغداد سے 40 میل کے فاصلے پر ہے اور زمانہ قدیم میں جس کا نام مدائن تھا اور جہاں اکثر صحابہ کرام گورنری کے عہدے پر فائز رہے۔ میل ایک شاندار مقبرے میں حضرت سلمان فارسیؓ جو بڑا مشہور صحابی مدفون ہیں اور آپ کے گنبد مزار سے متصل نبی آخر الزمانؐ کے دو صحابہ حضرت حذیفہ یثربیؓ اور حضرت جابر بن عبد اللہؓ جو بڑے مزارات ہیں۔ ان دونوں اصحاب رسولؐ کے مزارات پہلے سلمان فارسیؓ جو بڑا پارک سے دو فرلانگ کے فاصلے پر ایک غیر آباد جگہ پر تھے ہوا یوں کہ حضرت حذیفہؓ نے خواب میں بلو شہ ملک فیصل اول شہ (عراق) سے فرمایا کہ ہم دونوں کو موجودہ مزاروں سے منتقل کر کے دریائے دجلہ سے تھوڑے فاصلے پر

دفن کر دیا جائے۔ اس لئے کہ میرے مزار میں پانی آگیا ہے۔۔۔ حار کے مزار میں نمی شروع ہو گئی ہے۔

شاہ یہ خواب مسلسل دو راتوں میں دیکھتا رہا اور شاید بے پروائی یا اشد شاک امور سلطنت کے باعث بھول گیا۔ تیسری رات حضرت موصوف نے عراق کے مفتی اعظم کو خواب میں یہی ہدایت فرما کر کہا کہ ہم دو راتوں سے بلو شہ کو کہہ رہے ہیں لیکن انہوں نے اب تک انتظام نہیں کیا۔ اب یہ تمہارا کام ہے کہ اس کو متوجہ کر کے اس کا فوری بندوبست کرو۔ چنانچہ اگلے روز صبح ہی صبح مفتی اعظم نور العبد پاشا وزیر اعظم کو ہمراہ لے کر بلو شہ سے ملے اور اس سے اپنا خواب بیان کیا۔ شاہ فیصل نے کہا کہ میں بھی دو راتوں سے خواب میں یہی دیکھ رہا ہوں۔ آخر کار غور و متوہلے کے بعد شاہ نے مفتی اعظم سے کہا کہ آپ مزارات کھولنے کا فتویٰ (شرعی حکم نامہ کا فیصلہ) دے دیں تو میں اس کی تعمیل کے لئے تیار ہوں۔ جب مفتی اعظم نے مزارات کے کھولنے اور لاشوں کے منتقل کرنے کا فتویٰ دے دیا تو یہ فتویٰ اور شاہی فرمان دونوں اس اعلان کے ساتھ اخبارات میں شائع کر دیئے گئے کہ بروز عید قربان بعد نماز ظہران دونوں اصحاب رسولؐ کے مزارات کھولے جائیں گے۔

اخبارات میں یہ فرمان شائع ہوا تھا کہ تمام دنیائے اسلام میں یہ خبر بجلی کی طرح پھیل گئی۔ رائٹر اور دوسری خبر رساں ایجنسیوں نے اس خبر کو تمام دنیا میں پھیلا دیا۔ حسن اتفاق دیکھئے کہ ان دنوں حج ہونے کے باعث تمام دنیا سے مسلمان حج کے لئے حرمین شریفین (مکہ مدینہ) میں جمع ہو رہے تھے۔ جب انہیں یہ حال معلوم ہوا تو انہوں نے شاہ عراق سے یہ خواہش ظاہر کی کہ مزارات حج کے چند روز بعد کھولے جائیں تاکہ وہ بھی شرکت کر سکیں۔ اسی طرح جاز و مسرود شام، لبنان، فلسطین، ترکی، ایران، بلغاریہ، افریقہ، روس و ہندوستان وغیرہ ملکوں سے شاہ عراق کے نام بے شمار تار پٹنے کہ ہم بھی جنازوں میں شریک ہونا چاہتے ہیں مریانی فرما کر مقررہ تاریخ کو چند روز بڑھا دیا جائے۔ چنانچہ دنیا کے مسلمانوں کی خواہش پر دوسرا فرمان جاری کر دیا گیا کہ اب یہ رسم حج کے

دس دن بعد ادا کی جائے گی اور اس کے ساتھ میں اہل مزارات کی تائید کے پیش نظر احتیاطی تدابیر کی گئیں کہ پانی مزارات تک نہ پہنچے پائے۔

آخر کار وہ دن بھی آگیا جس کی آرزو میں لوگ جوق در جوق سلیمان پارک میں جمع ہو گئے۔ دو شنبہ کے دن 12 بجے کے بعد لاکھوں انسانوں کی موجودگی میں مزارات کھولے گئے تو معلوم ہوا کہ حضرت حنیفہ بیٹی بیٹو کے مزار میں کچھ پانی آچکا تھا اور حضرت جابر بیٹو کے مزار میں نی پیدابو بھی تھی۔ حلاکتہ دریائے دجلہ وہاں سے کم از کم دو فرلانگ دور تھا۔

تمام ممالک کے سفیر عرق حکومت کے تمام ارکان اور شاہ فیصل کی موجودگی میں حضرت حنیفہ بیٹو کی فضیلت مبارک کو کریں کے ذریعے اس طرح زمین سے اوپر اٹھایا گیا کہ ان کی فضیلت کریں پر نصب کے ہوئے اسٹریکچر پر خود بخود آگئی۔ اب کریں سے سڑک کو طبلہ کر کے شاہ فیصل "سختی" عرق وزیر مختار جسوریہ ترکی اور پرنس فاروق علیہ صبر نے کھانا اور چائے احترام سے ایک شیشہ کے بھرت میں رکھ دیا۔ پھر اسی طرح حضرت جابر بیٹو کی فضیلت مبارک کو مزار سے باہر نکالا گیا۔

فضیلت مبارک کا کھن جی کہ رہش ہائے مبارک کے بل تک صحیح حالت میں تھے۔ انہیں کو دیکھ کر یہ لہذا ہرگز نہیں ہوتا تھا کہ یہ تیرہ سو سال قبل کی خدیں ہیں۔ ممکن یہ ہوتا تھا کہ شاہ انیس رحمت فرمائے بھی "خیں تھے" سے زائد وقت نہیں گزرا۔ سب سے عجیب بات یہ تھی کہ ان دونوں کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور ان میں اتنی پراسرار چمک تھی کہ جنوں نے چاہا کہ ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھیں لیکن ان کی نظریں اس چمک کے سامنے ٹھہرتی نہ تھیں اور ٹھہر بھی کیسے سکتی تھیں۔ جسے جسے دیکھ کر یہ دیکھ کر دنگ رہ گئے ایک جرم میں ماہر جنم جو میں "افواہی شہرت" کا مالک تھا اس تمام کھردروانی میں جیٹا دلچسپی لے رہا تھا اس نے جو یہ دیکھ تو نہیں دیکھ سکتی رہ گیا۔ اس سفر سے کچھ ارباب عجب ہوا کہ ابھی فضیلت مبارک کے جھوٹوں میں رہی تھی کہ آگے چل کر سختی اعظم کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ آپ کے مذہب اسلام کی

حقیت اور ان مصلح کی بزرگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ لائیے سختی اعظم ہاتھ دہلائے میں مسلمان ہوتا ہوں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اس موقع پر ایک جرمن فلم ساز کبھی نے کمال کیا بلکہ دور دروازہ سے آئے ہوئے مشاہدین دیکھ کر پر اعلان کیا کہ اس نے شاہ عرق کی حضور سے اپنے خرقہ پر زمین مزارات کے اوپر دو سو فٹ بلند فضا کے چار کھمبوں پر کوئی تیس فٹ لمبا اور تیس فٹ چوڑا نیلی درجن کا اسکرین لگا دیا۔ اس سے قلم یہ ہوا کہ ہر کوئی اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر بھی مزارات کے کھن کے وقت سے آخر تک تمام کھردروانی دیکھتا رہا۔ زیارات کے جوش میں کوئی دلیل دلی نہیں ہوئی اور اس طرح ہزاروں لوگ پس کر مرنے سے بچ گئے اور مہولہ و مہولہ نے نسلت اطمینان سے زیارت کی۔

دوسرے دن بعد ان کے سینکڑوں میں اس واقعہ کی فلم دکھائی گئی۔ اس واقعہ کے فوری بعد بعد ان میں کھلی جگہ تھی اور دیکھ کر یہودی اور نصرانی ممالک کی بلا کی جڑ کے اپنے جملہ دگرہوں پر انہوں نے اپنے گھنٹوں پر غم و غم و لرزوں جوق در جوق مسجدوں میں قبول اسلام کے لئے آتے تھے اور سطحن شہوں و فرمل واپس جاتے تھے۔ اس واقعہ پر مشرف یہ اسلام ہونے والوں کی تعداد اتنی تھی کہ ان کا شمار لگانا آسان نہیں۔

یہ جنم رید ہجرت کی کتب میں لکھا ہوا اگلے دن کا تاریخی واقعہ نہیں ہے بلکہ یہ عداوی نسلے کا آنکھوں دیکھا حال ہے۔ اس کو ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ 1932ء میں اس ہجرت کا تصور ہوا اس کو ہر مذہب و ملت اور کئی ممالک کے انھوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اس کی رضا کے اعتباروں میں علی عداوت سے تعبیر کی ہے اور اس کے ہر جگہ چرچا رہے ہیں۔ یہ امر گم اغوا کے بھی نہ تھے یہ نی آخر اہل ملہ رسول اللہ کے "شہور و معروف" مصلح کے ہر تھے جسے کو پنے بھی لوگ جانتے تھے اور جانتے تھے۔

لوگوں کو میرے بارے میں علم ہوا کہ یہ صاحب تشریف لائے ہیں تو وہ یہ خبر سن کر بہت خوش ہوئے۔ اس علاقے کے لوگ جہ پرست ہیں اور عیود کا بہت احترام کرتے ہیں۔ تعویذ کنڈوں پر ان کا عقیدہ بہت ہلکا ہے۔ ذوالفقار نامی شخص نے مجھے بتایا کہ ہمارے علاقے میں بہت زیادہ جنت ہیں۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ ہمارے بزرگ بتاتے تھے کہ پہلے اس گھوس میں رات پڑتے ہی بلائیں (جن بھوتوں کا انسان کا سامنے ڈراؤنی صورتوں میں آتا) آیا کرتی تھیں اور دروازے پر دستک دے کر گوشت مانگا کرتی تھیں اور یہ کہتی تھیں کہ مل موٹی ہمارے حوالے کر دو اور اسی طرح وہ گھروں میں آ کر مل موٹی زبردستی اٹھا کر لے جایا کرتی تھیں۔ کسی بھی شخص میں یہ جرات نہ ہوتی تھی کہ وہ ان کا مقابلہ کر سکے۔ ڈر و خوف کے مارے رات کو کوئی بھی شخص گھر سے باہر نہیں نکلتا۔ آخر کار ہمارے گھوس میں ایک بیلا مانگا جہ آئے۔ انہوں نے پورے گھوس کا کڑا لگایا اور صدقہ کے طور پر ایک جانور لے جا کر ویرانے میں چھوڑ دیا۔ تب جا کر لوگوں کی جان چھوٹی۔ اس کے بعد پھر یہ بلائیں گھوس میں نہیں آئیں۔

اب بھی ہمارے گھوس میں کئی ایسی جگہ ہیں جہاں جن بھوت اور چڑیلیں رہتی ہیں۔ لوگ ڈر و خوف کے مارے رات کو کیا دن کو بھی وہیں نہیں جاتے۔ اگر آپ ان جہوں کو دیکھنے کا شوق رکھتے ہیں تو ہم آپ کو اس جگہ پر لے جاتے ہیں۔ ویسے تو ہم لوگ ڈرتے ہیں لیکن آپ کے ساتھ جانے سے ہمیں کوئی خوف یا خطرہ نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ آپ بالکل بے فکر رہیں۔ میرے ساتھ جا کر آپ لوگوں کو کچھ نہ ہو گا۔ یہ میری ذمہ داری ہے۔ انکار ہی ایک اور شخص میرے پاس آیا۔ اس نے بھی مجھے اپنے علاقے کے بارے میں بتایا کہ فلاں فلاں جگہ پر جنت رہتے ہیں اور فلاں جگہ پر آسیب کا ڈیرہ ہے۔ ان جگہوں پر جا کر کئی لوگ ڈرے ہیں۔ اب اس علاقے میں کسی شخص کی جرات نہیں ہے کہ وہ وہیں جائے۔ میں جب رات کو سونے لگا تو مجھے ایک لڑکے نے بتایا کہ یہ جو سونے لیکر کا درخت ہے اس پر جمنا تو ایک پیلے رنگ کی لائٹ نظر آتی ہے اور بعض اوقات بیج گھوس کی بھی آوازیں آتی ہیں۔ میں نے جب اس کی یہ بات سنی تو میں نے

ایک بزرگ کی قبر کا آنکھوں دیکھا حال

بعض ویران جگہ ایسی ہوتی ہیں جہاں پر قبرستان یا کسی بزرگ کا مزار ہوتا ہے۔ سیلاب یا بارش کے باعث یہ نشانات صاف ہستی سے مٹ جاتے ہیں۔ چونکہ لوگوں کو اس بات کا علم نہیں ہوتا اور وہ زمین خرید کر اوپر مکانات بنا لیتے ہیں جس کی وجہ سے بعض قبریں مکھوں کے نیچے آ جاتی ہیں۔ ایسے لوگوں کو صاحب قبر کی طرف سے عالم خواب میں یا عالم بیداری میں مختلف قسم کے اشارے ملتے ہیں جس میں یہ بات واضح بتائی جاتی ہے کہ اس گھرے میں یا اس جگہ پر ہماری قبر ہے جس کی بے ادبی ہوتی ہے اور احتیاط کرنے کے لئے کہا جاتا ہے کہ ایسی جگہ پر بچے پیشاب نہ کریں اور اتنی جگہ کی حد بندی کر دیں۔ ان میں سے اکثر لوگ ایسی باتوں کو نہیں مانتے۔ کئی لوگ وہم سمجھتے ہیں اور عمل نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسے لوگ جہاں ویران ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ایسا ہی ایک سچا اور آنکھوں دیکھا واقعہ بیان کر رہا ہوں جس کا میں معنی شہد ہوں۔

تحصیل پنڈی گھیب علاقہ کھوڑ سے تقریباً سات کلومیٹر دور ایک گھوس ہے جس کا ہم سپال ہے۔ کھوڑ سے اس گھوس تک جانے کے لئے کچی سڑک ہے۔ اس سڑک کے شروع ہی میں ایک مزار آتا ہے جو کہ بیلا مازی والا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ مزار ایک ویرانے میں ہے۔ آس پاس کوئی آبادی نہیں۔ اس مزار پر اتوار والے دن عقیدت مند آتے ہیں۔ مزار کے گرد چار دیواری بنی ہوئی ہے۔ اس مزار میں دو قبریں اور بھی ہیں۔ اس سے آگے گھوس کے نزدیک دو اور مزار ہیں۔ ایک مزار بیلا کچھوٹ کا ہے اور دوسرا مزار بیلا چورے والا کا ہے۔ اس گھوس کے ارد گرد ہر طرف ویرانہ ہے اور جنگلات اور پرانے کنڈرات ہیں۔ گھوس میں وساکن نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ تر لوگ محنت مزدوری کرتے ہیں۔

میں جب اس گھوس میں پہنچا تو مجھے محسوس ہوا کہ یہ سارا آہستہ (وہ جگہ جہاں پر جن بھوت رہتے ہوں) علاقہ ہے اور ہر طرف جنت کی حکومت ہے۔ گھوس میں جب

پوچھا کہ کیا تو لوگوں کو جنت نظر آتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ ہاں ہم دیکھتے ہیں بلکہ اکثر لوگوں کو نظر آتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ جنت کس طرح کے ہوتے ہیں۔ اس نے مجھے جب علیہ کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا کہ جب ہم لوگوں کو نظر آتے ہیں تو ہمارا سر اور کندھے ہماری ہو جاتے ہیں اس لئے ہم زیادہ دیر ان کو نہیں دیکھتے۔ ان کی باتیں سن کر میری حیرانی بڑھتی گئی۔ دوسرے روز میں اور بھی حیران ہوا جب اس لڑکے نے مجھے بتایا کہ سامنے ٹیکر پر جو جن رہتا ہے اس کا نام فرید ہے اور اس نے آپ کو پیغام دیا ہے کہ جرحی کو ہماری طرف سے سلام عرض کر دیں اور ان کو کہیں کہ جو بھی کام ہو آپ ہمیں طلب کر سکتے ہیں۔

چند روز بعد گاؤں والوں نے مسجد میں اعلان کروا دیا کہ ہمارے گاؤں میں میر صاحب آئے ہیں۔ جس شخص کو دم درود کروانا ہو یا تعویذ گنڈا لینا ہو تو جا کر لے سکتا ہے۔ اعلان ہونے کی دیر تھی کہ لوگوں کا میرے پاس آنا جانا شروع ہو گیا۔ اکثر لوگ جو میرے پاس آتے وہ کسی نہ کسی آہستی مرض کا شکار ہوتے تھے۔ ان میں زیادہ تر تو ایسے لوگ آتے جن کے گھروں میں جنت قابض تھے۔ ایک شخص دلاور نامی میرے پاس آیا اس نے مجھے بتایا کہ ہمارے گھر میں جن کا ذریعہ ہے جس کی وجہ سے ہمارے گھر میں سکون نہیں ہے۔ ہر کام میں بندش اور رکاوٹ ہے۔ لہذا آپ ہمارے گھر چلیں۔ میں نے اس کے ساتھ جانے کی حالی بھری اور اس کے گھر جا کر ان کی ایک رشتہ دار لڑکی پر حاضرات کی اور مٹو کلین کو حکم دیا کہ اس گھر میں جو بھی چیز ہے اس کو فوراً حاضر کرو۔ حکم دینے کی دیر تھی کہ فوراً ہی ایک جھنی کو حاضر کر دیا گیا۔ اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں۔ اس نے بتایا کہ میں ہندو ہوں۔ اس گھر میں میرا پرانا ذریعہ ہے۔ جس کمرے میں میں رہتی ہوں وہاں پر آکر بچے پیشاب کر دیتے ہیں۔ اسی وجہ سے میں نے ان کا دربار بند کر رکھا ہے۔ ادھر ادھر سے آئے ہوئے لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ میر صاحب بڑے پیچھے ہوئے ہیں جنہوں نے آتے ہی جھنی کو حاضر کر دیا ہے لیکن دلاور نامی شخص مطمئن نہ ہوا۔ کہنے لگا کہ ہم آپ کو تب مانیں گے کہ اس جھنی کو کہیں کہ میرے سامنے آئے۔ میں نے اور

گھر کے باقی لوگوں نے اس کو منع کیا لیکن وہ اپنی بات پر ہند رہا کہ میں نے ضرور جھنی صاحبہ کو دیکھنا ہے۔ میں نے جھنی کو کہا کہ آپ اس شخص کے سامنے بھی آئیں تاکہ اس کو یقین ہو جائے۔ جھنی نے کہا کہ ٹھیک ہے میں آپ کی بات مانتی ہوں۔ آپ فکر نہ کریں۔ آج رات میں اس کے پاس آؤں گی۔ میں نے اس شخص سے پوچھا کہ تم ڈرو گے تو نہیں۔ اس نے بھڑک ماری کہ میں کسی چیز سے نہیں ڈرتا۔ میں نے اس سے کہا کہ اللہ نہ کرے کہ تم کسی چیز سے ڈرو۔ لیکن رات کو دل مضبوط کر کے اس کمرے میں سونا ہے۔ میں نے اس کو ایک تعویذ دے دیا کہ رات کو سونے سے قبل اس کو نیکی کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ جھنی ضرور تمہیں نظر آئے گی۔

رات کو یہ شخص تعویذ نیکی کے نیچے رکھ کر خوشی سے سو گیا۔ رات کو 12 بجے کے بعد جھنی صاحبہ تشریف لے آئیں اور دلاور کی چارپائی پر بیٹھ کر اس کو زور سے ہلایا اور کہا کہ اٹھو میں آگئی ہوں۔ دلاور کی نھر جب اس پر پڑی تو اس کے ہوش ہی اڑ گئے۔ جلدی جلدی بیوی بچوں کو جگایا۔ ساتھ ہی کلمہ شریف کا ورد کرنے لگا۔ بیوی نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ کہنے لگا کہ اٹھو یہاں سے بھاگ چلو وہ جھنی مجھے نہیں چھوڑے گی۔ چنانچہ بیوی بچوں کو لے کر یہ شخص سسرال آگیا۔ صبح سویرے یہ شخص میرے پاس آیا اور آکر معلانی مانگی کہ تیس رات کو بہت ڈرا ہوں اور ساری رات سو بھی نہیں پایا۔ خدا را اس بلا سے میری جان چڑائیں۔ وہ اب بھی مجھے نظر آ رہی ہے۔ میں نے کہا کہ کیا اب تمہیں یقین آگیا ہے۔ کہنے لگا کہ ہاں ابھی طرح آگیا ہے۔ میں نے جھنی کو اس کو گھر سے نکال دیا۔

یہ تھے اس علاقے کے چند واقعات اور اب اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ اس گاؤں کا ایک شخص سلطان نامی میرا دوست بن گیا۔ ایک دن اس نے مجھے بتایا کہ ہمارا ایک عزیز ہے۔ اس کے کندھے میں شدید درد ہے اور اس کو کسی دوا کی سے آرام نہیں آ رہا۔ میں نے اس کو کہا کہ اس کو لے آئیں۔ حساب لگا کر دیکھ لیں گے کہ اس کا مرض جسمانی ہے کہ روحانی؟ تھوڑی ہی دیر بعد وہ اس شخص کو لے کر میرے پاس

پوچھا کہ کیا تو لوگوں کو جنت نظر آتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ ہاں ہم دیکھتے ہیں بلکہ اکثر لوگوں کو نظر آتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ جنت کن طرح کے ہوتے ہیں۔ اس نے مجھے جب جیلہ کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا کہ جب ہم لوگوں کو نظر آتے ہیں تو ہمارا سر اور کندھے ہماری ہو جاتے ہیں اس لئے ہم زیادہ دیر ان کو نہیں دیکھتے۔ ان کی باتیں سن کر میری حیرانی بڑھتی گئی۔ دوسرے روز میں اور بھی حیران ہوا جب اس لڑکے نے مجھے بتایا کہ سامنے لیکر پر جو جن رہتا ہے اس کا نام فرید ہے اور اس نے آپ کو پیغام دیا ہے کہ چربی کو ہماری طرف سے سلام عرض کر دیں اور ان کو کہیں کہ جو بھی کام ہو آپ ہمیں طلب کر سکتے ہیں۔

چند روز بعد گاؤں والوں نے مسجد میں اعلان کروا دیا کہ ہمارے گاؤں میں پیر صاحب آئے ہیں۔ جس شخص کو دم درود کروانا ہو یا تعویذ گننا لینا ہو تو جا کر لے سکتا ہے۔ اعلان ہونے کی دیر تھی کہ لوگوں کا میرے پاس آنا جانا شروع ہو گیا۔ اکثر لوگ جو میرے پاس آتے وہ کسی نہ کسی آہستہ مرض کا شکار ہوتے تھے۔ ان میں زیادہ تر تو ایسے لوگ آتے جن کے گھروں میں جنت کا قبض تھے۔ ایک شخص دلاور نامی میرے پاس آیا اس نے مجھے بتایا کہ ہمارے گھر میں جن کا ذریعہ ہے جس کی وجہ سے ہمارے گھر میں سکون نہیں ہے۔ ہر کام میں بندش اور رکاوٹ ہے۔ لہذا آپ ہمارے گھر چلیں۔ میں نے اس کے ساتھ جانے کی حالی بھری اور اس کے گھر جا کر ان کی ایک رشتہ دار لڑکی پر حاضرات کی اور مٹوکلین کو حکم دیا کہ اس گھر میں جو بھی چیز ہے اس کو فوراً حاضر کرو۔ حکم دینے کی دیر تھی کہ فوراً ہی ایک جنتی کو حاضر کر دیا گیا۔ اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں۔ اس نے بتایا کہ میں ہندو ہوں۔ اس گھر میں میرا پرانا ذریعہ ہے۔ جس کمرے میں میں رہتی ہوں وہاں پر آکر بچے پیشاب کر دیتے ہیں۔ اسی وجہ سے میں نے ان کا دربار بند کر رکھا ہے۔ ادھر ادھر سے آئے ہوئے لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ پیر صاحب بڑے بچے ہوئے ہیں جنہوں نے آتے ہی جنتی کو حاضر کر دیا ہے لیکن دلاور نامی شخص مطمئن نہ ہوا۔ کہنے لگا کہ ہم آپ کو تب مانیں گے کہ اس جنتی کو کہیں کہ میرے سامنے آئے میں نے اور

گھر کے باقی لوگوں نے اس کو منع کیا لیکن وہ اپنی بات پر ہند رہا کہ میں نے ضرور جنتی صاحبہ کو دیکھا ہے۔ میں نے جنتی کو کہا کہ آپ اس شخص کے سامنے بھی آئیں تاکہ اس کو یقین ہو جائے۔ جنتی نے کہا کہ ٹھیک ہے میں آپ کی بات مانتی ہوں۔ آپ فکر نہ کریں۔ آج رات میں اس کے پاس آؤں گی۔ میں نے اس شخص سے پوچھا کہ تم ڈرو گے تو نہیں۔ اس نے بڑک ماری کہ میں کسی چیز سے نہیں ڈرتا۔ میں نے اس سے کہا کہ اللہ نہ کرے کہ تم کسی چیز سے ڈرو۔ لیکن رات کو دل مضبوط کر کے اس کمرے میں سونا ہے۔ میں نے اس کو ایک تعویذ دے دیا کہ رات کو سونے سے قبل اس کو نیچے کے نیچے رکھ کر سو جائے انشاء اللہ جنتی ضرور تمہیں نظر آئے گی۔

رات کو یہ شخص تعویذ نیچے کے نیچے رکھ کر خوشی سے سو گیا۔ رات کو 12 بجے کے بعد جنتی صاحبہ تشریف لے آئیں اور دلاور کی چارپائی پر بیٹھ کر اس کو زور سے ہلایا اور کہا کہ انھو میں آگئی ہوں۔ دلاور کی نظر جب اس پر پڑی تو اس کے ہوش ہی اڑ گئے۔ جلدی جلدی بیوی بچوں کو جنگلیا۔ ساتھ ہی کلمہ شریف کا ورد کرنے لگ۔ بیوی نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ کہنے لگا کہ انھو میں سے بھاگ چلو وہ جنتی مجھے نہیں چھوڑے گی۔ چنانچہ بیوی بچوں کو لے کر یہ شخص سسرال آگیا۔ صبح سویرے یہ شخص میرے پاس آیا اور آکر معلنی مانگی کہ میں رات کو بہت ڈرا ہوں اور ساری رات سو بھی نہیں پایا۔ خدا را اس بلا سے میری جان چھڑائیں۔ وہ اب بھی مجھے نظر آ رہی ہے۔ میں نے کہا کہ کیا اب تمہیں یقین آگیا ہے۔ کہنے لگا کہ ہاں اچھی طرح آگیا ہے۔ میں نے جنتی کو اس کو گھر سے نکال دیا۔

یہ تھے اس علاقے کے چند واقعات اور اب اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ اس گاؤں کا ایک شخص سلطان نامی میرا دوست بن گیا۔ ایک دن اس نے مجھے بتایا کہ ہمارا ایک عزیز ہے۔ اس کے کندھے میں شدید درد ہے اور اس کو کسی دوا کی سے آرام نہیں آرہا۔ میں نے اس کو کہا کہ اس کو لے آئیں۔ حساب لگا کر دیکھ لیں گے کہ اس کا مرض جسمانی ہے کہ روحانی؟ تھوڑی ہی دیر بعد وہ اس شخص کو لے کر میرے پاس

میں بچوں کا داخلہ بند کر دیں تاکہ کسی بھی طرح بزرگوں کی بے ادبی نہ ہونے پائے۔ یہ سارا کام کریں۔ اس کے بعد قدرت کا تماشا دیکھیں کہ آپ کے دن کس طرح بدلتے ہیں۔

میری باتیں سننا رہا اور دس منٹ پورے ہو گئے۔ جنت نے اس کو پکڑ لیا اور اس نے مجھے اتنا کہا کہ جگہ لے کر مکان میں نے خود بنوایا ہے وہاں پر قبر کہاں سے آگئی۔ ہم کیسے یقین کریں۔ اس کے بعد پورے گاؤں میں اس نے میرا مذاق اڑایا کہ پیر جی نے ہمارا گھر قبرستان بنا دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ کے گھر میں کسی بزرگ کی قبر ہے۔ مجھے یہ باتیں سن کر بہت دکھ ہوا۔ رات کو جب میں سویا تو عالم خواب میں ایک جن حاضر ہوا۔ اس نے مجھے کہا کہ آپ نے جو کوشش کی ہے ہم بزرگ آپ سے بہت خوش ہوئے ہیں۔ آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے لیکن اس شخص نے آپ کی باتوں پر عمل کرنے کی بجائے آپ کا مذاق پورے گاؤں میں اڑایا ہے۔ آپ فکر نہ کریں ہم اس آدم زاد کو ایسی عبرت کسزا دیں گے کہ یہ نہ جی سکے گا اور نہ مر سکے گا۔ پہلے تو یہ شخص چل کر آپ کے پاس آیا تھا اب آپ کے پاس چارپائی پر لوگ لے کر آئیں گے۔ اس کے بعد یہ شخص تقریباً ایک ماہ تک جسٹنی علاج کرواتا رہا لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر کار چارپائی پر پڑ گیا۔ کھانا چٹا اس نے چھوڑ دیا۔ شدید تکلیف کے باعث اب اس کا بولنا بھی بند ہو گیا۔ جب اس کی ماں نے یہ صورت حال دیکھی تو وہ میرے پاس آئی (جنت یہ سب کچھ مجھے پہلے بتا چکے تھے کہ اب اس کی ماں آپ کے پاس آئے گی) مجھے کہنے لگی کہ میرے بیٹے سلیم کو بچا لو ورنہ وہ مرجائے گا۔ میں نے اسے بتایا کہ تمہارے بیٹے کو بچانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ تمہارا بیٹا بزرگوں سے معافی مانگ لے اور جو کچھ بزرگ نے بتایا ہے یا میں نے اس کو بتایا ہے اس پر عمل کرے۔ اگر عمل اب بھی نہیں کرے گا تو اس کے لئے کفن کا انتظام کر لیں کیونکہ اب وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ وہ رونے لگی۔ گاؤں والوں نے جب اس کو مرتے دیکھا تو چارپائی پر ڈال کر میرے پاس لے آئے۔ آتے ہی میرے سامنے رونے لگا کہ خدا ارنا مجھے معاف کر دو۔ میں آپ کی اور بزرگوں کی

آگید اس شخص کا نام سلیم تھا اور گاؤں میں اس کی دکان تھی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا تکلیف ہے؟ اس نے بتایا کہ میرا کندھا پکڑا ہوا ہے۔ جسٹنی علاج سے آفاقہ نہیں ہو رہا۔ مجھے شک ہوا۔ میں نے حاضرات کی۔ پتہ چلا کہ اس کے گھر میں ایک بزرگ کی قبر ہے اور قبر کے اوپر اس نے لوسہ کی چٹنی رکھی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے بزرگوں کے حکم پر جنت نے اس کو پکڑ رکھا ہے۔ میں نے اس کو مزید تفصیل بتادی کہ آپ کے گھر میں کسی بزرگ کی قبر ہے۔ ایک تو وہاں پر یعنی اس کمرے میں بزرگوں کی بے ادبی ہو رہی ہے۔ بچے اس کمرے میں چٹا بٹ کر رہے ہیں۔ دوسرا آپ نے قبر کے اوپر چٹنی رکھ دی ہے۔ جس کی وجہ سے جنت نے آپ کو پکڑ رکھا ہے۔ ان جنت سے جب میری بات ہوئی تو انہوں نے مجھے بتایا کہ یہ شخص منکر ہے۔ کئی عرصہ سے ہم جنت اس کے خواب میں آ رہے ہیں اور اس کو بتا رہے ہیں کہ بزرگوں کی قبر کی بے ادبی ہو رہی ہے۔ آپ اس چیز کا تذکرہ کریں لیکن یہ شخص نہیں مانتا۔

ہم نے (جنت) اس کا ذہن آپ کی طرف پھیرا ہے کہ آپ کے پاس آئے اور آپ بھی اس کو تمام حقیقت بتائیں۔ میں نے کہا کہ بزرگوں کو ہماری طرف سے سلام عرض کریں اور یہ کہیں کہ میں نے اس شخص کو ساری بات بتادی ہے۔ اگر اس پر عمل کرے گا تو فائدہ میں رہے گا اور اگر انکار کرے گا تو نقصان اٹھائے گا۔ میں نے جنت کو کہا کہ میری طرف سے اس کو صرف دس منٹ کے لئے چھوڑ دیں تاکہ اس کو تسلی ہو جائے۔ جنت نے کہا کہ ٹھیک ہے ہم دس منٹ کے لئے اس کو آزاد کرتے ہیں۔ آپ دس منٹ کے اندر اس کو قائل کریں۔ میں نے اس شخص سے پوچھا کہ کیا اب بھی آپ کو تکلیف ہو رہی ہے۔ اس نے کہا کہ نہیں۔ اب درد نہیں ہو رہا۔ میں اس وقت بالکل ٹھیک ہوں۔ میں نے اس کو بڑے پیار سے سمجھایا کہ جنت نے میرے کہنے پر آپ کو صرف دس منٹ کے لئے چھوڑا ہے۔ آپ ایسا کریں کہ آپ کے مکان میں جو بزرگوں کی قبر ہے جس کے بارے میں آپ کو خواب میں بھی بتایا گیا ہے اور جگہ کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔ آپ وہاں سے چٹنی ہٹا دیں اور اس جگہ ایک چٹائی بچھا دیں اور اس کمرے

ہو جاتی ہے تو ایسے لوگوں کو ٹک پڑ جاتا ہے کہ ضرور کسی دشمن نے ہمارے گھر پر جلاوہ لوند کیا ہے۔

حالاںکہ ہوتا ہوا ہے کہ جن گھروں میں قبریں مکناؤں کے نیچے آ جاتی ہیں تو صاحب قبر کی طرف سے گھر کے کسی فرد (زیادہ بھی ہو سکتے ہیں) کو عالم خواب میں واضح اشارے ملتے ہیں اور بتایا جاتا ہے کہ ہماری قبر گھر کے فلاں کمرے میں ہے اور اس جگہ پر احتیاط کرنے کو کہا جاتا ہے کہ اس جگہ کو پاک صاف رکھیں اور کسی طرح کی بے ادبی نہ ہو۔ عالم خواب میں بزرگوں کو دیکھنے والا فرد جب گھر کے بقی لوگوں سے اس واقعہ کا ذکر کرتا ہے تو لوگ اس کا مذاق اڑاتے ہیں اور یہی بات جب دوسرے لوگوں کے کانوں تک پہنچتی ہے تو اور بھی زیادہ مذاق اڑایا جاتا ہے۔ ان لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ جگہ لے کر مکان ہم نے خود بنوایا ہے بھلا یہاں قبر کیسے ہو سکتی ہے؟

میرے پاس ایک عورت سلطانہ زوجہ عبدالرحمن کیمیل تحصیل پنڈی گھیسپ گھوس سے آئی۔ جب میں نے اس کو بتایا کہ جس گھر میں آپ لوگ رہتے ہیں وہاں پر کسی بزرگ کی قبر ہے اور فلاں مکان کے فلاں کونے پر ہے۔ کیا آپ کو اس بات کا علم ہے؟ اس نے بتایا کہ آپ کا حساب بالکل درست ہے۔ واقعی ہمارے گھر میں کسی بزرگ کی قبر ہے کیونکہ ایک عرصہ سے میں ان بزرگ کو عالم خواب کے علاوہ عالم بیداری میں بھی دیکھ رہی ہوں۔ بعض اوقات کمرے کے اس کونے پر ایک بہت بڑا اثر دھا نظر آتا ہے جس کونے پر بزرگوں کی قبر ہے اور پھر اسی جگہ پر عتاب ہو جاتا ہے۔ میں نے پوچھا کہ جب بزرگ آپ کو خواب میں آتے ہیں یا ظاہری دکھائی دیتے ہیں تو آپ کو کیا کہتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ انہوں نے مجھے کہا ہے کہ اگر آپ اس کمرے کو گرا کر اس میں فلاں جگہ (جہاں پر قبر ہے) ہمارا مزار بنوادیں تو پھر دیکھو ہم آپ کے دن پھیر دیں گے۔

میں نے پوچھا کہ ابھی تک آپ نے بزرگوں کی بات پر عمل کیوں نہیں کیا۔ وہ کہنے لگی کہ میرا خاوند اس چیز کو نہیں مانتا۔ وہ کہتا ہے کہ یہ تمہارا وہم ہے۔ میں نے اس کو بڑا سمجھایا ہے لیکن وہ کہتا ہے کہ میں ابھی تک تمہاری طرح پاگل نہیں ہوا۔ بتائیں

بات مانتا ہوں۔ مجھ سے بھول ہو گئی ہے۔ میں آپ کا بھی مجرم ہوں اور بزرگوں کا بھی۔ میں نے جنت کو حکم دیا کہ اب اس کو چھوڑ دیں۔ جنت نے کہا کہ نہیں ہرگز نہیں۔ جب تک بزرگ نہ کہیں گے ہم اس کو نہیں چھوڑیں گے۔ میں دو تین لوگوں کو لے کر اس کے گھر گیا۔ اس کے گھر سے چینی ہٹائی اور وہاں پر جگہ صاف کر کے ایک چٹائی بچھا دی اور اگر جتیاں منگوا کر وہاں پر جلا دیں اور سختی سے تاکید کی کہ اس کمرے میں کوئی بچہ یا بچاک عورت داخل نہ ہو۔ اس کے بعد اس شخص نے بزرگوں سے معافی مانگی۔ اس کے بعد جنت نے اس کو چھوڑ دیا۔ آج اس شخص کے دن بدل گئے ہیں اور بہت خوش ہے۔

دیران جگہ اور قبریں

پاکستان میں لاکھوں جگہ ایسی ہیں جو کہ ایک عرصہ سے غیر آباد پڑی ہوئی ہیں۔ ان میں سے جب بعض جگہ آباد ہوتی ہیں یعنی لوگ پلاٹ لے کر مکانات و بلڈنگیں وغیرہ بناتے ہیں تو ان مکناؤں کے نیچے سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں قبریں آ جاتی ہیں حالانکہ بعض اوقات یہ چیز دیکھنے میں آئی ہے کہ محققہ علاقے کے کئی عمر رسیدہ لوگوں کو معلوم بھی ہوتا ہے کہ کسی زمانے میں یہاں پر قبرستان ہوتا تھا یا دوسری صورت میں اس طرح بھی بعض اوقات معلوم ہو جاتا ہے جب زمین لے کر دیران جگہ کو ہموار کیا جاتا ہے۔ اس وقت کھدائی کے دوران بعض جگہ سے قبروں کے نشانات یا انسانی ہڈیاں برآمد ہوتی ہیں جو کہ موجودہ جگہ پر قبرستان ہونے کا پتہ دیتی ہیں لیکن اس کے باوجود بھی لوگ ان چیزوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسے لوگ جن کے مکناؤں کے نیچے قبریں آ جاتی ہیں وہ بھی ایسی جگہوں پر سکون سے نہیں رہتے ان کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ گھر سے خیر و برکت کی کمی ہر کام میں رکاوٹ اور بندش ہو جاتی ہے اور ایسے لوگ تباہ و برباد ہو کر رہ جاتے ہیں۔ یہ لوگ جتنی دیر گھر میں رہیں گے بے چینی محسوس کریں گے۔ ان کو گھر پر سکون نہ ملے گا۔ گھر سے باہر رہ کر ان کو سکون ملتا ہے۔ گھر میں جب اس طرح کی کیفیت

اب میں کیا کروں۔ میں نے اسے کہا کہ آپ اس کو میرے پاس بھیجیں۔ میں خود اس کو قائل کر لوں گا۔ اس نے کہا کہ آپ کو شش کر کے دیکھ لیں۔ کیونکہ اس سے قبل کئی لوگوں نے اس کو سمجھایا ہے لیکن یہ شخص کبھی بھی ایسی باتیں ماننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس کے بعد حاضرات کی جہتی۔ صاحب قبر کے مزار سے ایک جن کو طلب کیا گیا۔ اس نے آکر بتایا کہ ہم بھی ایک عرصہ سے ان لوگوں کے خواب میں آ رہے ہیں۔ عورت تو اس بات پر آمادہ ہے لیکن اس کا خاوند منکر ہے۔ اس کا عقیدہ نہیں ہے۔ وہ ہماری باتوں اور اشاروں کو وہم سمجھتا ہے۔ ابھی تک ہم نے اس شخص پر سختی نہیں کی کیونکہ بزرگ نہیں چاہتے کہ کسی شخص کو تکلیف دی جائے ہم تو جنت بزرگوں کے حکم کے پابند ہیں۔ جس روز حکم ہوا ہم اس کے سر پر سوار ہو جائیں گے اور اپنا سایہ اس شخص پر ڈال دیں گے۔ یہ شخص نہ جی سکے گا اور نہ مر سکے گا۔ اگر یہ لوگ اس بات پر آمادہ ہو جائیں اور اس جگہ پر بزرگوں کا مزار بنوا دیں تو ہم ان کو خزانے بتائیں گے اور خزانے لا کر دیں گے سونے اور روپے پیسے کا ذخیرہ لگا دیں گے۔

ایک اور شخص جہل حسین جو کہ گاؤں سپہل تحصیل پنڈی کیمپ میں رہتا ہے اس کے گھر میں ایک دیوار کے ساتھ ایک بزرگ کی ظاہری قبر ہے۔ ان کا نام بابا بیچ شہید ہے۔ اس علاقے کے عمر رسیدہ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ بزرگ پانچ جگہ شہید ہوئے ہیں۔ جب یہ شخص جہل حسین اس گھر میں آیا ہے اس نے نہ ہی خود بزرگوں کا احترام کیا ہے نہ اپنے بچوں کو منع کیا ہے۔ بچے اس کے اسی دیوار کے ساتھ پیشاب کرتے ہیں جس دیوار کے ساتھ مزار ہے۔ اس کو بھی لوگوں نے بڑا سمجھایا ہے اور خود صاحب قبر بھی کئی دفعہ اس کے خواب میں آئے ہیں اور اس کو سختی سے تاکید کی ہے کہ آئے روز ہمارے مزار کی بے ادبی ہو رہی ہے۔ آپ اس کا تذکرہ کریں لیکن پھر بھی یہ شخص اس سے مس نہ ہوا۔

اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس شخص کا اردو بار بند ہو گیا۔ گھر میں فالتے شروع ہو گئے۔ بچے اس کے روٹی کپڑوں کو ترس رہے ہیں۔ گھر میں بے سکونی بندش لڑائی جھگڑا

بیاہیاں اور طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں کا یہ شخص شکار ہے۔ میری تحقیق کے مطابق سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں گھرایے ہیں جن کے نیچے عام قبریں یا بزرگوں کی قبریں آئی ہوئی ہیں۔ اگر گھر میں ایسی بات ہو اور صاحب قبر کی طرف سے عالم خواب یا عالم بیداری میں کوئی اشارہ ملے تو اس بات پر عمل کریں۔ اسی میں آپ کا فائدہ ہے۔ مانا کہ گھروں کو گرا کر ہر جگہ پر مزار نہیں بنائے جاسکتے لیکن ہم یہ کام تو کر سکتے ہیں کہ جس کوئے یا گوشے یا کمرے میں قبر ہو اس جگہ کو پاک و صاف رکھ سکتے ہیں۔ اگر صحن میں کوئی قبر ہے تو تھوڑی سی چار دیواری قبر کے ارد گرد بنادیں۔ اگر کسی کمرے میں ہے تو اتنی جگہ پر پنٹائی بچا دیں اور اس کمرے کو پاک و صاف رکھیں۔ بچوں اور ٹپاک عورتوں کو اس کمرے میں داخل نہ ہونے دیں۔ کمرے میں اگر بتیاں جلایا کریں اور جمعرات والے دن چراغ بھی روشن کریں۔ انشاء اللہ صاحب قبر کی طرف سے روحانی فیض جاری ہو گا جو کہ آپ خود بھی محسوس کریں گے لیکن اس کے لئے یقین اور عقیدہ شرط ہے۔

نوٹ

اس کتاب کی تیاری میں خصوصی طور پر جن گیارہ بزرگوں کی ارواح کو حاضر کر کے مدد لی گئی ہے یہ حضرت غوث پاک کے مریدین ہیں۔ ان میں سرفہرست میرے مرشد جناب حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی ہیں۔ میں اپنے استاد محترم کا نہایت ہی تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے مجھے اس قلیل سمجھ کر حاضرات کا علم عطا کیا۔ لہذا جو بھی شخص اس کتاب کا کوئی بھی عمل کرنا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ہر جمعرات کو بزرگوں کے نام کی فاتحہ دلا کر شرعی بچوں میں تقسیم کر دے اور کامیابی عمل کی دعا کرے۔ انشاء اللہ بزرگوں کی طرف سے روحانی فیض جاری ہو جائے گا۔

سید

آداب حاضرات

اکثر لوگ یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے دی ہوئی ہدایت کے مطابق عمل کیا اور پرہیز جلالی و جلیلی بھی کیا۔ لیکن ہمیں کالیسیا نہیں ملی اور حاضرات کسی ایک بچے پر بھی نہیں ہوئی۔ میں نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ ایسے لوگ بالعموم حاضرات کے ابتدائی قواعد اور آداب و شرائط سے غفلت ہوتے ہیں۔ سرسری طور پر کتابیں اور رسالے پڑھ کر حاضرات شروع کر دیتے ہیں اور ناگہانی صورت میں اپنی کوتاہیوں کا احساس کرنے کی بجائے عملیات سے ہی بدگن ہو جاتے ہیں لہذا حاضرات کے اعمال اور طریقے لکھنے سے قبل حاضرات کے ابتدائی قواعد اور آداب و شرائط لکھے جا رہے ہیں تاکہ قارئین کو ناگہانی کاغذ نہ دیکھنا پڑے۔

☆ : ایسے لوگ جو کہ حاضرات کا فضل اختیار کرنا چاہیں ان پر لازم ہے کہ وہ ہر جمعرات کو کسی شریفی پر روحوں کے نام کی فاتحہ دلا کر شریفی بچوں میں تقسیم کر دیا کریں۔

☆ : یاد رہے کہ جمعرات والے دن ایک سو اکیس ارواح حاضر ہوتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی روح خوش ہو کر آپ کے سامنے اچانک ہی آجائے اور ایک جھٹکے سے آپ کی باطنی آنکھوں کے پردے ہٹ جائیں۔ یہ باتیں تجربات میں آچکی ہیں۔ کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

☆ : عامل کو چاہیے کہ وہ ہر جمعرات کو بزرگوں کے مزار پر حاضری دیا کرے اور چراغ روشن کیا کرے۔

☆ : اگر عامل اپنے اوپر حاضرات کا تجربہ کرنا چاہتا ہے تو اس کا وقت مقرر ہے جو کہ مغرب سے آدھ گھنٹہ پہلے کا ہے۔ اس وقت تمام روحانیت محمد ہو جاتی ہے اس لئے یہ خاص اہم وقت حاضرات کرنے کا ہوتا ہے۔

☆ : حاضرات کے وقت تھلائی اختیار کرو۔ دوران حاضرات جتنے کم لوگ ہوں گے اثرات اتنی جلدی ہی مرتب ہوں گے کیونکہ بزرگوں کی ارواح شور و غل کو پسند نہیں کرتیں۔ ناراض ہو جاتی ہیں۔

☆ : عامل کو چاہیے کہ جب تک وہ حاضرات میں کامل ماہر نہ ہو کسی دوسرے ضرورت مند کے گھر میں جا کر حاضرات نہ کرے۔ ایسا نہ ہو کہ حاضرات ہی نہ ہو اور شرمندگی اٹھانا پڑے۔

☆ : اگر عامل کو جنت کا علم نہیں ہے تو کسی ایسے گھر میں جا کر حاضرات ہرگز نہ کرے جہاں پر جنت کا ذریعہ ہو ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ اسی طرح کسی ایسے شخص پر یا مریض پر حاضرات نہ کرے جس پر جنت مسلط ہوں۔

☆ : عامل کو چاہیے کہ وہ اشد ضرورت کے وقت حاضرات کرے۔ بطور دکھلاو یا تماشا دکھانے کی نیت سے حاضرات نہ کرے اس سے روحانیت خفا اور ہزار ہو جاتی ہے۔

☆ : بعد از زکوٰۃ عامل بطور تجربات کسی شخص پر بھی حاضرات کر سکتا ہے۔ خواہ وہ ایک دن میں سو مرتبہ حاضرات کرے۔ جتنے چاہے لوگوں پر تجربات کر سکتا ہے۔ کسی طرح کی پابندی نہ ہوگی۔

☆ : اگر کسی ایک معمول پر حاضرات نہ ہو تو محل کو فرضی اور غلط مت تصور کرو۔ بار بار حاضرات کرنے کی مشق کرو۔ ہو سکتا ہے کہ جس معمول پر آپ حاضرات کر رہے ہیں اس پر حاضرات ممکن ہی نہ ہو۔

☆ : کسی ایسے مقام یا گھر پر حاضرات نہ کرو جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو۔ مثلاً کسی کا قتل ہوا ہو یا کسی نے خودکشی کی ہو۔

☆ : چوری قتل و غارت گری کے مہللات میں عامل کو سخت احتیاط کرنی چاہیے۔ اگر کوئی ضرورت مند اس طرح کا آئے تو صاف انکار کر دیں۔ اسی میں عامل کی بھلائی ہے۔

☆ : دورانِ حضرات کسی ایسے شخص کو اپنے پاس مت بیٹھنے دیں جس پر جنت یا کوئی ذی روح مسلط ہو۔

☆ : حضرات کے وقت کئی طرح کے مشاہدات تصور میں آتے ہیں عامل کو چاہیے کہ ان کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہ کرے ورنہ بعد میں پچھتائے گا۔

☆ : حضرات کے دوران کئی لوگ بزرگوں سے تقاضا کرتے ہیں کہ آپ ہمارے سامنے بھی آئیں یا عامل کی خواہش ہوتی ہے کہ حضرات خود میرے اوپر ہو۔ اس طرح کرنے سے بزرگ ناراض ہو جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ روحانیت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عامل سے خودی مانوس ہو جاتی ہے اور جس روز خدا کا حکم ہوتا ہے اس روز سامنے بھی آ جاتی ہے۔ یقین کامل اور پختہ ہونا چاہیے۔

☆ : حضرات میں کئی بزرگ اس طرح کے بھی آ جاتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم آپ کے گھر میں رہیں گے۔ اگر کسی خوش نصیب عامل کے ساتھ ایسا ہو تو اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ گھر کا ایک کمرہ مخصوص کر دیں۔ کمرے میں چٹائی یا درمی بچھا دیں۔ کمرہ پاک و صاف رکھیں اور اگر جتیاں روشن کر دیا کریں اور جمعرات کو چراغ بھی جلا دیا کریں۔

☆ : حضرات کر کے بانڈوں کے نمبر معلوم کرنا یا ایسے کام جو کہ غیر شرعی ہوں پوچھنا ممنوع ہے۔ اگر عامل اس طرح کرے گا تو حضرات ہاتھ سے جاتی رہے گی اور نقصان بھی اٹھائے گا۔

☆ : حضرات کے لئے بچوں کے والدین یا عزیز و اقارب ڈرتے ہیں کہ ہمارے بچے کو کچھ نہ ہو جائے۔ یاد رہے کہ حضرات میں بزرگوں کی ارواح حاضر ہوتی ہیں اس لئے کسی ڈر خوف کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی بچے پر حصار کرنے کی

ضرورت ہوتی ہے۔

☆ : دورانِ حضرات معمول کے سر اور آنکھوں پر سدید وزن پڑتا ہے۔ سر درد سے پہنچنے لگتا ہے۔ یاد رہے کہ حضرات کے دوران ہر شخص کے ساتھ ایسی ہی کیفیت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ بات ڈر خوف والی نہیں ہے۔ جب حضرات کا اختتام ہوتا ہے تو وزن خود بخود ہی ہٹ جاتا ہے۔

☆ : حضرات سے قبل یہی نشانیوں ظاہر ہوتی ہیں۔ سر بھاری ہونا، داغ بن ہو جانا، جھکے لگنا، آنکھوں کے آگے بجلی جیسی چمک کا لگنا، اگر معمول پر دورانِ حضرات ایسی نشانیوں ظاہر نہ ہوں تو سمجھ لو کہ اس پر حضرات نہیں ہو سکتی۔ اس لئے معمول پر اپنا وقت ضائع نہ کرو۔ نہ ہی لوگوں کے سامنے تماشہ بنو۔

☆ : بچے جب تک حضرات کے لئے ذہنی طور پر تیار نہ ہوں (یعنی انکار کریں) حضرات نہ کریں کیونکہ ان کا ذہن کسی دوسری طرف ہوتا ہے۔ حضرات کے لئے تصور اور یکسوئی اشد ضروری ہے۔

☆ : حضرات کرنے سے قبل اگر بچے کے گلے میں کوئی تعویذ ہو تو اس کو اتار دیں ورنہ حضرات نہ ہوگی۔

☆ : جس طریقے سے حضرات کی جائے وہ طریقہ ازبیر یاد ہو اور صحیح تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنے کی قدرت ہو۔

☆ : جس کمرے میں حضرات کرنی ہو وہ کمرہ پاک و صاف ہو۔ اس کمرے میں کوئی فحش حرکت، زنا اور شراب نوشی جیسا گناہ نہ ہوتا ہو۔ ٹی وی نہ چلتا ہو اور کسی بھی طرح کا کوئی فحش کام نہ ہوتا ہو۔

☆ : کمرے میں کسی طرح کا ایسا کلنڈر نہ ہو جس میں عورت مرد کی فحش اور برہنہ تصویر ہو۔

☆ : حضرات کے وقت کمرے میں کوئی بھی شخص سگریٹ نوشی نہ کرے بلکہ بہتر تو یہی ہے کہ جس کمرے میں حضرات کرنی ہو وہاں کم از کم تین گھنٹے پہلے بھی

تباہ کو نوشی نہ ہو۔

☆ : حضرات کے وقت کمرے میں کوئی ایسی عورت موجود نہ ہو جس کو

باہاری آری ہو۔

☆ : حضرات کے وقت کمرے میں کوئی ایسا مرد یا عورت موجود نہ ہو جس پر

فصل جنابت واجب ہو۔

☆ : جس بچے 'عورت و مرد کی آنکھ میں کوئی نقص ہو مثلاً آنکھ کا بیٹنگا پن یا کوئی ایک آنکھ پتھر کی ہو یا کوئی اور نقص واضح ہو تو اس پر حضرات نہیں کرنی چاہیئے۔ البتہ بینائی کی کمی سے کوئی حرج نہیں ہو گا۔ اس کو نقص سے تعبیر نہیں کریں گے۔

☆ : حضرات کے لئے کسی ایسے بچے 'عورت و مرد کا انتخاب کرنا چاہیئے جو کہ بالکل صحت مند ہوں اور دماغ کے اعتبار سے ان میں سے کسی طرح کی کمی نہ ہو۔ ست 'بیمار' بیوقوف قسم کے لوگوں پر حضرات ہرگز نہ کریں۔

☆ : بعض حضرات میں توشہ کی شرط ہوتی ہے۔ یہ سولیکین کا صدقہ ہوتا ہے جس حضرات میں توشہ کی شرط ہو اس کو بغیر توشہ کے نہ کریں ورنہ مایوسی یا کسی نقصان کا امکان ہے۔

عائل کے لئے خصوصی ہدایات

حضرات کے اعمال کرنے سے قبل جن باتوں کا جانا ضروری ہے ان کو وضاحت سے لکھ رہا ہوں تاکہ کوئی بھی نکتہ پوشیدہ نہ رہے۔ اگر عامل دی ہوئی ہدایت پر عمل کرے گا تو انشاء اللہ کبھی ناکامی نہ ہوگی۔

☆ : حضرات کے اعمال کرنے سے قبل کسی مٹھی چیز پر حضرت غوث پاک اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کے نام کی فاتحہ دلا کر وہ چیزیں بچوں میں تقسیم کر دیں اور کامیابی عمل کی دعا کریں۔

☆ : حضرات کے اعمال عموماً نوچندی جمعرات سے ہی شروع کئے جاتے ہیں

لیکن مجھے جو بزرگوں کی طرف سے اعمال ملے ہیں وہ زیادہ تر چاند کی گیارہویں شریف کو شروع ہوتے ہیں۔

☆ : اکثر لوگ نوچندی جمعرات کے بارے میں پوچھتے ہیں مثلاً آج چاند کی دو یا تین تاریخ ہے اور جمعرات کا دن ہے تو یہ جمعرات نوچندی نہ ہوگی اس سے آگے آنے والی جمعرات نوچندی ہوگی۔

☆ : ان اعمالوں کو کرنے کے لئے کسی علیحدہ کمرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمرہ مخصوص ہو۔ جہاں پر عمل کے شروع سے لے کر اختتام عمل تک کوئی دوسرا شخص ہرگز نہ داخل ہو سکے۔

☆ : حضرات کے تمام عملوں میں ہر قسم کا گوشت کپاسن 'پیاز اور جماع سے قطعی پرہیز ہوتی ہے۔

☆ : عمل شروع کرنے سے قبل صاحب عمل یا کسی عامل کامل سے اجازت لینی شرط ہے تاکہ رجعت کا خوف نہ رہے۔

☆ : ہر عمل کی معیاد مقرر ہوتی ہے۔ بعض اوقات عامل کی اندرونی قوتوں کی کمی کی وجہ سے دن زیادہ لگ جاتے ہیں اس لئے اگر ایک چلے میں کامیابی نہ ہو تو اس کو دوبارہ کرنا چاہیئے۔ بعض اوقات تین چلوں میں جا کر کامیابی ہوتی ہے۔ اس لئے بد دل نہیں ہونا چاہیئے۔ ہر انسان میں قوتیں یکساں نہیں ہوتیں۔ کسی میں کم اور کسی میں زیادہ ہوتی ہیں۔ بعض لوگوں کو پہلے دن سے ہی مشاہدات نظر آنے لگتے ہیں۔ بعضوں کو دو دو ماہ تک کچھ نظر نہیں آتا۔

☆ : فعل حیوانی کے عادی شخص کو عمل نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ عمل کے دوران قطعی پرہیز رہے گا۔

☆ : ایسے لوگ جن کے دل کمزور ہوں یا ڈرپوک ہوں ان کو بھی عمل نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ عملوں کے دوران خوف اور ڈر آتا ہے۔ اگر ڈر گیا تو پاگل ہو جائے گا یا پھر رجعت میں گرفتار ہو جائے گا۔ اس لئے عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لینا

چاہئے کہ میں عمل کر بھی سکوں گا یا کہ نہیں؟

☆ : ایسے لوگ جو کہ آہنی مرض کا شکار ہوں یا کسی پر کوئی ذی روح مسلط ہو اور اگر وہ سدرست ہو بھی جائیں تو پھر بھی عمل ہرگز نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔
ایسے لوگ جو کہ کسی بیماری کا شکار ہوں جیسے 'مری' 'سکتہ' وغیرہ ان کو ایسے اعمال نہیں کرنے چاہئیں۔

☆ : جس حاضرات میں زکوٰۃ کی شرط ہو اس کو بغیر زکوٰۃ ادا کئے کسی پر حاضرات نہ کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

اگر ایک چلے میں بیماری نہ ہو تو اس کو مت چھوڑیں۔ لگاتار تین چلے کریں۔
یقین کامل رکھیں کہ میں اس عمل میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا کیونکہ بعض اوقات عملیات کا تصور دیر میں ہوتا ہے۔

☆ : دوران عمل کئی طرح کے مشاہدات نظر آتے ہیں چاہئے کہ ان کا ذکر بھولے سے بھی کسی سے ہرگز نہ کریں پردہ داری شرط ہے۔

☆ : عمل طبعیہ کمرے میں کیا جاتا ہے جہاں پر کوئی دوسرا شخص نہ ہو۔ کئی لوگوں کی مجبوری ہوتی ہے کہ ان کے پاس طبعیہ کمرہ نہیں ہو گا۔ اس کا بہترین حل یہ ہے کہ آبادی سے دور کھلی جگہ پر جا کر عمل کو بجالائیں لیکن اس کی شرط یہ ہے کہ آتے جاتے لوگوں کی نظر آپ پر نہ پڑے اور نہ کسی کو پتہ چلے کہ آپ چلنے کے لئے جاتے ہیں ورنہ کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔

☆ : دوران چلہ جس قدر بھی ہو سکے تمنا کی اختیار کریں۔ لوگوں سے ملنا جتنا بند کر دیں۔ اگر انتہائی مجبوری ہے تو پھر کسی سے ملنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

☆ : دوران چلہ کسی سائل کو تعویذ لکھ کر مت دیں۔ اگر کوئی آہنی مریض آپ کے پاس آجائے تو اس کا علاج مت کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

☆ : عمل کے لئے جو کمرہ مخصوص کیا ہے اس کو ہرگز تبدیل نہ کریں۔ اگر تبدیل کریں گے تو چلے کو بیکار جانو۔ اس طرح جو وقت پڑھائی کا مقررہ ہے اس میں کی بیشی

نہ ہونے پائے کیونکہ روحانیت وقت مقررہ پر حاضر ہوتی ہے۔ اگر وقت آگے پیچھے ہو جائے تو پھر روحانیت بگاڑ ہو جاتی ہے۔

☆ : اگر دوران چلہ آپ کا سر اور کندھے بھاری ہو جائیں اور دماغ سن ہو جائے تو سمجھ لو کہ آپ کا عمل کامیاب جا رہا ہے۔

☆ : دوران چلہ ہر شخص پر کڑی نظر رکھیں۔ اگر کوئی سوالی یا حاجت مند دروازے پر دستک دے تو خیرات وغیرہ دے کر رخصت کر دو۔

☆ : چلہ کے دوران بعض اوقات کئی ذی روحیں بزرگوں کے روپ میں حاضر ہو جاتی ہیں۔ عامل کو کہا جاتا ہے کہ ہم حاضر ہو گئے ہیں۔ عمل پڑھنا بند کر دیں۔ یاد رہے کہ ان کی باتوں میں بھولے سے بھی نہ آئیں اور نہ ہی ان کی کسی بات کا جواب دیں۔ نہ ہی ان سے کوئی چیز لوجب تک کہ چلہ پورا نہیں ہو جاتا ورنہ بعد میں سوائے کچھ تھکے کے کچھ حاصل نہ ہو گا۔ اس لئے عمل احتیاط کریں۔ اکثر لوگ اسی وجہ سے ناکام اور رجعت کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ ایک خاص نکتہ تھا جس کی تشریح میں نے کردی ہے تاکہ عامل کو کسی بھی موڑ پر ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

☆ : اگر گھر میں کوئی شخص آہنی مرض کا شکار ہے تو اس جگہ پر عمل مت کریں۔ جنت عمل میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں اور مریض کو بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

☆ : کسی ایسی جگہ پر عمل مت کریں جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو ورنہ نقصان بھی اٹھائیں گے اور کچھ ہاتھ بھی نہیں آئے گا۔ اس لئے عمل احتیاط کریں۔

حاضرات کرنے کے اوقات

حاضرات کرنے کے لئے کسی خاص وقت کی پابندی نہیں ہے۔ صرف نماز کے وقت یا زوال کے وقت حاضرات نہیں کرنی چاہئے۔ مجھے جو وقت حاضرات کا بزرگوں نے بتایا ہے وہ صبح دس بجے کا ہے۔ اکثر کہا کرتے تھے کہ آپ اس وقت حاضرات کریں۔ اگر

لیکن اس کے برعکس بعض جگہوں پر بننے بچوں پر حاضرات کی گئی سب پر ہو گئی۔ اس لئے میں بار بار یہ تاکید کروں گا کہ اگر ایک دو دفعہ ہلاکی ہو تو بد ظن مت ہوں۔ بار بار حاضرات کی مشق کریں۔ اس کے لئے یقین کامل اور پختہ ہونا چاہیئے۔

حاضرات میں رکاوٹیں

بعض جگہ یا گھرایے ہوتے ہیں جہاں پر فرقہ مخالف (جن بھوت) کا قبضہ ہوتا ہے اور وہ حاضرات میں رکاوٹ بننے ہیں اس لئے ایسی جگہ یا گھر میں حاضرات نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ ایسی جگہوں پر اول تو جنت حاضرات ہونے ہی نہیں دیں گے اگر حاضرات ہوگی تو بھی جہلی ہوگی۔ معمول پر بعض اوقات یہی فرقہ مخالف مسلط ہو جاتا ہے۔ اس لئے عامل کو ایسی جگہ پر ہوشیاری سے کام لینا چاہیئے۔ جس جگہ یا گھر کے بارے میں یہ شبہ ہو جائے کہ یہاں جنت رچے ہیں پھر ایسی جگہ سے عامل کو قطعی پرہیز کرنا چاہیئے ورنہ عامل اور معمول دونوں کے لئے خطرہ عظیم ہو گا۔

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کسی دوسری جگہ یا شہر میں بھی جا کر حاضرات نہیں ہوتی۔ اس کی دو وجوہات ہیں۔ ایک وجہ تو فرقہ مخالف کی رکاوٹ ہوتی ہے جو کہ پہلے لکھی جا چکی ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ محلہ شہر میں کسی بزرگ کا مزار ہوتا ہے۔ جب تک صاحب مزار سے اجازت نہ لے لیں حاضرات نہیں کھلے گی۔ اس کا طریقہ یوں ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ مزار پر حاضر ہو اور کسی شریفی پر فاتحہ دلا کر اس کا ثواب صاحب قبر کی روح مبارک کو بخش دے اور حاضرات کی اجازت طلب کرے انشاء اللہ حاضرات فی الفور کھلے گی۔

اس ضمن میں ایک واقعہ کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں ایک دوست کی دعوت پر لاہور شہر گیا تو اس نے مجھے بتایا کہ ہمارے مالک مکان کا بچہ جو کہ سکول میں کلاس ہشتم کا طالب علم ہے۔ گھر سے ناراض ہو کر کہیں چلا گیا ہے اور اس کے والدین سخت پریشان ہیں۔ اگر آپ یہ کام کر دیں تو وہ ہمیشہ کے لئے میرے احسان مند رہیں گے۔

میں نے ایک جواں سال لڑکی جو کہ لڑکے کی بہن تھی پر حاضرات کی۔ دوران حاضرات جو روح حاضر ہوئی وہ بالکل خاموش بیٹھی رہی اور ہمیں کسی بھی سوال کا جواب نہیں دیا۔ صرف سلام کا جواب دیا۔ میں نے پوچھا کہ اگر آپ ہم سے بولنا نہیں چاہتے تو اس کی وجہ لکھ کر بتا دیں۔ انہوں نے ایک جگہ پر یہ الفاظ لکھے کہ آپ پہلے حضرت داتا صاحب کے مزار پر حاضری دیں اور وہاں سے اجازت لیں بعد میں حاضرات کریں۔ میں صبح حضرت داتا صاحب کے مزار پر حاضر ہوا اور حاضرات کی اجازت طلب کی۔ اجازت کے بعد حاضرات کھل گئی۔ ہمیں سے یہ راز مجھے معلوم ہوا۔ اجازت کے لئے یہ ضروری نہیں کہ آپ کسی بہت دور بیٹھے ہیں پھر بھی حضرت داتا صاحب کے مزار پر حاضری دیں۔ آپ کے علاقے میں کسی بھی نیک بزرگ کا مزار ہو تو آپ وہاں پر جا کر حاضری دے کر اجازت طلب کر لیں۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔

حاضرات سے خطرات

ایسے کام جو شرائط میں شامل نہ ہوں گے۔ اگر عامل کے گا تو وہ ہرگز نہیں کریں گے بلکہ الٹا عامل کو نقصان پہنچائیں گے۔ اس لئے عامل کو چاہیئے کہ کوئی بھی کام ایسا نہ کرے جو کہ ان کی مرضی کے خلاف ہو یا ناجائز ہو۔ مثلاً بانڈوں کے نمبر معلوم کرنا، قتل و غارت کے معاملات میں نام پوچھنا، چور کا نام معلوم کرنا وغیرہ۔ ہر کام کرنے سے پہلے ان سے مشورہ کر لیں۔ اگر وہ نہ کریں تو خیال ترک کر دیں۔ بعض ایسی باتیں یا خیرہ راز جو ان کو معلوم ہوتے ہیں اور وہ بتانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ جاننے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ روحانیت عامل کے ساتھ خود بخود ہی مانوس ہو جاتی ہے اور عامل کو ہر آنے والے اچھے یا برے حالات و واقعات سے قبل از وقت آگاہ کر دیتے ہیں۔

احصار

چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر چاقو یا چھری پر دم

کر کے اپنے گرد حصار کر لیں اور جہل پر گول قلعہ لے اس جگہ پر چھری گاڑ دیں۔ ہر محل میں یہ حصار آپ کو کام دے گا حصار کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ قلعہ کیسے سے ٹوٹنے نہ پائے۔

معمول - MEDIUM

اہم سوال یہ ہے کہ معمول کیسا ہونا چاہیے۔ دوسرا ہمیں یہ بات کیسے پتہ چلے گی کہ اس بچے پر حاضرات ہوگی یا کہ نہیں۔ کیونکہ ہم نے بچے پر حاضرات کی ہے اور نہیں ہوئی۔ لہذا ہمیں کوئی تجربہ اور آزمودہ عمل معلوم ہونا چاہیے جس سے حاضرات ہو جائے۔

معمول بچہ ہو یا بچی اس کی کوئی قید نہیں ہے۔ نہ ہی عمر کی شرط ہوتی ہے کہ اتنی ہو۔ یہ بھی شرط ضروری نہیں کہ پرہیزگار ہو اور پانچ وقت کا نمازی ہو۔ کیونکہ تجربات کرنے سے یہ باتیں قلمی بحث جیت نہیں ہو سکتیں۔ معمول جو بھی ہو جسمانی طور پر تندرست ہو، بیوقوف نہ ہو۔ ہوشیار اور چالاک ہو۔ کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ آئینی مرض کا شکار نہ ہو اور کسی پریشانی میں مبتلا نہ ہو۔

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ جب حاضرات بچے پر کی جاتی ہے تو اس وقت مندرجہ ذیل نشانیوں معمول پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر یہ نشانیوں ظاہر نہ ہوں تو پھر سمجھ لیں کہ اس پر حاضرات نہیں ہو سکتی۔ اپنا وقت ضائع نہ کریں اور کسی دوسرے بچے پر تجربہ کریں۔

حاضرات کے وقت بچے کا سر اور آنکھیں بھاری ہو جاتی ہیں۔ سر درد سے پھٹنے لگتا ہے۔ جسم میں جھکے لگتے ہیں اور آنکھوں کے آگے بجلی جیسی چمک دکھائی دیتی ہے۔ اگر حاضرات کا عمل پڑھنے کے بعد بچے پر مندرجہ بالا نشانیوں ظاہر نہ ہوں تو پھر حاضرات نہیں ہوگی۔

خطرات

حاضرات کے لئے عموماً بچوں کے والدین یا عزیز واقارب ڈرتے ہیں کہ ہمارے بچے کو کچھ ہو نہ جائے۔ یاد رہے کہ حاضرات میں بزرگوں کی ارواح حاضر ہوتی ہیں۔ اس لئے کسی درد و خوف کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ حاضرات کرنے سے قبل عامل کو بچوں کے والدین سے اچھی طرح چھان بین کر لینی چاہیے کہ آیا بچہ پہلے سے کسی آئینی مرض کا شکار تو نہیں ہے؟ یا رہا ہو؟ اگر ماضی میں بھی بچے پر سایہ یا کوئی ذی روح مسلط رہی ہو تو ہرگز ایسے بچے پر حاضرات نہ کریں ورنہ ظہر فقیم ہو گا۔ دوسرا عامل کو چاہیے کہ کسی ایسی جگہ یا گھر میں لے جا کر حاضرات ہرگز نہ کرے جہاں پر جنت رچے ہوں۔ کیونکہ اس سے بھی معمول کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ان دونوں باتوں کے علاوہ باقی کسی طرح کا ظہر نہیں ہو گا۔

ممنوعات

جب حاضرات کا عمل کیا جائے تو اس کو ہر ایک سے پوشیدہ رکھا جائے۔ جو مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے میں دفن کر دینا بہتر ہوتا ہے۔ جو چیزیں وہ بطور نشانی دیں ان کا ذکر بھولے سے بھی کسی سے نہ کریں ورنہ یہ چیزیں عتاب ہو جائیں گی جن کا دوبارہ ملنا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہو گا۔ شعبہ کے طور پر حاضرات سے کوئی کام ہرگز نہ لیں بلکہ کسی بھی شخص کو یہ علم نہ ہونے پائے کہ آپ کے قبضے میں کوئی ذی روح ہے۔ بہتر ہو گا کہ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ روحانیت اگر ہمہ وقت ساتھ رہے گی تو سرور دماغ پر اتنا وزن پڑتا ہے جو کہ ناقابل برداشت ہوتا ہے اور انسان کوئی دوسرا کام نہیں کر سکتا اس لئے تسخیر کے عملوں میں یہ بات لکھی جاتی ہے۔ دوران چلہ پر ہیز جلائی و بھلی کریں۔ فصل حیوانی سے باز رہیں کیونکہ دوران چلہ یہ خواہش بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کا گوشت و انڈا، مچھلی اور بدبودار اشیاء سے پرہیز رہے۔ غصہ اور لڑائی جھگڑا

کسی سے بھی نہ کہیں کیونکہ مومن چلنے کے دوران ایسی باتیں نہیں کہتی ہیں۔ اس لئے ہر گاہ کہ عام لوگوں سے نہ ملے۔ دورانِ عمل تک وہ نہ کہے بلکہ تحقیق کمال رکھے کہ میں اس عمل میں ضرور مصیبت ہو جیسا کہ اگر کوئی شخص ایسی مرض کا شکار ہے یا پہلے سے بھین میں رہا ہو تو ایسے شخص کو حاضرات کے اعمال نہیں کرنے چاہئیں ورنہ نقصان ہو گا۔ ایسی جگہ یا گھر جس میں کسی شخص کی موت غیر طبعی ہوئی ہو اس کی نذر قتل کیا ہو یا کسی نے خود کشی کی ہو اس عمل کرنا صحیح ہے۔ اس کے علاوہ ایسے گھر جس پر جنت کا نذر ہو یا کسی شخص پر مسلط ہو تو ایسی جگہ پر عمل ہرگز نہ کریں ورنہ خطرہ عقیم ہو گا۔

اکثر لوگ اسی طرح کی بے احتیاطی کے جب رجعت کا شکار ہوتے ہیں کیونکہ اکثر کو یہ باتیں معلوم نہیں ہوتیں۔ میں نے ہر گز کی وضاحت تفصیل سے پیش کر دی ہے امید ہے کہ قدر نہیں قدر کریں گے اور مجھے دماغ خیر میں یاد رکھیں گے۔

رجعت

اکثر لوگ کتابوں اور رسائل سے عمل پڑھ کر پلے شروع کر دیتے ہیں اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ کئی لوگ رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہی اپنی ذاتی رائے لیتی ہے کہ جب تک کسی عامل کی طرف سے عمل کرنے کی اجازت نہ ملے اس وقت تک کسی عمل کو ہرگز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اکثر شخص میں رجعت کا خوف ہوتا ہے اور جب رجعت ہو جاتی ہے تو پھر کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا۔ بعض اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ عمل میں غلطی کے سبب دماغ پر بڑے ہی گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اکثر لوگ پاگل ہو جاتے ہیں۔ میرے پاس اس طرح کے کئی لوگ آئے ہیں جو کہ رجعت کا شکار تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمیں عقل حاصل نے یہ عمل بتایا کہ آپ کریں۔ ہم نے کیا اور رجعت کا شکار ہو گئے۔

کئی عاملین کو دیکھ کر یہ ہے کہ وہ دوسروں کو عمل تو بتا دیتے ہیں لیکن وہ خود اس عمل کے عامل نہیں ہوتے۔ اس لئے ایسے لوگوں سے عقلی پرہیز کرنا چاہیے۔ جب تک

کہ یہ پختہ تحقیق نہ ہو جائے کہ یہ شخص خود اس عمل کا عامل ہے۔ اس وقت تک کسی بھی عمل کو نہیں کرنا چاہیے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ اکثر لوگوں کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ صرف اور صرف عقل اپنی شہرت اور مشہوری کے لئے کتابوں اور رسائل میں عمل نقل کر کے لکھ تو دیتے ہیں لیکن خود عامل نہیں ہوتے۔ چونکہ ایسے لوگوں کی ذاتی تحقیق نہیں ہوتی اس لئے کیا بھروسہ ہے کہ عمل ٹھیک ہے یا کہ غلط؟ ایسے لوگ دوسروں کے کندھے پر بندوق رکھ کر چلنا چاہتے ہیں۔ اس لئے ایسے عملوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کسی ایسا نہ ہو کہ اتنا لینے کے دینے پڑ جائیں۔ اس لئے عمل احتیاط کریں۔

کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو کہیں نہ کہیں سے اعمال تو مل جاتے ہیں لیکن ان کے لئے اجازت کا مسئلہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگ کئی ایسے ہم نوا جعلی چیزوں سے جا کر اجازت طلب کرتے ہیں جن کا ایسے عملوں سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ اس لئے ایسے لوگوں سے اجازت نہیں لینی چاہیے۔ یاد رہے کہ اجازت صرف صاحبِ عمل ہی دے سکتا ہے۔ باقی کوئی بھی شخص اجازت دینے کا مجاز نہیں ہوتا۔ ایسے لوگوں سے لی گئی اجازت بعض اوقات بہت خطرے کا باعث بنتی ہے جس سے لوگ رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ رجعت کس طرح ہوتی ہے اس کی تفصیل الگ سے جاری ہے تاکہ لوگ متنبہ رہیں۔

1 : کئی لوگ اس طرح کے ہوتے ہیں کہ جب وہ چلے شروع کرتے ہیں تو ان کو اچانک کوئی ایسی مجبوری ہو جاتی ہے کہ وہ عمل کو جاری نہیں رکھ سکتے اور درمیان میں چھوڑ دیتے ہیں۔ مثلاً گھر میں کسی شخص کا بیمار ہو جانا یا بچوں کا بیمار ہو جانا یا کسی عزیز یا رشتہ دار کا فوت ہو جانا۔ ان وجوہات کی بناء پر لوگ عمل چھوڑ دیتے ہیں نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

2 : کچھ لوگ کمزور دل اور ڈرپوک ہوتے ہیں۔ دورانِ چلنے ڈر جاتے ہیں اور پلے سے بھاگ جاتے ہیں اور پھر رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

3 : تیسری طرح کے لوگ اس طرح کے ہوتے ہیں کہ پلے کے دوران کئی ذی روحیں حاضر ہوتی ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ہم حاضر ہو گئے ہیں۔ عمل پڑھنا بند کر دیں۔

لوگ ان کے چکروں میں آکر چلے پھوڑ دیتے ہیں اور پھر انہی چیزوں کا خود شکر ہو کر رعبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔

پہلی قسم کے لوگ جو کہ درمیان میں چلے پھوڑ دیتے ہیں ان کے دماغ پر گہرے اثرات پڑتے ہیں اور ان کے سر اور کندھے وزنی رہتے ہیں۔ پورے جسم میں درد رہتا ہے۔ بعض لوگوں کو عالم بیداری یا عالم خواب میں کئی ذی روح میں نظر آتی ہیں اور ذراتی ہیں۔ کئی لوگوں پر مسلط ہو جاتی ہیں۔ رعبت زدہ مریض کو جب دور پڑتا ہے تو ہاتھ پاؤں مز جلتے ہیں اور وہ بیسوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ ان پر جو ذی روح میں آتی ہیں وہ دوسرے لوگوں سے بات چیت بھی کرتی ہیں۔ کچھ دیر کے بعد مریض خود بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بعضوں کو کچھ نظر نہیں آتا مگر میں خیر و برکت کی کی ہو جاتی ہے۔ کاروبار چلے دیر ہو کر وہ جائے گھٹیل و سٹاشی پر بیٹھیں اس پر غالب آجائیں گی۔ حصول رزق کے تمام راستے اس کے بند ہو جائیں گے اور اس کے ساتھ اس کی عقل و خرد جاتی رہے گی۔ اپنے پیارے بن جائیں گے۔ شہساز اٹھیں ہو جائیں گے۔ دوست و مددگار دشمن بن جائیں گے۔ ہر شخص اس سے خدا واسطے کی دشمنی رکھے گا۔

دوسری طرح کے لوگ جو کہ کمزور دل ہوتے ہیں اور ڈر کر چلنے سے بھاگ جاتے ہیں ان کے دماغ پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں کہ میں کمال پر بیٹھا ہوں؟ کیا کر رہا ہوں؟ جس طرح پھل فھل حرکت کرتا ہے بالکل اسی طرح ان کی کیفیت ہوتی ہے۔ ان میں سے جب بعضوں کو دور پڑتا ہے تو وہ بیسوش ہو جاتے ہیں۔ وحشت ناک جاتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور کئی کئی گھنٹے بیسوش پڑے رہتے ہیں۔ ان پر بھی جو ذی روح مسلط ہوتی ہیں وہ بعض مریضوں پر حاضر ہو جاتی ہیں۔ بعضوں پر حاضر نہیں ہوتے۔ جن مریضوں پر حاضر ہوتی ہیں ان سے بات چیت بھی کی جاسکتی ہے۔

تیسری قسم کے لوگ خود ہی ان چیزوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہر وقت سر اور کندھے بھاری رہیں گے۔ پورے جسم میں درد رہے گا۔ یادداشت اور سوچ جاتی رہے گی۔ مریض کو اپنے پرانے کی پہچان نہیں ہوگی۔ اس پاس کی خبر نہ ہوگی کہ کیا ہو رہا

ہے؟ کھانے پینے اور سونے کی پروا نہ ہوگی۔ اگر کچھ دے دیں گے تو کھالیں گے۔ ایسے مریضوں کا علاج بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ان میں سے بعض مریض اس طرح کے ہوتے ہیں جو کہ لڑائی جھگڑا اور شور شراب کرتے ہیں۔ لوگوں کو دیتے پیتے ہیں اور مریض میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ وہ دس آدمیوں کے ساتھ اکیلا مقابلہ کر سکتا ہے۔ لوگ تنگ آکر ان کو ہاندہ دیتے ہیں یا پھر پاگل خانے میں جا کر پھوڑ آتے ہیں۔

کچھ لوگ میرے پاس اس طرح کے آئے ہیں جو کہ رعبت کا شکار تھے۔ ان میں سے دو تین کا ذکر کر رہا ہوں تاکہ قارئین کو پتہ چلے کہ رعبت کیسے ہوتی ہے۔

خادم حسین ----- اسلام آباد

اس شخص نے حاضرین کا گیارہ روزہ عمل کیا جو کہ باطنی کا قتلہ ایک تو اس نے اجازت بھی نہیں لی۔ دوسرا پرہیز بھی نہیں کی۔ تیسری جو ظلمی اس سے ہوئی وہ یہ کہ پڑھائی کے دوران اس نے گفتگو کی۔ اس کا کہنا ہے کہ چلے کے تین چار روز بعد کچھ لوگ جو کہ عملی لباس میں تھے حاضر ہوئے اور مجھے یہ کہا کہ عمل کیوں پڑھ رہے ہو؟ اس کو پھوڑ دو۔ میں نے جواب دیا کہ میں تسخیر چاہتا ہوں۔ اس کے اگلے روز چلے شروع کرتے ہی ایک ساپ سامنے آگیا اور پھن پھلا کر حصار کے اندر آنا چاہتا تھا۔ میں سمجھا کہ بس اب اندر آ جائے گا۔ ڈر کر حصار سے باہر بھاگا۔ میرا حصار ٹوٹ گیا۔ میں گر پڑا اس نے مجھے ماتھے پر ڈس لیا۔ اس کے ماتھے پر نشان تھا۔ یہ شخص میرے پاس پہنچ گیا۔ میں نے اس کا علاج کیا اور وہ ٹھیک ہو گیا۔

مسز می محمد اصغر ----- جلال پور جنرل روڈ گجرات

یہ شخص آج سے تین چار سال قبل میرے پاس آیا۔ اس نے مجھے بتایا کہ ایک شخص نے مجھے عمل بتایا۔ کڑک علی گڑ کا علی روزانہ کچھ تعداد میں پڑھنا تھا۔ میں نے اس کو شروع کیا۔ چلے کے اختتام پر کوئی چیز حاضر نہ ہوئی۔ میں نے بطور مدد اس کی

پڑھائی جاری رکھی۔ ایک روز خواب میں ایک بزرگ حاضر ہوئے اور کہا کہ تم یہ عمل کیوں پڑھتے ہو؟ میں نے کہا کہ جناب عالی حالات خراب ہیں اس لئے پڑھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پڑھائی چھوڑ دو۔ میں نے کہا کہ کڑک علی والی پڑھائی۔ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ وہ عمل میں نے ان کے کہنے پر چھوڑ دیا۔ دو تین روز بعد مجھے پورے جسم میں درد محسوس ہونے لگا اور سر اور کندھے وزنی رہنے لگے۔ اس کے بعد یہ تکلیف بڑھتی گئی۔ میری یادداشت کمزور ہو گئی۔ کاروبار کی بندش ہو گئی۔ گھر میں خیر و برکت کی کمی ہو گئی۔ میری شہوت بھی ختم ہو گئی اور گھر میں لڑائی جھگڑا اور سکون ختم ہو گیا۔ سلا جنت مجھے کہتے ہیں کہ خیردار کسی عامل کے پاس نہیں جاتا ہے۔ جب میں کسی عامل کے پاس جاتا ہوں تو یہ تکلیف دینا شروع کر دیتے ہیں۔ مجھے کہتے ہیں کہ ہم تمہارا قادمہ کریں گے۔ رات کو خواب میں مندروں کی سیر کراتے ہیں۔ جب میں وہاں سے آپ کے پاس آیا انہوں نے مجھے منع کیا ہے کہ طے بے شک چلے جاؤ لیکن تعویذ ہرگز نہیں لیتے۔ اس سے قبل میں کئی عاملین کے پاس جا چکا ہوں لیکن افاتہ نہیں ہوا۔

ایبٹ آباد سے ایک شخص میرے پاس آیا۔ اس نے بتایا کہ میری بیوی نے ایک عمل جنوں کے بلا شلہ ابو یوسف مٹوکل والا کیا ہے جو کہ کتب تحفہ قلندری میں درج ہے۔ عمل کے پہلے ہی روز ایک جن حاضر ہوا اور اس نے کہا کہ میں حاضر ہو گیا ہوں پڑھائی بند کر دیں۔ میری بیوی نے پڑھائی بند کر دی۔ اس کے دوسرے ہی روز وہ بیمار ہو گئی۔ پورے جسم میں درد شروع ہو گیا اور جب دورہ پڑتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں مڑ جاتے ہیں اور بیہوش ہو جاتی ہے اور غیر حلقہ باتیں کرتی رہتی ہے۔ ہم مختلف عاملین کے پاس گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس کو رجعت ہو گئی ہے۔ ہمارے بس کا کام نہیں ہے۔

محمد احسان الحق ----- دینہ (جہلم)

اس شخص نے سورہ نوح والا عمل کیا جو کہ تین جمعرات کا قلم خواب میں ایک بزرگ حاضر ہوئے اور سختی سے منع کیا کہ تو جو کچھ پڑھ رہا ہے اس کو چھوڑ دے ورنہ

نقصان اٹھائے گا۔ یہ شخص میرے پاس آیا۔ اس نے مجھے بتایا کہ میں نے آپ کی اجازت کے بغیر عمل شروع کیا ہے اور مجھ سے پرہیز بھی نہیں ہو سکی۔ جب سے میں نے اس کو عمل کی اجازت دی ہے دوبارہ وہ شخص خواب میں نہیں آیا۔ اگر یہ شخص میرے پاس نہ آتا تو یقیناً رجعت میں گرفتار ہو جاتا۔

ایک شخص کی عبرتناک داستان

ایک شخص ہمارے گاؤں میں رہتا تھا جس کا نام امام دین قلمدہاں تھا اور لوگ اس کے پاس دور دراز سے تعویذات لینے آتے تھے۔ یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب میں کلاس ہشتم میں پڑھتا تھا۔ اس شخص کو کسی بچے نے بتا دیا کہ آپ سورہ منزل شریف کا چلہ قبرستان میں کریں۔ ہمارے گاؤں کے نزدیک ہی قبرستان ہے۔ اس نے وہاں پر چلہ شروع کر دیا۔ خدا کی قدرت کہ ایسا ہوا کہ ابھی چلہ پورا ہونے میں دس بارہ روز باقی رہتے تھے کہ اچانک ایک رات اس کی والدہ سخت بیمار ہو گئی۔ گھر میں اس کے سوا کوئی دوسرا شخص نہ تھا۔ محلے والے اکٹھے ہو گئے۔ ایک دوسرے سے پوچھا کہ امام دین کلمہ ہے اس کو اطلاع دیں۔ کچھ لوگوں کو معلوم تھا کہ وہ اس وقت قبرستان میں چلے پر بیٹھا ہوا ہے۔ لوگوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس کو جا کر اطلاع کرنی چاہیے کیونکہ اس کی والدہ کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ کچھ لوگ اس بات پر آمادہ نہیں ہوئے کہ اس وقت قبرستان میں جا کر اس کو اطلاع کریں۔ ہو سکتا ہے کہ لوگ ڈرتے ہوں۔ بہر حال کچھ لوگ تیار ہو گئے اور قبرستان چلے گئے۔ وہاں پر پہنچ کر امام دین کو دور ہی سے آواز دی کہ تمہاری والدہ سخت بیمار ہو گئی ہے فوراً گھر آ جاؤ۔ اس نے اشارے سے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ سمجھے سکے۔ قریب جا کر پکڑ کر اس کو اٹھایا اور پھر بتایا کہ گھر فوراً چلو۔ آخر کار اس کو عمل چھوڑنا پڑا اور لوگوں کے ہمراہ گھر واپس آ گیا۔ دوسرے تیسرے روز بیمار ہو گیا۔ پورے جسم میں درد شروع ہو گیا۔ جب دورہ پڑتا تو ہاتھ پاؤں مڑ جاتے تھے اور کئی کئی گھنٹے چارپائی پر بیہوش پڑا رہتا تھا۔ گھر والے سمجھتے تھے کہ شاید اس کو مرگی

کا دورہ پڑتا ہے۔ کیونکہ اس کا بھائی جو کہ روحانی بیماریوں کو نہیں مانتا تھا۔ یہ شخص کافی عرصہ چارپائی پر ہی رہا۔ آخر کار فوت ہو گیا۔ یہ شخص ہمارا دور کا رشتہ دار تھا اور کبھی کبھی ہمارے گھر آیا کرتا تھا۔ بعض اوقات ہمارے سامنے ہی اس کو دورہ پڑتا تھا۔ میں دیکھتا رہتا تھا۔ چارپائی پر بیٹھے بیٹھے اس کی آنکھیں سرخ انگارے کی طرح ہو جاتی تھیں۔ اس کے بعد نشتے بھی کیفیت چھا جاتی تھی اور چارپائی پر گر جاتا تھا اور اس کے ہاتھ پاؤں مڑ جاتے تھے اور سانس کی رفتار بہت تیز ہو جاتی تھی۔ بعض اوقات چارپائی پر اس کا پیشاب یا پاخانہ نکل جاتا تھا۔ کچھ وقت اس طرح بیہوش رہتا تھا پھر خود بخود ہی ہوش میں آ جاتا تھا۔

قارئین میرے پاس رجعت زدہ لوگوں کے بہت سے واقعات ہیں جن کو میں نے کتاب محل حاضر حصہ دوم میں تحصیل سے لکھا ہے۔ میں یہ امر بھی واضح کر دوں کہ ہر شخص کو رجعت نہیں ہوتی۔ کسی کسی کو ہوتی ہے تاہم احتیاط لازم ہے۔ اب میں رجعت سے بچاؤ کے طریقے لکھ رہا ہوں۔ ان پر عمل ضرور کریں۔

رجعت سے بچاؤ کے طریقے

- ☆ جب تک کسی عامل کامل کی طرف سے عمل کرنے کی اجازت نہ ملے عمل ہرگز نہ کریں ورنہ رجعت یقینی ہے۔
- ☆ اگر کوئی شخص آپ کو کوئی ایسا عمل دے جس کا وہ خود عامل نہ ہو ہرگز نہ کریں کیونکہ عمل کا کیا پتہ کہ ٹھیک بھی ہے یا کہ نہیں؟ کیونکہ اگر عمل غلط ہو گا تو اس کے پڑھنے سے رجعت ہونا یقینی بات ہوگی۔
- ☆ اگر کسی اشد مجبوری کے تحت آپ کو عمل چھوڑنا پڑے تو عمل چھوڑ کر ویسے ہی نہ بیٹھ جائیں بلکہ جس مرشد سے اجازت لی ہے اس سے فوری رابطہ کریں۔
- ☆ ایسی جگہ یا گھر جہاں پر جنات قابض ہوں یا ایسا علاقہ جو کہ آئینی ہو وہاں پر عمل ہرگز نہ کریں۔
- ☆ ایسی جگہ یا گھر جہاں پر کسی شخص کی موت غیر طبعی ہوئی ہو عمل ہرگز نہ

کریں۔

☆ اگر گھر میں کوئی آئینی مرض کا مریض ہو تو اس جگہ پر عمل ہرگز نہ

کریں۔

☆ دوران عمل اگر کوئی ذی روح حاضر ہو تو اس سے بات چیت مت کریں

نہ ہی اس سے کوئی چیز لیں۔ نہ ہی اس کی باتوں میں آکر عمل کو چھوڑ دیں۔

☆ کسی ویرانے یا قبرستان کے نزدیک یا مرگٹ کے نزدیک کسی بھی عمل کو

ہرگز نہ کریں۔

عمل کرنے کی جگہ

حاضرات کے اعمال کرنے کے لئے ملحدہ کمرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا کمرہ جہاں پر کسی دوسرے شخص کی آمدورفت نہ ہو۔ یعنی عمل کے شروع سے لے کر تا اختتام عمل اس کمرے میں کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ بہت سے لوگوں کی یہ مجبوری ہوتی ہے کہ ان کے پاس ملحدہ کمرہ نہیں ہوتا جس کی بناء پر وہ اعمال نہیں کر سکتے۔ اب اس بارے میں اکثر لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ ہم کیا کریں۔ یا کوئی قبول عمل بتائیں۔

ایسے لوگ جن کے پاس ملحدہ کمرہ نہ ہو اور وہ عمل کرنا چاہیں تو پہلے وہ کوشش کریں کہ کہیں سے کمرہ مل جائے کیونکہ کمرہ تو کرائے پر بھی مل جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے کمرہ نہ مل سکے تو پھر آبادی سے دور کھلی جگہ پر عمل کے لئے کوئی جگہ منتخب کر لیں لیکن اس کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں جو کہ آپ کو درپیش آ سکتی ہیں۔

☆ یاد رہے کہ گھر کی نسبت ویرانے میں جا کر عمل کرنے سے ڈر و خوف بہت زیادہ آتا ہے۔ اس لئے یہ بات پہلے سے ذہن میں رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ عمل شروع کرنے کے بعد فوراً ہی آپ کو چھوڑنا پڑے۔

☆ عمل کے لئے کوئی ایسا وقت اور جگہ کا انتخاب کریں۔ جہاں پر آتے جاتے وقت یا عمل کرتے وقت کوئی دوسرا شخص آپ کو نہ دیکھ سکے۔

عمل کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ ہارٹ اور آئندھی بھی آسکتی ہے۔ اس لئے متبادل انتظام ضرور رکھیں۔
ہم : جب عمل کا اختتام ہو تو سیدھا گھر واپس آجائیں اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں۔

THIRD EYE--- تیسری آنکھ

انسانی زندگی پانچ حواس میں سز کر رہی ہے۔ یہ پانچ حواس سننا، دیکھنا، چکھنا، چھونا اور سونگھنا ہیں۔ یہ پانچ حواس قدرت نے متوازن مقداروں میں پیدا کئے ہیں۔ انسانی جسم کے اندر سب سے زیادہ اہم اس کا دماغ ہے۔ یہ دماغ تقریباً دو کھرب غلیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان دو کھرب غلیوں سے تمام اعصاب کا تعلق ہے اور تمام اعصاب پر ان کا اثر پڑتا ہے۔ دماغ جس BASE پر قائم ہے ماہرین روحانیت کی ریسرچ کے مطابق وہ سب کا سب روشنی ہے۔ اس کے معنی یہ ہوئے کہ ہم مستقل برقی رو میں گھرے ہوئے ہیں۔ یہ برقی رو دماغی غلیوں کے تصرف سے باہر آتی ہے تو طرح طرح کے رنگوں کا جال ہماری آنکھوں کے سامنے آتا ہے۔ روشنی کے یہی رنگ ہمارے اندر حس پیدا کرتے ہیں۔

ہمارے ارد گرد بہت سی آوازیں پھیلی ہوئی ہیں۔ ان کے قطر بہت چھوٹے اور بہت بڑے ہوتے ہیں۔ سائنسدانوں نے اندازہ لگایا ہے کہ بیس سائیکل فی منٹ کی فریکوئنسی سے زیادہ کی آوازیں آدمی نہیں سن سکتا۔ اور اسی طرح بیس ہزار سائیکل فی سیکنڈ کی فریکوئنسی سے زیادہ کی آوازیں بھی آدمی نہیں سن سکتا البتہ بیس سائیکل فی سیکنڈ فریکوئنسی سے نیچے کی آوازیں برقی رو کے ذریعے سنی جاسکتی ہیں اور بیس ہزار سائیکل فی سیکنڈ کی فریکوئنسی سے اوپر کی آوازیں بجز برقی رو کے ذریعے سننا ممکن نہیں۔ آنکھ کے پردوں پر جو عمل ہوتا ہے وہ غلیوں کے اندر بننے والی رو سے بنتا ہے۔ چنانچہ بصارت میں کام آنے والی برقی رو یا روشنیوں کا ہماؤ ظاہر حواس سے زیادہ ہو جائے یا کسی برقی آلے

کی مدد سے یہ ہماؤ معمول سے تیز کر دیا جائے تو غیر مرئی چیزوں نظر آنے لگتی ہیں۔ سماعت اور بصارت کی حس میں آپس کا ایک تعلق ہے۔ جب رو کا جھوم کانوں کی طرف ہوتا ہے تو ہم آوازیں سننے لگتے ہیں اور جب یہ جھوم آنکھوں کی طرف منتقل ہوتا ہے تو ہم دیکھنے لگتے ہیں۔

روحانی سائنس ہمیں بتاتی ہے کہ آسمان اور زمین کے اندر جو کچھ ہے وہ سب روشنی ہے۔ کائنات کا کوئی ذرہ ایسا نہیں ہے جو روشنی کے ہالے میں بند نہ ہو۔

روشنی کی الگ الگ مقادیر ہیں اور یہ الگ الگ مقادیر ہی انفرادیت پیدا کرتی ہیں۔ روشنی جب دماغ کے اوپر نزول کر کے بکھرتی ہے تو اس میں رنگ پیدا ہو جاتے ہیں رنگوں کی یہ لہریں ہر تحقیق میں **VOLTAGE** کا کام کرتی ہیں۔ کوئی انسان سکھایا کھا کر اس لئے مرجاتا ہے کہ سکھیا کے اندر کام کرنے والے برقی نظام کا **VOLTAGE** انسان کے اندر کام کرنے والے **VOLTAGE** سے زیادہ ہوتا ہے۔

انسانی زندگی دو حواسوں پر منقسم ہے۔ رات کے حواس اور دن کے حواس۔ رات کے حواس دن کے حواس کی نسبت زیادہ ترقی یافتہ اور گہرے ہوتے ہیں۔ رات کے حواس میں ہمارے ذہن کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے۔ اتنی زیادہ تیز کہ فاصلے معدوم ہو جاتے ہیں۔ یہ بات ہر فرد بشر کے تجربے میں ہے کہ وہ خواب کے دوران ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کے لئے سفر نہیں کرتا جب کہ دن کے حواس میں فاصلے اور وقت کے اندر سفر کرنے انسان کی ایک مجبوری ہے۔

جو حواس زمان و مکان **TIME AND SPACE** سے آزاد ہو کر کام کرتے ہیں۔ ان کی بیداری میں متحرک کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم مراقبہ کریں۔ روحانی سائنسدان کئی سو سالوں سے مراقبہ کے عمل پر کاربند ہیں لیکن موجودہ دور میں جب کہ انسان کی مصروفیت بہت بڑھ گئی ہے اور وقت کم ہو گیا ہے۔ طویل ریاضت کرنا ایک مشکل کام بن گیا ہے۔ روحانی سائنسدان اس عمل پر ریسرچ کرتے رہے ہیں کہ روشنیوں اور لہروں کی اس تھیوری کے نتیجے میں جو حقیقت سامنے آتی ہے۔ اس کے

مطابق ایک ایسی **DEVICE** تیار کی جائے جو کہ سالہا سال کی ریاضت اور مجاہدے کی مدت کو کم سے کم کر دے۔ اس کوشش اور تلاش میں دن رات مینے اور سال گزرتے رہے اور بالاخر مابعد انفسیات **PARAPSYCHOLOGY** کے ماہرین کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے کئی دھاتوں اور کیمیکلز میں الیکٹریٹی گزار کر ایک ایسی **DEVICE** تیار کی ہے جو خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نکتے پر مرکوز کر دیتی ہے اور انسان کے اندر غیب میں دیکھنے والی نگاہ کو متحرک کر کے باورانی دنیا کو سامنے لے آتی ہے۔ یاد رکھیے انسان کے اندر جب باطنی نگاہ کام کرنے لگتی ہے تو حواس کی رفتار عام رفتار سے ستر ہزار گنا زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس **DEVICE** کا نام تیسری آنکھ یعنی **THIRDEYE** رکھا گیا ہے۔

طریقہ استعمال۔

سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد ہر طرف سے ذہن ہٹا کر ہاتھ منہ دھو کر یا غسل کر کے آرام وہ نشست پر بیٹھ جائیں۔ تیسری آنکھ پیشانی پر اس طرح باندھ لیں کہ پیشانی کے بیچ میں یعنی دونوں بھٹوؤں کے درمیان ہلکا سا دباؤ پڑتا رہے۔ آنکھیں بند کر لیں اور بند آنکھوں سے پیشانی پر موجود تیسری آنکھ کی طرف اپنی توجہ مبذول کریں۔ یہ عمل رات کو اور صبح بیدار ہونے کے بعد روزانہ بیس منٹ تک دہرائیں۔

نوٹ : مراقبہ شروع کرنے سے پہلے دو روٹی کے پھوئے لے کر پانی سے بھگو لیں اور پانی نچوڑ کر بہت معمولی سا کالی مرچ کا پاؤڈر ان پھوؤں میں لگا لیں اور ان کو دونوں کانوں میں رکھ لیں۔

قارئین روحانی سائنس دانوں نے جو تجربہ آئی دریافت کی ہے یہ یقیناً موجودہ دور میں ایک نعمت سے کم نہیں ہے۔ مراقبہ کے علاوہ اگر کوئی شخص اس کو پہن کر سو جائے تو نتائج کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ میں نے خود اس کے تجربات سینکڑوں شاگردوں پر کئے ہیں۔ نتیجہ سو فیصدی کامیاب رہا۔ اس کی بدولت کئی لوگوں پر حضرات کھولی گئی ہے۔ آپ بھی اس کو استعمال کریں۔ یہ چیز نفع سے خالی نہ ہوگی۔

انتباہ : ایسے لوگ جو آئینی مرض کا شکار ہوں یا کسی پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا اثرات ہوں وہ ہرگز اس **DEVICE** کو استعمال نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔

روحانی قوتیں

سب سے پہلے آپ کی روحانی قوتوں کی تشریح کی جا رہی ہے جو کہ روحانیت میں سبق اول کی حیثیت رکھتی ہیں۔ جن کا جاننا نہایت ہی ضروری ہے کیونکہ اس علم کا دار و مدار انسان کی باطنی قوتوں پر منحصر ہے۔ پڑھائی صرف عقائد کی بناء پر کی جاتی ہے۔ مجھے اس سے انکار نہیں کہ پڑھائی میں اثر ہے لیکن جب تک اندرونی قوتیں کام نہ کریں گی۔ اس وقت تک چلہ یا ریاضت بیکار ہے۔ ہر انسان کے اندر روحانی قوتیں موجود ہوتی ہیں لیکن یہ قوتیں یکساں نہیں ہوتیں۔ کسی شخص میں کم کسی میں زیادہ۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ بعض لوگوں کو چلہ کے پہلے ہی روز مشاہدات نظر آنے شروع ہو جاتے ہیں لیکن بعض لوگوں کی عمریں ہی بیت جاتی ہیں ان کو کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ بار بار ناکامی کی صورت میں لوگ عملیات سے ہی بدظن ہو جاتے ہیں۔ عملوں کو فرضی اور غلط تصور کرتے ہیں۔ یعنی ان کے نزدیک اعمال ہی غلط ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اسی چکر میں رہتے ہیں کہ ہمیں کہیں سے کوئی مجرب اور آزمودہ عمل مل جائے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اسی چکر میں لوگوں کی عمریں ہی بیت جاتی ہیں لیکن پھر بھی وہ اپنی کوتاہیوں اور خامیوں کو تلاش نہیں کرتے کہ آخر ناکامی کی وجہ کیا ہے؟ لوگ سمجھتے ہیں کہ عمل پڑھنے یا چلہ کھینچنے سے خدا راضی ہو کر قوت بخش دے گا یا کوئی خاص ولی یا پیر مریدان ہو جائے گا۔ کچھ لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ ہم پر ہیروزگار اور عبادت کرتے ہیں اس لئے خدا کی خصوصی توجہ ہم پر ہے۔ ایسے لوگ دوسروں کو بھی حقیر سمجھتے ہیں یہی وجہ ہوتی ہے کہ ان کے ہاتھ در مقصود نہیں آتے لیکن وہ کیا جانیں کہ یہ سارا کام تصور اور یکسوئی کا ہوتا ہے۔

روحانی قوتیں بڑھانے کے اعمال اور طریقے کتاب میں وضاحت سے لکھے جا رہے ہیں تاکہ عامل کو ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

روحانی قوتیں بڑھانے کے اعمال اور طریقے

ہر عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہزاروں ملکات و جنت اور حاضرات کے اعمال کرنے سے قبل اپنے اندر روحانی قوتیں پیدا کرے اس سے عامل کے اندر زبردست قسم کی روحانی قوتیں پیدا ہوں گی اور حاضرات وغیرہ کے اعمال انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے اور کبھی بھی ناکامی نہ ہوگی۔ درج ذیل تمام اعمال اور طریقے تجربہ شدہ ہیں۔

عمل نمبر 1

يَا هَادِي يَا خَبِيرُ يَا هَبْنِي يَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ

ترکیب : ایک وقت مقرر کر کے روزانہ اس عمل کو 1000 بار پڑھیں۔ ثلثہ نہ ہونے پائے۔ کچھ عرصہ کے بعد عامل کے اندر زبردست قسم کی روحانی قوتیں پیدا ہو جائیں گی۔

ایک شخص کا تجربہ ہے کہ اس عمل کو روزانہ ہر فرض نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ ایک اور عامل کامل شخص کا تجربہ ہے کہ اس عمل کو روزانہ اٹھ بیٹھے چلے پھرتے لاتعداد پڑھے۔ ثلثہ نہ ہونے پائے۔ ایک چلے کے بعد عامل کے اندر اس طرح کی قوتیں پیدا ہو جائیں گی جس کی بدولت اس کو آنے والے حالات و واقعات کا قبل از وقت علم ہو جایا کرے گا۔

عمل نمبر 2

عامل کو چاہیے کہ بعد نماز مغرب کسی علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر اپنی دونوں

آنکھیں اور ہتھیلیاں بند کرے۔ پہلے تین مرتبہ استغفار پڑھے پھر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر حاضرات کا عمل تین مرتبہ پڑھے اور اپنے سینے پر ہونک دے۔ جب سر اور آنکھیں ہماری ہونے لگیں تو فوراً آنکھیں کھول کر ہتھیلی پر ہونک دے۔ انشاء اللہ حاضرات مکمل جائے گی۔ لگاتار اسی وقت پر روزانہ مشق کریں۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد آپ اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ سکیں گے۔

عمل نمبر 3

کمرہ علیحدہ اور پرسکون ہو۔ آس پاس کسی قسم کا شور نہ ہو۔ آرام و سکون سے دونوں زانوں یا چوکڑی مار کر بیٹھ جائیں۔ نادعلی صغیر سات بار اور چاروں قل شریف ایک ایک مرتبہ پڑھ کر یہ تصور کریں کہ میں حضرت غوث پاکؒ کے مزار پر کھڑا ہوں اور فاتحہ پڑھ رہا ہوں۔ روزانہ وقت مقررہ پر اسی طرح پندرہ منٹ تک تصور کیا کریں۔ جب تصور قائم ہو گا تو یہ کیفیت ہوگی کہ دماغ یا سر ہماری ہو جائے گا اور جسم سن ہو جائے گا اور جسم کو جھٹکے محسوس ہوں گے۔ یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے لیکن اس کے لئے کسی عامل کامل یا پھر مجھ سے اجازت لے لیں۔ اجازت لینی شرط ہے۔ بغیر اجازت کے یہ عمل کام نہ دے گا۔ وہ اس لئے کہ یہ عمل میرے مرشد حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔

عمل نمبر 4

نادعلی صغیر کو روزانہ ایک وقت مقرر کر کے 111 مرتبہ پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ثلثہ ہرگز نہ ہو۔ دو تین چلوں کے بعد عامل کی باطنی قوتیں متحرک ہو جائیں گی اور عامل کو کئی طرح کے مشاہدات نظر آیا کریں گے۔ یہ ایک جلالی عمل ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ اکثر لوگ انی عمل کی بدولت حاضرات میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اس عمل کے لئے بھی اجازت لینی شرط ہے تاکہ رجعت کا خوف نہ رہے۔

عمل نمبر 5

یا خَبِیْتُ

ایک شخص کا تجربہ ہے کہ ایک وقت مقرر کر کے روزانہ 802 مرتبہ یا خبیو پڑھیں۔ نافع نہ ہونے دیں لیکن مجھے جو طریقہ اپنے بزرگوں کی طرف سے ملا ہے اس میں اس کی تعداد 1103 ہے۔ اب یہ قارئین پر منحصر ہے کہ جس ترکیب کو چاہیں آزمائیں۔ میں نے دونوں طریقوں کا اظہار کر دیا ہے۔

عمل نمبر 6

سورہ اخلاص (مغرب)

سورہ اخلاص ایک تسبیح بعد از نماز فجر (لیکن روشنی نہ ہوئی ہو) اور ایک تسبیح بعد از نماز عشاء پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پڑھ کر اس کا ثواب حضورؐ اور حضرت غوث پاکؒ اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کی ارداح مبارک کو بخش دیں۔ ان خصوصی گیارہ مریدین میں سے جو سرفہرست یعنی پہلے نمبر پر ہیں وہ میرے استاد محترم ہیں۔ اس عمل کے لئے بھی اجازت لینا ضروری ہے۔ یہ عمل ایک سینے کا راز تھا جس کو انشاء کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ قارئین اس عمل کی قدر کریں گے کیونکہ ایسے اعمال برسوں خدمت کرنے کے عوض بھی نہیں ملتے۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے)

عمل نمبر 7

یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ (راز سینہ)

یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے اور بڑے بڑے بزرگوں کے سینے کے رازوں میں سے ایک بہت بڑا راز ہے جو لوگ اسم اعظم کی تلاش میں ہیں ان کو چاہیے کہ وہ دنیاوی خواہشات کو ترک کر کے اس عمل کو روزانہ بعد از نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں یا درود سرا طریقہ یہ ہے کہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس اسم کو لاتعداد پڑھیں۔ جس روز اس عمل کی تاثیر ظاہر ہونی شروع ہوگی اس روز

مندرجہ ذیل نشانیاں ظاہر ہوں گی۔

جسم کو جھٹکے لگیں گے۔ دماغ اور سر بھاری ہو جائیں گے اور جسم سن ہو جائے گا اور کبھی کبھی بجلی کی چمک جیسے اشارے آنکھوں کے سامنے لگیں گے اور ہر طرف نورانی چہرے بھی نظر آیا کریں گے اور جب آپ نہایت ہی تصور اور یکسوئی سے اس پاس کی آوازیں سنیں گے تو آپ کو یا حق کی آوازیں سنائی دیں گی۔ یہ لفظ اسی اسم میں پوشیدہ ہے اور اسم اعظم ہے۔ صاحب علم کے لئے اتنا ہی اشارہ کافی ہے۔ جو لوگ محنت کریں گے منزل ان کو انشاء اللہ ضرور مل جائے گی۔

عمل نمبر 8

یہ طریقہ نہایت ہی مجرب ہے۔ سورج مشرق کی بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے لیکن یہ طریقہ ایسا ہے کہ جس کا اثر بے خطا نہیں بلکہ یقینی ہے۔ اس سے قبل جن لوگوں کو یہ طریقہ بتایا گیا ہے وہ خدا کے فضل سے کامیاب ہوئے ہیں۔ آپ بھی اسے ضرور آزمائیں اور مجھے دعلے خیر میں یاد رکھیں کیونکہ میں نے ہر راز کو نہایت ہی فراخ دلی سے ظاہر کر دیا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ منگل یا جمعرات والے دن آپ کسی مزار پر اس وقت جائیں جب ظہر کی نماز ہو رہی ہو۔ پہلے آپ دو رکعت نماز برائے شکرانہ ادا کریں اس کے بعد کسی تربتی پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب صاحب مزار کی روح کو بخش دیں اور دعا کریں کہ میری آنکھوں کے سامنے جو حجاب کے پردے ہیں وہ ہٹ جائیں اور میری حاضرات کھل جائے۔ پھر لگاتار پانچ منٹ تک استغفار کی تسبیح پڑھیں اور آنکھیں بند کر کر مراقبہ کریں (جب آپ آنکھیں بند کر کے صاحب قبر کی روح کا تصور کریں گے تو پہلے آپ کو جھٹکا سا لگے گا اس کے بعد ہر طرف نور ہی نور نظر آئے گا۔ اس نور میں جب آپ غور سے دیکھیں گے تو سفید لباس میں آپ کو بزرگ کھڑے نظر آئیں گے) انشاء اللہ ایک جھٹکے سے حاضرات کھل جائے گی۔

اگر ایک مرد چاہے کہ اس کی اس طرح کی
اور اگر ایک عورت چاہے کہ اس کی اس طرح کی
کہ اس کی اس طرح کی۔

عمل نمبر ۱۰

قدرت کے راز۔ از قدرت کے راز۔ سلسلہ مراقبہ
(نئی روشنیوں و دیگر روشنیوں کا مراقبہ)

آرام و سکون سے دو ذائقوں یا چوڑی مار کر دیکھ جائیں۔ کپڑے آرام وہ ہوں۔
جگہ آرام وہ اور پر سکون ہو۔ مراقبہ سے پہلے تھوڑا سا پانی پی لیں اور تھوڑا سا پانی نمک
کی معمولی چنگی ڈال کر اپنے پاس رکھ لیں۔ یہ پانی مراقبہ کے اختتام پر بسم اللہ تین بار دم
کر کے پیا جائے۔ مراقبہ شروع کرنے سے پہلے ایک برتن میں پانی لیتا ہے۔ اس میں گلاب کا
تازہ پھول ڈال لیں۔ احوالہ بسم اللہ شریف 'درود ابراہیمی' 'درود فضل عظیم' اور 'درود
تغییر ایک بار یا تین بار پڑھ کر آرام و سکون سے بیٹھ جائیں اور محسوس کریں 'تصور کریں
کہ ایک کھلی داوی کی جگہ چھایا نہر کے دائیں کنارے میں بیٹھے ہو اور ہر طرف سبزہ ی
سبزہ ہے اور درخت اور اونچی پہاڑیاں ہیں۔ آپ اکیلے بیٹھے ہیں۔ خدا تعالیٰ عظیم و برتر کی
طرف دھیان رکھیں۔ سانس بکلی کر لیں یا بند کر لیں۔ کوئی اور آواز نہ ہو۔ تصور کرتا ہے
کہ خدا تعالیٰ کے دربار عظیم میں موجود ہیں۔ آسمان نیلا ہے۔ آس پاس نور ہی نور ہے اور
ہلکے نیلے و سبز مائل نور کے پردے لگے ہوئے ہیں۔ جس پر لکھا ہے۔ اَللّٰهُ نُورٌ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تم خدا کے حضور میں موجود ہو۔ خدا تعالیٰ کی عظیم بابرکت ذات
تمہیں دیکھ رہی ہے۔ جب تصور قائم ہو گا تو یہ کیفیت ہو گی۔ دماغ یا سر بھاری ہو جائے گا
اور جسم سن ہو جائے گا۔ پھر الحمد شرف پڑیں۔ اسی میں غرق ہو جائیں۔ کم از کم پندرہ
منٹ بعد ازاں محسوس کریں کہ نور کے کئی رنگ یا رنگین نور اوپر سے آس پاس سے آ

کہ آپ اس میں داخل ہو جائیں اور آپ کے منہ میں اور دل میں جاری ہے۔
طریقہ ۱۰۔ مراقبہ خدا تعالیٰ کے برتر عظیم ذات کے جلالت و بزرگوں کے
کہ وہاں ہوں محسوس ہیں سے ایک منٹ بعد ۱۰ بار عجب کہ وہاں محسوس ہے۔
اسی مراقبہ سے بعد خدا تعالیٰ کے پاس چلا جاتا ہے۔ یہی قرعہ ہو جاتا ہے۔
سہ 'عجب' بھوتہ 'خشیت' 'کینہ' اور گدے کے جلالت سب فتح ہو جائیں گے۔ جسم میں
انوار و جلالت کے ذخیرے جمع ہو جائیں گے۔ تمام دنیاوی و دینی روحانی مسائل فتح ہو
جائیں گے۔ تمام عالم روحانیت میں ایک مقام عظیم میں بزرگوں یا ظہروں علیہ السلام
صدقہ صالحین کے قدموں میں جگہ ملی جائے گی۔ سب پریشانیوں فتح ہو جائیں گی۔ اللہ
تعالیٰ ہر کام کا ذمہ لیں گے لیکن برائیوں سے احتساب کرنا ہو گا۔ تمام نیکیں ہی نیکی ہوں
گی۔ تمام دعائیں مستجاب الدعوات ہو جائیں گی اور روشن ضمیر ہو جائیں گے۔ اطمینان
قلب حاصل ہو گا۔ عذاب الہی اور بلاؤں و مصیبتوں سے بچنے کے لئے جان بچھوٹ جائے
گی۔ خوشیوں اور سرگرمی حاصل ہوں گی۔ دونوں جہانوں کی برکتوں میں اضافہ ہو گا۔ روح
اور جسم کی سیر ممکن ہو سکے گی۔ ایک سال بعد یا کچھ عرصہ بعد موت سے روح اور جسم
کی عمل تھیر ہو گی اور ہوا کے دوش پر سفر کر سکیں گے۔ تمام دعائیں قبول ہوں گی۔ تمام
خلق مسخر ہو گی۔ ایک دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کرنے سے آسیب کسی قسم کا ہو۔ حاضر
ہو جائے گا یا بھاگ جائے گا یا ان آیات شریف کے مشکل اسے جلا دیں گے۔ مراقبہ کے
اختتام پر نمک والا پانی پی لیتا ہے۔ منہ قبلہ شریف کی طرف ہو اور ایک مقررہ وقت ہو۔
نوٹ : یہ عمل جن بزرگوں سے منسوب ہے انہوں نے اپنا نام ظاہر نہیں
کیا۔ میں نے اپنے بزرگوں سے اس عمل کی اجازت لینے کی کوشش کی تھی لیکن نہ مل
سکی اس لئے میں اس عمل کی اجازت دینے کا اہل نہیں ہوں۔ کسی یا عمل عامل سے
اجازت لے کر پھر اس عمل کو کریں۔

عمل نمبر ۱۰

برائے کشف

کرہ ملیحہ اور پرسکون ہو۔ بعد از نماز عشاء دو زانو یا آلتی پالتی مار کر بیٹھ جائیں اور سورہ فاتحہ پڑھیں۔ جب اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ پڑھیں تو اس کا تکرار 15 مرتبہ کریں۔ تکرار آنکھیں بند کر کے کریں۔ جس دن آپ کا جسم سن ہو جائے اور آگے پیچھے حرکت کرے اور جسم میں جھٹکے محسوس ہوں۔ اس دن سمجھ لیں کہ عمل چل پڑا ہے اس کے بعد دنیا کھلی ہوئی کتاب کی طرح آپ کو نظر آئے گی۔ نہایت ہی مجرب عمل ہے۔ میں نے جن شاگردوں کو یہ عمل بتایا ہے انہوں نے اس عمل کی بہت تعریف کی ہے۔ اس عمل کی خوبیاں احاطہ تحریر میں نہیں لائی جاسکتیں۔

عمل نمبر 11

برائے روحانی ترقی

حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ان غوث کی خدمت و تعظیم کرے گا انشاء اللہ اس کے روحانی اثرات کا مشاہدہ کرے گا۔

پہلے روز۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دوسرے روز۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا قَزْدًا وَتَوَّالْمُ يَتَّخِذُ صَاحِبَتَهُ وَلَا وَلَدًا

تیسرے روز۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

چوتھے روز۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پانچویں روز۔

حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى وَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَاهُ وَ لَيْسَ وَرَاءَهُ الْمُنتَهَى سُبْحَانَ مَنْ لَمْ يَنْدَلْ كَرِيمًا وَلَا يَدَالُ رَحِيمًا

پانچویں روز اسی ترتیب سے ان کلمات کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھیں اور چھ روز پھر اسی ترتیب سے شروع کر دیں۔

عمل نمبر 12

برائے کشف

اول و آخر درود شریف سات بار پھر سورہ فاتحہ سات بار پھر دو رکعت نفل بہ رضائے الہی پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ الفاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سو بار دوسری رکعت میں سورہ الفاتحہ 100 بار اور سورہ اخلاص ایک بار پڑھیں۔ بعد سلام درود شریف سات بار اور سورہ الفاتحہ سات بار پھر ایک تسبیح

يَا نُورُ نُورُ بِلُطْفِكَ الْخَفِيُّ وَالْجَلِيُّ

پھر 100 بار درود شریف اور سجدہ میں سر رکھ کر

يَا نُورُ يَا عَلِيمُ يَا مِسْرًا الْأَسْرَارُ

پانچ سو بار پھر مراقبہ اسم ذات کریر کہ میرے دل پر اللہ لکھا ہوا ہے اور روشنی نے میرے جسم کو گیر رکھا ہے۔ (یہ عمل حضرت پیر مرعلی شاہؒ سے منسوب ہے)

عمل نمبر 13

برائے کشف قلب

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف، پھر دو رکعت نفل رضائے الہی

پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار کے بعد سورہ انعام سو بار دوسری رکعت میں فاتحہ سو بار اور سورہ انعام ایک بار پڑھیں۔ بعد سلام درود شریف سات بار اور سورہ فاتحہ سات بار پڑھیں۔ پھر دو سو بار یہ پڑھیں۔

يَا حَفِيظِي الظَّفَرِ اَنْزِكِي بِلُطْفِكَ الْحَفِيظِي يَا نُورِ ۝
پھر سجدہ میں جا کر 500 بار پڑھیں۔

يَا قَاضِي الْحَاجَاتِ اَقْبِي حَاجَاتِي بِخَوْصَتِ سَيِّدِ الْمُسْتَلِينَ ۝
آمین یا زبُّ الْعَالَمِينَ ۝
پڑھیں اور مراقبہ کریں۔ یہ عمل بعد از نماز تہجد وقت مقررہ پر پڑھیں۔ (یہ عمل

حضرت علی مرتضیٰ شامی سے منسوب ہے)

عمل نمبر 14

برائے کشف

هُوَ الْأَسَافَةُ سِرُّنَا هُوَ يَا كَرِيمُ ۝

نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء اس عمل کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔
اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ہتھ نہ ہونے دیں۔ ایک چلے کے بعد
عال کی روحانی قوتیں بیدار ہوتی شروع ہو جائیں گی۔ نہایت ہی مجرب اور لاجواب عمل
ہے۔ اس عمل سے حاضرین بھی ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص روزانہ وقت مقررہ پر نہ پڑھ
سکے تو دوسرا طریقہ یوں ہے کہ چلے پھرتے پادشہ اس کا درود پڑھتے اور کریں۔ عال کو ہر
آنے والے حالات و واقعات کا علم عمل از وقت ہونا شروع ہو جائے گا۔

عمل نمبر 15

برائے کشف قلب

کمرہ علیحدہ اور پرسکون ہو۔ نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء سے اس عمل کو
شروع کریں۔ آرام و سکون سے چوکڑی مار کر بیٹھ جائیں۔ اول و آخر سو سو مرتبہ درود

شریف اور اس کے بعد باقلوس 1890 مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر تسبیح کے بعد
تین مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔

سُبْحَ النَّوَسِ رَتْمًا وَزَبَّ الْمَلِكَةِ وَالزَّوْجِ ۝

یہ سب کچھ پڑھنے کے بعد آنکھیں بند کر کے 15 منٹ تک مراقبہ کریں۔ اسی
طرح اس عمل کو لاکھ روزانہ کریں۔ وقت ایک مقررہ ہو۔ ہتھ ہرگز نہ ہوں۔ جس چیز یا
جگہ کا آپ تصور کریں گے جس روز آپ کی آنکھوں کے سامنے آجائے سمجھ لیں کہ عمل
کامل ہو چکا ہے اور آپ بہت بڑی قوتوں کے مالک بن گئے ہیں۔

عمل نمبر 16

برائے کشف در خواب

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں یہ عمل 5324 بار دس
روز تک پڑھیں۔

اَلْعَلِيمُ الْعَلَامُ شَمُوشِ وَطَيْفُغٍ وَفَاعِلُغٍ ۝

یاد رہے کہ عمل پڑھنے کے بعد بولنا کسی سے نہیں۔ انکھ بند دس دنوں کے
بعد زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد سوا پانچ شرعی لے کر اس پر فاتحہ دلا کر
بچوں میں تقسیم کر دیں۔ جو بات خواب میں دیکھتا ہو۔ اس کا تصور کر کے اس عمل کو
5324 بار اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔ انکھ بند خواب میں
ایک بزرگ حاضر ہوں گے اور آپ کی ہر طرح سے راہنمائی کریں گے۔

عمل نمبر 17

برائے کشف

نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء اس عمل کو روزانہ 372 بار اکتالیس روز
تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَرْحَمِ الرَّحْمِیْمِ ۝ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغُیْبِ لَا یَعْلَمُهَا

إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ زَرْقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا خَبْرَةٌ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مَبِينٍ ۝

اسرار عجیبہ

جنت کا مشاہدہ

بھڑیے کی دو آنکھیں، ہمد کی دو آنکھیں، ابھیل کے تین بچوں کی 6 آنکھیں ہرن کی ایک آنکھ، سیاہ بکرے کا پتہ، کللی بلی کی آنکھیں۔ ان آنکھوں کو اور پتے کو ایسی جگہ سائے میں خشک کریں جہاں مرغ کے اذان کی آواز نہ آتی ہو۔ جب یہ چیزیں خشک ہو جائیں۔ ان سب کو باریک پیس لیں۔ سفوف بن جائے گا۔ اس کو چنبیلی کے تیل میں حل کر لیں اور اس کا کاجل بنالیں۔ جب کاجل تیار ہو جائے تو بیری کی لکڑی کی سلائی بنائیں اور اس سے یہ کاجل آنکھوں میں لگائیں۔ بفضل خدا تمام پوشیدہ مخلوقات کا مشاہدہ ہو گا۔

دفعینے کا مشاہدہ

پھاڑی کوئے کی زبان اور ہمد کا دل دونوں کو سائے میں خشک کر کے باریک پیس لیں اور سرمہ گلاب کے ساتھ حل کر لیں۔ خشک کر کے اس کو کسی نابالغ بچے کی آنکھ میں لگائیں۔ مشتبہ جگہ پر بخا کر سفید چادر اس پر ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچے کو صاف طور پر نظر آ جائے گا کہ دفعینہ کسی جگہ پر ہے۔

تسخیر غلات

برک سوسن کو باریک پیس کر شد میں ملا کر کالج کے برتن میں بند کر کے رکھ دیں اور اس برتن کو جو کے ڈھیر میں دبا دیں۔ چالیس دن کے بعد نکالیں۔ اس میں سفید رنگ کے کپڑے پیدا ہو جائیں گے۔ ان کپڑوں کو دھوپ میں رکھ دیں تو یہ مرجائیں گے۔

ان کو پیس کر برادہ بنالیں اور ایک چاندی کی ڈیسہ میں یہ برادہ محفوظ کر لیں اور چاندی کی ڈیسہ کو ہر وقت اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ جو بھی دیکھے گا مہربان ہو گا۔

حاجت پوری ہونے کا عمل

نوپندی اتوار کو ایک بجو مار کر اس کا دست راست حاصل کر لیں اور اس کو خشک کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔ مثلاً جیب میں یا بازو پر باندھ لیں اور کسی حاکم کے رو برو جائیں۔ انشاء اللہ فوراً آپ کی بات مان جائے گا۔ عجیب و غریب عمل ہے۔ آزما کر دیکھیں۔

بچہ بستر پر پیشاب نہیں کرے گا

ایک عدد مرغ سفید لے کر ذبح کریں اور اس کا تاج خشک کر کے اس کا سفوف بنالیں اور پتے کے برابر بچے کو روزانہ ایک ہفتے تک کھلائیں۔ انشاء اللہ پیشاب کرنا بند کر دے گا۔

چوپائے کو مطیع کرنا

اگر چوپائے کو مطیع اور فرمانبردار کرنا چاہیں تو سات دن تک اپنا پیشاب پانی میں ملا کر کھائیں۔ جانور اشاروں پر ناپے گا۔

بڑھاپے کی روک تھام کے لئے

خرگوش (نقد جعفریہ میں خرگوش کھانے کی ممانعت ہے) کا مغز گائے کے دودھ میں حل کر لیں اور ایک سال میں ایک مرتبہ پینے سے بڑھاپا قریب نہیں آئے گا۔ دانت آخر عمر تک رہیں گے اور بالوں کی سیاہی بھی مرتے دم تک برقرار رہے گی۔

جعلی حاضرات

اکثر لوگ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ ہم حضرات کرتے ہیں۔ حضرات تو ہو جاتی ہے لیکن سوالوں کے جوابات تسلی بخش نہیں ہوتے۔ پھر جھوٹ بولا ہے یا حضرات جھوٹ بولتی ہے۔ کوئی ایسا مجرب اور آزمودہ عمل بتائیں جس کے کرنے سے سوالوں کے جوابات درست ملیں۔ جب لوگ اس طرح کی فرمائش اور تقاضا کرتے ہیں تو اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ایسے لوگ حضرات کے عملوں کو غلط اور فرضی تصور کرتے ہیں۔ اپنی خامیوں اور کوتاہیوں کا احساس کرنے کی بجائے مجرب اور آزمودہ عملوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسے لوگ ساری عمر بھٹکتے رہتے ہیں اور ایک وقت ایسا آتا ہے کہ عملیات سے ہی بدظن ہو جاتے ہیں۔

حضرات کے جتنے بھی اعمال ہوتے ہیں وہ اپنی جگہ پر بالکل اٹل اور درست ہوتے ہیں ان میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ہوتی۔ جو لوگ ایسا سوچتے ہیں کہ شاید اعمال غلط ہوں یا فرضی ہوں۔ وہ لوگ غلطی پر ہیں۔ جہاں تک سوالوں کے جوابات کا تعلق ہے کہ وہ تسلی بخش نہیں ہوتے تو یہ بات کسی حد تک درست اس لئے ہے کہ حضرات میں بعض اوقات جنات جعلی بزرگ بن کر آ جاتے ہیں اور عامل کو بیوقوف بناتے ہیں۔ چونکہ یہ سب کچھ عامل کو تو نظر نہیں آتا۔ معمول کیا جائے کہ حضرات اصل ہو رہی ہے یا کہ جعلی؟ میں نے پہلے بھی لکھا ہے کہ حضرات میں جنات رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ حضرات میں ان کا عمل دخل بہت زیادہ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ حضرات میں آئے ہوئے بزرگوں کی ارواح جھوٹ نہیں بولتیں۔ ہمیں ایسا سوچنا بھی نہیں چاہیئے بلکہ اپنی خامیوں کو مد نظر رکھ کر ان کو دور کرنا چاہیئے۔ اب غور طلب بات تو یہ ہے کہ آیا حضرات جعلی کیوں ہوتی ہے؟ اس کی کئی ایک وجوہات ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

پہلی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ حضرات کے ابتدائی قواعد اور آداب و شرائط سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ سرسری طور پر کتابوں اور رسالوں سے عمل پڑھ کر حضرات شروع کر دیتے ہیں۔ یہی لوگ فون کر کے پوچھتے ہیں کہ جی معمول کیا چیز ہے؟ یا حضرات ہم کیسے کریں؟ اب ایسے لوگوں کے بارے میں آپ خود ہی اندازہ

لگالیں۔ یہی لوگ پھر شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضرات بچوں پر کی ہے۔ کسی ایک پر بھی نہیں ہوئی۔ دوسری جو سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ بغیر زکوٰۃ ادا کئے حضرات کرتے ہیں۔ بعض حضرات میں توشہ کی بھی شرط ہوتی ہے لیکن ان چیزوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے وہ اس لئے کہ جب حضرات ویسے ہی ہو جاتی ہے تو زکوٰۃ کی کیا ضرورت ہے؟

حضرات نہ ہونے یا جوابات غلط ہونے کی یہ ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ جس حضرات میں زکوٰۃ کی شرط ہو اس کو بغیر زکوٰۃ کے ہرگز نہ کریں۔ اگر کسی حضرات میں توشہ کی شرط ہو تو اس کو بغیر توشہ کے نہ کریں ورنہ مایوسی یا کسی نقصان کا امکان ہے۔ اگر بغیر زکوٰۃ ادا کئے حضرات صحیح ہوتی تو پھر کسی چلے یا ریاضت کی ضرورت ہی نہ رہتی۔ یہ تو سب لوگ جانتے ہیں کہ بغیر زکوٰۃ ادا کئے بھی حضرات ہو جاتی ہے لیکن ایسی حضرات کا کیا فائدہ جس میں سوالوں کے جوابات سو فیصدی غلط ہوں۔

بعض گھریا جگہ ایسی ہوتی ہیں جہاں پر ارد گرد یا اس علاقے میں فرقہ مخالف یعنی جنت کا عمل دخل زیادہ ہوتا ہے اس لئے وہ یہ نہیں چاہتے کہ عامل کو حضرات میں صحیح راہنمائی ملے۔ اس لئے وہ حضرات میں مختلف طریقوں سے خلل ڈالتے ہیں اور جعلی بزرگ بن کر آ جاتے ہیں چونکہ حضرات ہی جعلی ہو رہی ہوتی ہے اس لئے صاف ظاہر ہے کہ جو کچھ پوچھا جائے گا اس کا جواب بھی غلط ہو گا لیکن یہ واقعات زیادہ تر ایسے لوگوں کے ساتھ پیش آتے ہیں جن کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ یعنی وہ لوگ جو بغیر زکوٰۃ ادا کئے حضرات کرتے ہیں۔

تیسری بڑی اور اہم وجہ معمول کی ہوتی ہے وہ یہ کہ اکثر بچے ایسے ہوتے ہیں جن پر اثرات ہوتے ہیں اور رات کو ڈرتے بھی ہیں۔ اول تو ان پر حضرات نہیں ہوگی اگر ہوگی تو جعلی حضرات ہوگی۔ اس لئے اگر ایک معمول پر حضرات درست نہ ہو سکے یا کسی معمول پر حضرات نہ ہو سکے تو یہ بات ہرگز نہ سوچیں کہ حضرات کا عمل فرضی یا غلط ہے بلکہ یہ سمجھیں کہ معمول میں کوئی نقص ضرور ہے اس لئے اگر ایک معمول پر

حاضرات نہ ہو سکے یا درست نہ ہو تو دوسرے پر کریں۔ اسی طرح تیسرے پر کریں۔ علیٰ ہذا القیاس۔ یہ سب کام محنت کا ہے۔ آپ کو کوئی ایسا معمول مل جائے گا جس پر دو سو فیصدی حاضرات صحیح ہوگی لیکن اس کے لئے بعض اوقات ایک ماہ بھی لگ سکتا ہے۔ ایک ہفتہ بھی اور ایک دن میں بھی ایسا ہو سکتا ہے۔

اس لئے گزارش کروں گا کہ اگر چند بچوں پر حاضرات کرنے سے نہ ہو سکے یا اگر ہو تو جوابات غلط ملیں تو وجوہات معلوم کریں کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اس کا تدارک کریں۔ بد دل نہ ہوں۔ نہ ہی عملیات سے بدظن ہوں بلکہ بار بار حاضرات کرنے کی مشق کریں۔ یاد رہے کہ جوں جوں عامل مختلف بچوں پر حاضرات کی مشق کرے گا اسی طرح اس کا تجربہ وسیع تر ہوتا چلا جائے گا لیکن پھر وہی بات کہ اس کے لئے وقت اور محنت درکار ہے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ میں راتوں رات عامل حاضرات بن جاؤں گا تو یہ بات ممکن بھی ہے اور نہیں بھی۔

جب میں نے حاضرات کی ابتداء کی تھی تو میرے ساتھ بھی ایسا ہوتا تھا لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری۔ نہ ہی اس علم سے بدظن ہوا بلکہ دلچسپی اور بڑھتی گئی۔ رات دن محنت کی اور ایک دن میں بہت سے افراد پر تجربات کئے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ابتداء بچوں سے ہی کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 80 فیصد بچے میڈیم ہوتے ہیں یعنی ان میں حاضرات دیکھنے کی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں۔ بڑی عمر کے لوگوں میں دو یا تین فیصد ہوں گے یعنی اگر آپ سو بڑی عمر کے لوگوں پر تجربات کریں گے تب جا کر دو یا تین میڈیم آپ کو ملیں گے۔ خواتین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

روحانی قوتوں کا تناسب

ہر انسان میں روحانی قوتیں پائی جاتی ہیں لیکن یہ قوتیں یکساں نہیں ہوتیں کسی میں کم اور کسی میں زیادہ۔ کم عمر کے لوگ یعنی بچوں میں یہ قوتیں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے بچوں پر حاضرات فوری ہو جاتی ہے۔ دوسرے نمبر پر خواتین ہیں جن میں

روحانی قوتیں بہت زیادہ پائی جاتی ہیں۔ میری جو ذاتی تحقیق ہے اس کے مطابق روحانی قوتوں کا تناسب اس طرح ہے۔

نمبر شمار	جنس	میڈیم کی تعداد	حاضرات نہ ہونے کی وجہ	کیفیت
1	بچے	80 فیصدی	20 فیصدی (اثرات)	اثرات ہٹانے کے بعد تقریباً دس بچوں پر حاضرات کھولی جاسکتی ہے
2	خواتین	50 فیصدی	50 فیصدی (اثرات و باطنی قوتوں کی کمی)	اثرات ہٹانے کے بعد تقریباً دس خواتین پر حاضرات کھولی جاسکتی ہے
3	مرد	2 فیصدی	97 فیصدی	بذریعہ ریاضت اور مراقبہ باطنی قوتوں کی کرنے سے روحانی قوتیں بڑھائی جاسکتی ہیں

1 : بچے

قارئین آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ تقریباً 80 فیصدی بچے ایسے ہوتے ہیں جن میں میڈیم ہونے کی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں یعنی کہ ان پر حاضرات ہو سکتی ہے۔ بتایا جو بیس بچے ہوتے ہیں ان پر حاضرات اس لئے نہیں ہوتی کہ اکثر بچوں پر آئینی اثرات

ہوتے ہیں ان میں سے بعض بچوں پر بذریعہ عملیات حاضرات کھولی جاسکتی ہے۔ حاضرات کھولنے کے طریقے اور اعمال کتب میں وضاحت سے درج کر دیئے گئے ہیں۔

2 : خصوصیات

بچوں کے بعد خواتین میں زیادہ روحانی قوتیں پائی جاتی ہیں جو کہ میڈیم ہوتی ہیں۔ بچوں کی نسبت خواتین پر حاضرات واضح ہوتی ہیں۔ خواتین میں یہ تناسب 50 فیصدی ہے بھلا جو 50 فیصدی خواتین ہیں اسی طرح ان پر آئینی اثرات ہوتے ہیں اور بعض میں روحانی قوتوں کی کمی ہوتی ہے۔ بذریعہ عملیات حاضرات کھولی جاسکتی ہے اور روحانی قوتوں کو بذریعہ ریاضت اور مراقبہ کرنے سے بیدار کیا جاسکتا ہے۔

8 : مرد

مرد یعنی بڑی عمر کے لوگوں میں یہ تعداد آنے میں ٹھیک کے برابر ہے یعنی بہت ہی کم ہے جو کہ تقریباً دو یا تین فیصدی ہے۔ اگر ان میں سے کوئی میڈیم مل جائے تو سمجھ لیں کہ ہمزاد یا منوکل مل گیا ہے۔ ان پر جو حاضرات ہوگی وہ حد درجہ صحیح ہوگی۔ باقی جو لوگ ہیں جن میں روحانی قوتیں کم ہوتی ہیں بذریعہ ریاضت و مراقبہ وغیرہ سے یہ قوتیں بیدار کی جاسکتی ہیں اس لئے ماہرین حاضرات نے اعمال کرنے سے قبل روحانی قوتیں پہلے پر زور دیا ہے۔

نکتہ

اگر مندرجہ بالا روحانی قوتوں کا تناسب دیکھا جائے تو یہ بات واضح سامنے آتی ہے کہ حاضرات و منوکل و ہمزاد و جنات کے عملوں میں ناگاہی کی وجہ باطنی قوتوں کی کمی ہوتی ہے لیکن اکثر لوگ اس بات سے غواف ہوتے ہیں یا اتفاق نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مجرب اور آزمودہ عملوں کی تلاش میں رہتے ہیں لیکن اپنے اندر کی خامیوں کو تلاش نہیں کرتے۔

میڈیموں کی پہچان

اس بھری دنیا میں لاتعداد ایسے لوگ موجود ہیں جن میں بے پناہ روحانی قوتیں پائی جاتی ہیں ان میں سے بعض لوگوں کو محسوس بھی ہوتا ہے کہ ہمارے اندر کوئی نہ کوئی ایسی قوت موجود ہے جو کہ متحرک ہونا چاہتی ہے۔ ایسے لوگوں کو بعض حالات و واقعات کا قبل از وقت علم بھی ہو جاتا ہے لیکن وہ کسی سے بیان نہیں کر سکتے۔ میں ایسے لوگوں کی پہچان کے طریقے لکھ رہا ہوں جن لوگوں میں میڈیم ہونے کی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں۔ ایسے لوگ جو کہ میڈیم ہوتے ہیں جن کے اندر روحانی قوتیں تو پائی جاتی ہیں لیکن وہ بیدار نہیں ہوتے۔ ان میں مندرجہ ذیل نشانیوں دیکھنے میں آتی ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

1 : جب اس طرح کے لوگ کسی مزار پر جاتے ہیں تو ان کے سر اور کندھے وزنی ہو جاتے ہیں اور دماغ من ہو جاتا ہے اور جسم میں جھکے بھی لگتے ہیں۔ یہ کیفیت کچھ وقت تک رہتی ہے اس کے بعد گھر واپس آ کر وزن وغیرہ خود بخود ہی ہٹ جاتا ہے۔

2 : کچھ لوگ جب کسی مرنے والے کے گھریا قبرستان میں جاتے ہیں یا اسی طرح ان کا جسم بھاری ہو جاتا ہے۔ سر اور کندھوں پر وزن پڑ جاتا ہے۔ کچھ دیر یہی کیفیت رہنے کے بعد وزن ہٹ جاتا ہے۔

3 : کسی ایسے گھریا مقام پر یا کسی دیرانے میں جا کر بعض لوگوں کا جسم بھاری ہو جاتا ہے اور اسی طرح یہ کیفیت کچھ دیر تک رہتی ہے اس کے بعد وزن خود بخود ہی ہٹ جاتا ہے۔

بہت سے ایسی حالتیں ہوتی ہیں جن میں کسی شخص کے ساتھ مندرجہ بالا مقامات یا جگہ یا کسی کے گھر جا کر ایسی کیفیت ہو جائے تو وہ سمجھ لے کہ میرے اندر میڈیم ہونے کی صلاحیتیں موجود ہیں۔

دوسرے ممالک میں جو میڈیم تلاش کرنے کا طریقہ ہے وہ اس طرح ہے کہ ایک میز کے گرد کرسیاں بچھا کر لوگ حلقہ بنا کر اکٹھے بیٹھتے ہیں اور خدا کی حمد و ثناء کے بعد کسی روح کا تصور کرتے ہیں۔ ان میں سے جو میڈیم ہوتا ہے۔ اس کا ہاتھ کانپنے لگتا ہے اور اگلیاں ہلنے لگتی ہیں لیکن اس طریقے سے بعض اوقات بہت زیادہ عرصہ لگ جاتا ہے

کیونکہ یہ کوئی ضروری بات نہیں ہے کہ پہلے ہی دن حلقہ میں بیٹھے والوں میں سے کسی میڈیم کا پتہ چل جائے۔ سرکل یا حلقہ بنا کر روجوں کو بلانے کا طریقہ تفصیل سے لکھا جا رہا ہے۔

سرکل یا حلقہ بنانا اور روجوں کو بلانا

ایک میز۔ چاروں طرف کرسیاں ڈال لیں۔ جس کے نیچے تختہ لگا ہوا ہو اور اس پر کوئی گدی وغیرہ نہ ہو۔ تین آدمیوں سے کم اور دس آدمیوں سے زیادہ حلقہ میں نہ بیٹھیں۔ سب لوگ میز پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر کرسیوں پر جو میز کے چاروں طرف ہوں بیٹھیں۔ ہر ایک شخص کا دائیں ہاتھ دوسرے کا بائیں ہاتھ سے چھوتا رہے۔ مرد و عورت، گورے کالے، لاغر اندام بیوقوف عقلمند ست اور چالاک سب لوگ ایک دوسرے سے ملے جلے بیٹھیں۔ زہین صاف کر لیں۔ کسی قسم کے دنیاوی خیالات نہ آنے پائیں۔ آپس میں محبت اور اخلاص کی باتیں کریں۔ مجمع میں سے کوئی شخص بیٹھے سروں میں کچھ معرفت کی غزلیں یا مناجات گائے اور باقی سب اگر نہ گائیں تو بالکل یکسو ہو کر سنیں۔ مطلب یہ کہ خیال میں اختلاف نہ رہے۔ جس کی روح کو بلانا چاہو اس کا خیال سب لوگ یکسو ہو کر کریں۔ اگر ہو سکے تو آنکھیں بند کر کے سب لوگ اس کی شکل کا تصور کریں جس قدر لوگ حلقہ میں بیٹھیں ان میں آپس میں حسد و بغض و نا اتفاقی وغیرہ نہ ہو۔ ایسے لوگ جو کہ روجوں کے منکر ہوں ان کو حلقہ میں شریک نہ کریں بلکہ مشق کرنے کی ابتداء میں کچھ دنوں تک ایسے لوگوں کو اس مکان میں بھی نہ آنے دیا جائے کیونکہ ان لوگوں کا برا اثر ارواح کو پسند نہیں آتا۔ ان کو ان کے جسم سے سخت بدبو آتی معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے نہیں آتی لیکن جب تعلق پیدا ہو جائے اور روجیں آنے لگیں تو حلقہ میں ایک دو لوگوں کا بیٹھنا چنداں منتر نہیں ہے۔

ابتداء میں وہ مکان جس میں حلقہ کیا جائے بار بار تبدیل نہیں کرنا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ آج اس مکان میں اور کل کسی دوسرے مکان میں۔ بلکہ میز اور کرسیاں بھی

تبدیل نہ کی جائیں۔ جو شخص جس کرسی پر اول دن حلقہ میں بیٹھے وہ روزانہ اسی کرسی پر بیٹھا کرے۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ ابتداء میں کسی خاص شخص کی روح کا تصور پاندھ کر حلقہ میں بیٹھنے کی بہ نسبت عام طور پر بلا کسی خصوصیت کے کسی شخص کی روح آئے۔ یکسو ہو کر تصور کرنا چاہیئے کیونکہ اس وقت جو روح اس مقام سے قریب تر ہوگی آجائے گی اور وہی دوسری اور وراج کو جن کو حلقہ والے بلانا چاہتے ہیں بلا سکتی ہے۔ یہ کوئی ضروری بات نہیں ہے کہ ابتداء میں حلقہ میں بیٹھنے کے اول ہی دن حلقہ والوں میں سے میڈیم معلوم ہو جائے۔ اکثر دس پندرہ روز تک استقلال کے ساتھ حلقہ میں بیٹھنے سے شناخت ہوا کرتی ہے۔ اگر میڈیم معلوم ہونے میں عرصہ لگ جائے تو اپنی اپنی جگہ تبدیل کر لینا مناسب ہے لیکن جب میڈیم معلوم ہو جائے تو پھر جگہ تبدیل نہ کریں۔ حلقہ میں جو شخص میڈیم پایا جائے اسے شمال کی جانب پشت اور جنوب کی جانب منہ کرا کے بٹھانا چاہیئے۔

حلقہ والوں میں سے کسی ایک شخص کو میر مجلس قرار دے لینا چاہیئے۔ اس کے حکم کی پابندی سب لوگ حلقہ کے وقت کریں اور میڈیم سے جو دعا لیتا ہو وہ اس کی معرفت دریافت کیا جائے۔ میر مجلس میڈیم کے مقابل کرسی پر بیٹھتا ہے۔

آندھی یا گرج چمک اور نہایت سردی گرمی کے دنوں میں حلقہ بنانے میں کم کامیابی ہوتی ہے۔ اس لئے جس دن نہ زیادہ سردی ہو اور نہ زیادہ گرمی ہو یعنی معتدل موسم ہو اس دن ایک تنہا مکان میں ہلکی روشنی کر کے یا بالکل تاریکی میں حلقہ بنانے سے بہت کامیابی ہوتی ہے یعنی ارواح میڈیم پر جلد نزول ہوتی ہے۔

اگر حلقہ میں بیٹھنے کے کچھ عرصہ بعد اس کمرہ میں کسی طرف سے کھٹ کھٹ کی آواز ہو یا جس میز پر بیٹھے ہو اس کا کوئی پایا وغیرہ اٹھ جائے تو جان لو کہ کوئی روح آگئی ہے۔ اس سے بات چیت کرنے کے لئے ان کھٹکوں سے ہی اس طرح کام لو کہ ان کی تعداد کے لحاظ سے حرف مقرر کر لیں۔ یعنی میر مجلس آہستہ آواز سے کہے کہ اگر کوئی روح آگئی ہے تو وہ ایک بار کھٹکا کریں تو پھر زیادہ باتیں کرنے کے لئے ان کھٹکوں کے حروف

مقرر کر لو مثلاً ایک بار کھٹکا ہونے سے الف اور دو بار سے ب اور تین بار سے ت وغیرہ وغیرہ۔

بعض دفعہ کھٹکا نہیں ہوتا بلکہ حلقہ والوں میں سے کسی شخص کا ہاتھ کاٹنے لگتا ہے اور انگلیاں ہٹنے لگتی ہیں۔ جان لو کہ وہ میڈیم ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک پینل دے دو اور کانڈ اس کے ہاتھ کے نیچے رکھ دو۔ وہ کچھ لکھے گا۔ اکثر ناخواندہ (ان پڑھ) لوگ جو کہ بالکل لکھ نہیں سکتے وہ بھی ایسے میڈیم ہو جاتے ہیں اور جو روح اس کے ہاتھ سے کلام لیتی ہے وہ اپنی ہی مادری زبان جس سے میڈیم بے خبر ہوتا ہے لکھتی ہے۔ میڈیم سے جو سوال کیا جائے اس کا جواب لکھ کر ملے گا۔ بعض اوقات میڈیم سویا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس حالت میں کوئی مہمل الفاظ کہتا ہے۔ جان لو کہ وہ بہت جلد بولنے لگے گا۔ اس کی زبان تو کلام دے گی۔ باقی اعضاء سن اور بے حس معلوم ہوں گے۔ ایسے میڈیم سے جو سوال کیا جائے گا اس کا جواب میڈیم دے گا۔ ایسی حالت میں میڈیم وہ زبان بولے گا جن کا وہ ایک لفظ بھی نہیں جانتا یعنی جس ملک کے باشندے کی روح اس پر آئے گی۔ اسی زبان میں بات ہوگی۔

کسی میڈیم کو ارواح نظر آنے لگتی ہیں اور دیواروں آسمان پر چمکدار حروف میں عبارتیں لکھی ہوئی دیکھتا ہے اور پڑھ لیتا ہے۔ ایسے میڈیموں پر مشق اور ترقی ہو جائے سے رو جس مجسم ہو کر آنے لگتی ہیں جو تمام جملہ والوں اور تماشہ دیکھنے والوں کو نظر آتی ہیں۔ گیت گاتی ہیں۔ ناہنجی ہیں۔ لیکچر دیتی ہیں۔ نصیحت کرتی ہیں وغیرہ۔ اگر ایسا میڈیم ہاتھ آجائے تو بڑی خوش قسمتی ہے۔ اس قسم کے میڈیم دو فیصدی ضرور ہوتے ہیں۔ بعض وقت حلقہ والے مکان کی رکھی ہوئی چیزیں بدحواسہ بند ہونے کے اندر آ جاتی ہیں اور ہٹنے لگتی ہیں اور باہر رکھی ہوئی چیزیں باوجود دروازہ بند ہونے کے اندر آ جاتی ہیں اور اندر کی باہر چلی جاتی ہیں۔ یہ سب حرکتیں ارواح کی ہوتی ہیں۔

سرکل میں بیٹھنے اور روحوں کو بلائے کا طریقہ بیان کر چکے ہیں۔ اب یہ بتانا ہے کہ کسی خاص شخص کی روح کو کس طرح بلائیں۔ اگر حلقہ میں بیٹھنے کے بعد میڈیم

شناخت ہو جائے۔ اس بات کا تجربہ ہو چکا ہے کہ اگر حلقہ میں بیٹھنے والے کسی شخص کی روح کے بلائے کا تصور نہ کریں تو اکثر حلقہ والوں میں سے کسی نہ کسی غریب کی جیسے وہ بہت پیار کرتا تھا آ جاتی ہے کیونکہ جس طرح مقناطیس لوہے کو اپنی جانب کھینچ لیتا ہے۔ اس طرح محبت کا روحی تعلق اس روح کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ نچلے درجہ کی ارواح یعنی ان لوگوں کی جن کو دنیاوی لگاؤ بہت تھا اور جو اس لگاؤ اور تعلق کے سبب دنیا ہی کے خیالات میں پھنسی ہوئی رہتی ہیں۔ زمین سے بندھی رہتی ہیں آ جاتی ہیں اور قسم قسم کی شرارتیں کرتی ہیں۔ ان کی شرارتوں سے بچنے کے لئے حلقہ میں بیٹھنے کے بیشتر میر مجلس اور سب ساتھیوں کو عرفان اور تصوف کے بحرے ہوئے راگ غزلیں یا مناجات وغیرہ گانا ضروری ہے اور اس کے بعد خدا سے التجا کرے کہ اے رحیم و کریم کسی بزرگ کی روح کو ہدایت کر کہ ہمارے اوپر مہربانی کر کے ہمارے حلقہ میں آئے یا اس ہی قسم کی اور کوئی عبارت ہو۔ مگر مطلب یہی ہو۔ اگر کسی خاص بزرگ کی روح کو بلانا منظور ہے تو اول ہی دن میں اس کا خیال کرو اور بلاؤ۔ یہ کوئی لازمی بات نہیں کہ وہ آ ہی جائے لیکن 99 فیصدی حالتوں میں کامیابی ہوتی ہے۔

جن حلقوں میں زیادہ حصہ ایسے لوگوں کا موجود ہوتا ہے جو کہ خود غرضی کے کاموں میں پھنسے ہوئے ہیں اور اس قسم کے سوال روحوں سے دریافت کرتے ہیں کہ میری فلاں شخص پر طبیعت ہے وہ کب ملے گا یا میں اس شخص سے مقدمہ جیتوں گا یا کہ نہیں؟ میں اپنا وقت فروخت کروں گا یا کہ نہیں؟ تو ایسے حلقوں میں بزرگوں کی ارواح نہیں آتی۔ اگر آ بھی گئی تو فوراً واپس چلی جاتی ہیں۔ ارواح کو ایسے لوگوں کے جسم سے بدلو آتی ہے۔ جس کو وہ برداشت نہیں کر سکتی۔ بزرگوں کی ارواح ایسے لوگوں پر آتی ہیں جو خود بھی خدا پرست اور پرہیزگار ہوں اور روحانی باتیں ہی دریافت کریں۔

بالفرض مذکورہ بالا طریق سے دل ہی دل میں کسی بزرگ کا تصور کر کے بلائے سے وہ تشریف لے بھی آتے ہیں تو وہ آتے ہی میڈیم کے ہاتھ کو حرکت دیتے ہیں۔ فوراً اس کے ہاتھ میں ہینسل دے دینی چاہیئے اور کانڈ رکھ دینا چاہیئے۔ وہ اکثر آتے ہی یہ کہا

کرتے ہیں کہ ہاں میں آگیا ہوں۔ مجھے کیوں یاد کیا ہے وغیرہ۔ ان لوگوں سے ابتدا میں ایسے ہی سوال دریافت کرنے چاہئیں جن کا جواب ہاں یا نہ میں ختم ہو جائے یعنی مدت ہی مختصر ہو پھر رفتہ رفتہ وہ زیادہ باتیں کرنے لگیں گے۔ اس وقت جو سوال دریافت کیا جائے گا جواب ملے گا لیکن ان لوگوں کی آزمائش کے کوئی سوال نہیں کرنا چاہیئے۔ جب کبھی دنیاوی خیالات میں فرق لوگوں کی مدح آجاتی ہے تو اکثر دنیا کی باتیں یا کام یاد کر کے زار زار رونے لگتی ہیں۔ ایسی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کے نظم کا کچھ اسے تسکین دیتا ہے اور خاموش کر دیتا ہے۔ گویا جلتی ہوئی آگ پر پانی ڈال دیا۔

دوسرا طریقہ

اس سے قبل سرکل یا عقد یا کر دھوئیں کو حاضر کرنے کا طریقہ لکھا گیا ہے۔ اب دوسرا طریقہ لکھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ بھی پہلے طریقے سے ملتا جلتا ہے۔ ایک سرپائی چوکی پر مگر اس بات کا خیال رکھو کہ لوہے کی ٹیکل اس میں بالکل نہ لٹکی جائے۔ تین یا گیارہ ٹیکل اس چوکی کے ارد گرد بٹھیں۔ اب اس چوکی پر ہاتھوں کو اسی طرح رکھیں کہ ہر ایک کا ہاتھ دوسرے کے ہاتھ سے چھو رہا ہے اور ہر ایک کے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر رہے۔ اس کرے میں قہقہے یا ناز نہ چاہیئے۔ ہموارے اس کے کہ کسی کو کوئی عورت مدح کو جانے کی یاد ہو تو وہ پرہیز کرے۔ عورت ختم ہونے پر ٹھیک طرح جم کر بیٹھ جائیں کیونکہ پھر پٹا اور پاک کے راستے اندر سے سامنے نکلا بھی سچ ہے۔ گویا پہلے ہی غلطی اور کھڑے سے منظر رکھو۔ اس وقت میں یہ خیال رکھیں کہ اسے خدا اکٹھا ٹیک اور تکلیف نہ پہنچے۔ دلی مدح بھیج اور یہ خیال یہ روح تصور قوت ارادے کے جائیں کہ مدح پہلی پر آجائے اور جب آجائے تو ہیز کو دھڑ سے ہارے۔ جب ہیز پڑے گئے تو خیال کریں کہ مدح آگئی ہے تو اس سے اس طرح کے سوال پوچھئے شروع کریں کہ اگر مدح سلطان کی ہے تو درودھ اگر بندہ کی ہے تو ہار دھندہ فلاں طرف کے پاسے کو جائے۔ پھر جو سوال کرنا ہو مختصر طریقے سے توڑ توڑ کر

کریں اور جواب اسی طرح لیں۔ اگر ہاں ہے تو فلاں پایہ اٹھ جائے اگر نہ ہے تو فلاں پایہ اٹھ جائے۔ بس ہاں یا نہ میں جواب ملے گا لیکن اگر آپ کی مجلس میں کوئی اچھا عامل ہے تو اسے چاہیئے کہ اپنے معمول کو جو مجلس میں شامل ہے اور تپائی پر ہاتھ رکھے ہو۔ اس کو قوت متناطیس سے بیہوش کر کے مدح کو اس کے جسم میں اتار دے۔ بعض اوقات آتے ہی وہ تھمارے معمول کو بیہوش کر دے گی۔ پھر جو کچھ تم اس سے سوال کرو گے وہ ٹھیک جواب دے گا۔ بعض طریقوں سے تحریری جواب ملتے ہیں۔ بعض طریقوں میں حروف سے جواب ملتے ہیں جن کو توڑ کر قہرے پائے جاتے ہیں اور وہ بالکل صحیح ہوتے ہیں۔

قد نہیں کرام حاضرین کے یہ قدم طریقوں کو نقل کیا گیا ہے۔ جس میں لوگ مل کر حلقہ بناتے ہیں اور دھوئیں کو پا کر سوالات پوچھتے ہیں لیکن اس میں بعض اوقات بہت عرصہ لگ جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کوئی ضروری بات نہیں ہے کہ عقد میں بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی معمول کا پہلے مدح سے ہی مدح مل جائے۔ کیونکہ جملہ تک میری تحقیق ہے کہ یہ ہے کہ صرف دو فیصدی ایسے لوگ ہوتے ہیں۔ جن میں معمول ہونے کے اوصاف پائے جاتے ہیں یعنی وہ میڈیم ہوتے ہیں۔ عقد میں پہلے مدح سے گیارہ آدمیوں میں سے کسی معمول کا مل جاتا ہے۔ متعلق ہی ہو گا جس کا میرا کاہنہ متعلق کی بات ہو گی۔ اس لئے یہ کوئی بڑی گھڑائی نہیں ہے کہ عقد میں پہلے مدح ہی کیلئے آدمیوں میں سے کوئی میڈیم ظاہر ہو جائے۔ کیونکہ ایک دفعہ عقد ہونے سے اگر ان لوگوں میں سے معمول نہ ملے تو ظاہر ہے کہ لوگ تیریل کرتے پڑتے ہیں۔ اسی طرح پھر بھی معمول کا پتہ نہ پڑے تو تیسری دفعہ پھر عقد میں سے لوگ شامل کر پڑتے ہیں تو اس ترکیب میں جو سکا ہے کہ ایک دن میں لگ جائے اور ایک بار دہرائیں اس لئے یہ کام بہت مشکل اور محنت کا ہے۔

سورہ سورہ سائیں کا ہے اور مٹھی دور ہے۔ ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ تمہیں کا کام سکون میں ہو جائے۔ بہت تھوڑے وقت میں زیادہ حاصل ملے ہو جائے اس

لئے اب موجودہ وقت میں لوگوں کے پاس اتنا وقت کمال کہ وہ محنت کر سکیں۔ طویل چلے یا ریاستیں یا مشقیں کریں۔ دوسری بات لوگوں کے پاس اتنا بھی وقت نہیں ہے کہ وہ روزانہ آکر حلقے میں بیٹھیں۔ اگر اتفاق سے ایک دفعہ عامل کے کہنے پر لوگ حلقے میں آ بھی جاتے ہیں تو ہانکی کی صورت میں دوبارہ کبھی بھی نہیں آئیں گے۔ حلقہ میں بٹھائے گئے اگر کسی پر حضرات نہ ہوئی تو لوگ بدظن ہو جاتے ہیں اور پھر طرح طرح کے مذاق بھی اڑاتے ہیں۔ کچھ لوگوں کا پہلے ہی عقیدہ نہیں ہوتا جب وہ اس طرح کی ہانکی دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ، یکساں تو پہلے ہی کہتے تھے کہ یہ سب جھوٹ فراڈ اور ڈھکوسلہ ہے۔ اس لئے کام وہ کرنا چاہیے جس پر عامل کو مکمل اور پختہ یقین ہو کہ میں یہ کام اتنے لوگوں میں کر بھی سکوں گا یا کہ نہیں؟ میں نے تمام طریقوں کا تجربہ کیا ہے۔ اسی بناء پر وضاحت بھی کر دی ہے تاکہ کوئی نکتہ مخفی نہ رہے۔

میں اپنے وہ مخصوص طریقے بھی لکھتا ہوں جسے نہ کوئی شخص جانتا ہے اور نہ ہی کسی کتاب میں مرقوم ہیں۔ بس یوں سمجھو کہ اس بھری دنیا میں سوائے میرے ان رازوں سے کوئی شخص واقف نہیں ہے۔ حضرات کے اعمال اور طریقے بڑے بڑے بزرگوں کی ارواح کو حاضر کر کے ان سے دریافت کئے گئے ہیں جو کہ اب قارئین کے لئے لکھے جا رہے ہیں۔ قارئین خود ہی محسوس کریں گے کہ حضرات کے یہ طریقے کتنے آسان اور لاجواب ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ قارئین ان طریقوں سے جو دولت بیکراں کی حیثیت رکھتے ہیں بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور اللہ کے بندوں کی ان کے ذریعے سے مدد کریں گے اور مجھے بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔ میری دعا ہے کہ حق تعالیٰ ان طریقوں سے کام لینے کے اہل لوگوں کو توفیق دے اور نااہلوں کو اس خزانے سے محفوظ رکھے آمین۔

محفل حضرات

اس حضرات کے لئے نہ ہی سہ پائی کی ضرورت ہے نہ ہی کرسیوں اور میزوں

کی ضرورت ہے۔

1 : اس مقصد کے لئے صرف ایک ایسے کمرے کی ضرورت ہے جو کہ پاک و صاف اور پرسکون ہو۔ کمرے میں کسی قسم کا خلل اور شور و غل آس پاس نہیں ہونا چاہیے۔ نہ ہی کمرے میں کوئی ایسا سلمان یا تصویر ہو جس سے روحانیت آکر بیزار ہو مثلاً کوئی ایسا کیلنڈر نہ ہو جس پر عورت یا مرد کی فحش اور برہنہ تصویر ہو۔ نہ ہی اس کمرے میں ٹی وی چلتا ہو۔ کمرے میں کسی طرح کی خوشبو بھی بسالینی چاہیے یا اگر بتی جلا دیں۔

2 : محفل حضرات میں نابالغ بچوں کو بٹھائیں۔ آپ خواتین کو بھی بٹھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچوں اور خواتین پر روجوں کا نزول فوراً ہوتا ہے کیونکہ کم عمر بچوں اور خواتین میں وہ صلاحیتیں بہت زیادہ ہوتی ہیں جس کی بدولت ہر ذی روح نظر آتی ہے یعنی ایسے لوگ میڈیم ہوتے ہیں جو میں نے تحقیق کی ہے اس کے مطابق بڑے لوگوں میں صرف دو فیصد ایسے لوگ ہوتے ہیں جو کہ میڈیم ہوتے ہیں۔ خواتین کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے تقریباً پچاس فیصد خواتین میں میڈیم ہونے کی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں اور اس کے بعد نابالغ بچوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے جو کہ تقریباً 80 فیصدی ہے یعنی 80 فیصدی بچے میڈیم ہو سکتے ہیں۔ (مکمل تفصیل پہلے لکھی جا چکی ہے)

3 : کمرے میں کوئی پابندی نہیں ہے کہ صرف گیارہ لوگ ہوں۔ جتنے چاہیں لوگ کمرے میں بیٹھ سکتے ہیں لیکن عامل کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو کمرے میں نہ بٹھائے۔ جو لوگ منکر ہوں اور روجوں کا مذاق اڑاتے ہوں اور یہ کہ ان کے وجود کے قائل نہ ہوں کیونکہ ایسے لوگوں کی موجودگی میں ارواح نہیں آتیں۔ اگر آ بھی جائیں تو ایسے لوگوں کو دیکھ کر بیزار ہو جاتی ہیں۔

4 : حیض والی عورتوں یا ایسے لوگ جو کہ کسی آسپی مرض کا شکار ہوں ان کو کمرے میں نہ آنے دیں۔ حاملہ خواتین کے لئے کوئی پابندی نہیں ہے وہ شامل ہو سکتی ہیں۔

5 : ایسے لوگ جو کہ روجوں سے تعلق اور لگاؤ پیدا کرنا چاہیں ان پر لازم

ہے کہ وہ ہر جمعرات کو کسی شرابی پر روحوں کے نام کی فاتحہ دلا کر وہ شرابی بچوں میں تقسیم کر دیا کریں۔ اس سے بہت جلد روحوں سے تعلق پیدا ہو جاتا ہے اور روحوں ایسے گھروں میں خوشی سے آتی ہیں۔ جہاں ہر جمعرات کو روحوں کے نام کی فاتحہ دلائی جاتی ہے جن گھروں میں فاتحہ یا نذر و نیاز نہیں دی جاتی وہاں سے روحوں بھوک پیاسی اور مایوس ہو کر واپس لوٹ جاتی ہیں اور ناراض ہو جاتی ہیں اور پھر آتی بھی نہیں ہیں۔

6: محفل حاضرات میں جو لوگ بیٹھیں ان کو تاکید کر دی جائے کہ وہ کمرے میں ہرگز نہ بولیں۔ اگر کوئی ضروری بات کرنی ہو تو اشارے سے کی جائے۔

کمرے میں ایک درمی یا چٹائی بچھالیں یا اگر کمرے میں چار پائیاں پڑی ہیں تو ان پر بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کر لیں اور اپنا ذہن بالکل صاف کر لیں (یعنی کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آنے پائے) محفل حاضرات میں جو لوگ بیٹھے ہوں اگر ان کے عزیز و اقارب میں سے کسی روح کو بلانا ہو تو سارے لوگ یکسو ہو کر اس کا تصور کریں اور عامل کو چاہیے کہ وہ کوئی بھی حاضرات کا عمل یا عزیمت پڑھ کر تمام لوگوں پر پھونک دے۔ جب کسی روح کی آمد ہوگی تو کمرے میں اور میڈیم پر مندرجہ ذیل نشانیاں ظاہر ہوں گی۔

1: کمرے میں پہلے ہر طرح کی عجیب و غریب خوشبو محسوس ہوگی۔
2: کھٹ کی آواز آئے گی لیکن یہ پتہ نہ چلے گا کہ چھت پر سے یہ آواز آئی ہے یا زمین سے یا دروازے میں سے البتہ آواز واضح آئے گی جو کہ کمرے میں بیٹھے ہوئے ہر شخص کو خواہ وہ میڈیم ہو یا نہ ہو واضح سنائی دے گی۔
3: کمرے میں بیٹھے جو لوگ میڈیم ہوں گے اس کے سر اور دماغ، آنکھیں وزنی ہو جائیں گی۔

4: آنکھوں کے آگے بجلی جیسی چمک لگے گی۔
کمرے میں جو لوگ میڈیم ہوں گے ان پر حاضرات کھل جائے گی۔ سب سے پہلے معمول کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو اس کے بعد ان سے کہیں کہ ان لوگوں کو عالم ارواح کی سیر اور مقامات مقدسہ کی زیارت کروا دیں۔ ان

لوگوں کو مثل ٹی وی سکرین ہر چیز نظر آئے گی۔ کمرے میں جن لوگوں پر حاضرات نہ کھلے ان کو باہر نکال دیں یا پھر خاموشی سے بیٹھے رہیں۔ اگر کوئی سوالات پوچھنے ہوں تو معمول کی معرفت پوچھ لیں۔

نکتہ

اگر آپ کسی بزرگ کی روح کو بلانا چاہتے ہیں تو جو روح آئے گی آپ اس سے کہہ دیں کہ فلاں بزرگ کی روح کو حاضر کریں۔ اس طرح بزرگ کی روح آجائے گی جس کے آپ طالب ہوں گے۔ یہ حاضرات نہایت ہی معتبر ہے اور لا جواب ہے۔ عامل کو زیادہ محنت نہیں کرنی پڑتی اور جو لوگ میڈیم ہوتے ہیں ان کے بارے میں فوراً پتہ چل جاتا ہے۔ پس عامل کو چاہیے کہ ان لوگوں میں سے جو میڈیم اچھا ہو اس کا انتخاب کرے اور جب کبھی حاضرات کرنی ہو اس پر کرے۔

ایک راز

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کمرے میں جتنے لوگ ہوتے ہیں ان سب پر حاضرات ہو جاتی ہے لیکن یہ روحانیت پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ چند آدمیوں میں سے بعض یا صرف کسی کو جسے وہ چاہیں نظر آئیں۔

ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر کمرے میں ان پر حاضرات نہیں ہوتی تو عالم خواب میں ان کو بزرگ نظر آتے ہیں۔ عالم ارواح کی سیر کرواتے ہیں۔ مقامات مقدسہ کی زیارت بھی کراتے ہیں لہذا ایسے لوگوں کو چاہیے کہ وہ ہر راز کو سینے میں رکھیں۔ کسی سے بھی ان کا ذکر نہ کریں ورنہ بعد میں سوائے کچھتاوے کے کچھ حاصل نہ ہو گا۔

میں نے اس ترکیب کو بڑی وضاحت سے لکھ دیا ہے اور ہر مخفی گوشے اور پوشیدہ راز سے پردہ ہٹا دیا ہے اور ہر جگہ کو قریب نہیں آنے دیا۔ یہ جذبہ محض اس لئے ہے تاکہ شائقین اور طالبین کھل کر اللہ کے نیک بندوں کی خدمت کر سکیں۔

مزارات

جو شخص مزارات کا حلقہ اختیار کرنا چاہے اس پر لازم ہے کہ وہ ہر جمعرات کو بزرگین کے مزار پر حاضری لگا کرے اور ہر جمعرات کو شریف سے پہلے پرائے روشنی کیا کرے۔ گئے جو طریقہ بزرگین کی طرف سے طایعہ وہ اسی طرح ہے کہ مزار پر جا کر مندرجہ ذیل عمل پڑھیں اس سے بزرگین کی طرف سے روحانی فیض جاری ہو جائے گا۔

عمل یہ ہے۔
 ہمارے قلی شریف ایک ایک مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔
 سورہ یحییٰ کی ساتویں آیت انا جعلنا سے لے کر مقسمہون تک اتنی بار بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔
 ترکیب اس طرح ہے۔

یہ عمل پڑھنے کے بعد اس کا خواب حضور ﷺ اور اہل بیت اور حضرت فوت پاک اور ان کے خصوصی گیارہ مہرین اور باہر جس مزار پر حاضری دے رہے ہیں ان کی روح مہارک کو ملتی رہے۔ عمل پڑھنے کے وقت اپنے پاس اللہ تعالیٰ دانے رکھ لیں اور اس

کے بعد نائٹ رہے۔ انشاء اللہ تمام بزرگین کی طرف سے روحانی فیض جاری ہو جائے گا۔

بزرگین کی ارواح سے ملاقات کرنے کا عمل

نوجوانی پر وہ عملی بات منجلی کا نام اور رات کے بعد کی جو سورہ انفاس کو قلمی طور پر پڑھیں۔ اول و آخر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ سب دیکھ کر سنا کے بعد اس کا خواب ان بزرگین کی روح مہارک کو ملتی رہے۔ جس سے آپ ملاقات کر کے سنا لیں گا۔ عمل پڑھنا چاہیے۔ یہ عمل بعد جمعرات بعد قلمی راتوں تک لگا کر کریں۔ انشاء اللہ آپ جس بزرگ کی ملاقات کے طالب ہیں گے وہ آپ سے خواب میں آکر ملاقات کریں گے۔

اسی عمل کو آپ عشاء کی نماز کے وقت دوزنوں سے پہلے پڑھیں۔ عمل کے بعد یونانی سے نہیں ہے۔ کہ وہ ٹیبلٹ دے۔ بہتر پاک و صاف ہو۔ کرے ہی اگر قلمی ہی جائے۔ جب تک غم نہ آئے درود شریف کا قلم پڑھتے رہیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ راتوں میں سے کسی ایک رات میں ملاقات ہو جائے گی۔ عمل کرنے سے قلم کسی جگہ چڑھ بزرگین کے نام کی قلم لگا کر وہ چڑھوں میں تقسیم کر دیں۔ یہ عمل بیٹکوں مرتبہ کا آخر درود ہے۔ جس شخص کوئی چاہے وہ تجزیہ کر سکتا ہے۔
 نوٹ

یہ عمل حضرت قلی سلطان باہو سے منسوب ہے۔

روح سے خواب میں ملاقات کرنا

اگر کسی روح سے خواب میں ملاقات کرنی ہو تو اس عمل کو پڑھ کر سو جائیں۔
 خواب میں روح سے ملاقات ہوگی۔ یہ عمل پہلی یا دوسری یا ساتویں رات کو کریں۔
 طریقہ : بعد از نماز عشاء سونے سے پہلے پاؤں صاف پاک و صاف کپڑے پہن کر خوشبو وغیرہ لگا کر پہلے سات مرتبہ سورہ فاعل اور دس بار سات مرتبہ سورہ

اخلاص آخر میں مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔
 اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ (میں اپنا مقصد لکھیں) وَ جَعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ
 مَرْجَاوً مُّخَوَّرًا وَ زُقْنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ ۝

روح سے ملاقات کرنے کا عمل

اگر آپ یہ چاہیں کہ اپنے کسی مردہ دوست یا رشتہ دار سے ملاقات ہو جائے اور وہ آپ کو خواب میں نظر آجائے تو لگاتار تین دن تک یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ آپ کی مراد پوری ہوگی اور آپ کا دوست یا رشتہ دار خواب میں آکر آپ سے مل جائے گا۔ یہ عمل بدھ، جمہرات، جعدہ کو کرنا چاہیے۔ جہاں کوئی دوسرا موجود نہ ہو۔ مکمل تنہائی ہو اور بستر وغیرہ بالکل صاف ہو۔ کمرے میں کسی طرح کی خوشبو بھی بسالینی چاہیے۔ اگر بتی وغیرہ جلائیں تو بہتر ہے۔

سونے سے پہلے آپ مندرجہ ذیل نقش کو اپنے نیکے کے نیچے رکھ لیں اور بستر پر ہی بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ سورہ الکافر پھر سات مرتبہ ونجی پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو جائیں۔ جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو درود شریف بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ تین دن تک روزانہ نیا نقش لکھیں اور نقش کے نیچے اس شخص کا نام مع والدہ لکھیں جس سے ملاقات کی خواہش ہو۔ صبح کو اٹھ کر یہ نقش آٹے میں گولی بنا کر پانی میں پھینک دیں۔ کسی نہریا تالاب یا پھر کنویں میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں ملاقات ہو جائے گی۔ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ یہ عمل صرف درحقیقت بارگاہ خداوندی میں درخواست ہے کہ ہماری ملاقات خواب میں فلاں مرنے والے سے کرادیں تو بحکم الہی اس کی روح خواب میں آجاتی ہے۔ نقش یہ ہے۔

ن	ق	ط	م	س
ق	ط	م	س	ن
ط	م	س	ن	ق
م	س	ن	ق	ط
س	ن	ق	ط	م

ملاقات حضرت خضر علیہ السلام

سب سے پہلے اس عمل کے لئے ایک ملیدہ کمرے کا انتخاب کریں جہاں پر کسی دوسرے کا آنا جانا نہ ہو۔ کمرہ بالکل پاک و صاف ہو۔ کمرے میں موجود بستر بھی پاک و صاف ہونا شرط ہے۔ کمرے میں کوئی ایسی چیز نہ ہو جس سے روحانیت آکر بیزار ہو۔ کوئی ایسا کیلنڈر نہ ہو جس پر عورت کی برہنہ تصویر بنی ہو یا دیواروں پر اس طرح کے اخبار نہ لگے ہوئے ہوں جن پر فلمی ستاروں کی تصاویر ہوں۔

نوپتدی بدھ سے یہ عمل شروع کریں اور تین دن تک (بدھ، جمہرات، جعدہ) لگاتار کریں۔ انشاء اللہ ان تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوگی۔ عمل پڑھتے وقت کمرے میں اگر بتی جلائیں اور عمل پڑھنے کے بعد بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔ جب تک نیند نہ آئے بلا تعداد درود شریف پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ آپ کی ملاقات ضرور ہوگی۔ یقین کامل اور پختہ ہونا چاہیے۔ عمل یہ ہے۔

دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ تین بار آیت الکرسی اور تین بار الم نشرح اور گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ بعد سلام اس عزیمت کو سات بار پڑھ کر سینے پر دم کر کے سو جائیں۔ حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت خواب میں ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ حُبُّ قُبِّ ظَنَابِیْقِ طَآءِ طَبِّ
 شَافِعٍ وَ شَفِیْعٍ وَ مُجْتَمِعٍ وَ حَزْزٍ وَ حَرِیْزٍ وَ دِیْقٍ وَ حَبَّةٌ بِحَقِّ اَبَاكَ نَعْبُدُ

وَإِنَّكَ لَنَسْتَعِينُ ۝

اس عمل کو شروع کرنے سے قبل بزرگوں کی نام کی فاتحہ دلا کر شرعی پچوں میں تقسیم کر دیں۔

کشف القبور کے مجرب اعمال

قبرستان میں جانے سے قبل جن باتوں کا جاننا ضروری ہے سب سے پہلے ان کو غور سے سمجھ لیں۔ سب سے جو ضروری بات ہے وہ یہ ہے کہ عمل کا اتمام کسی پر بھی ہرگز نہ کریں۔ کسی سے یہ بھی ذکر نہ کریں کہ میں قبرستان جاتا ہوں ورنہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ اگر کسی کو علم ہو جائے یا قبرستان آتے جاتے کوئی شخص دیکھ لے تو عمل بیکار بائیں۔ کسی بھی دوسرے شخص کو آپ قبرستان نہیں لے جاسکتے نہ ہی اپنے ساتھ روشنی لے کر جائیں بلکہ عمل کو شروع ہی عروج ماہ سے کریں تاکہ رات چاندنی ہو۔ اگر گھر سے قبرستان دور ہو تو سائیکل گاڑی وغیرہ پر جاسکتے ہیں لیکن ان کو قبرستان کی حدود سے دور ہی کھڑا کر دیں تاکہ کسی کی نظر اس پر نہ پڑے۔ میں یہ امر بھی واضح کر دوں کہ کشف القبور کے عملیات میں مطلق کسی قسم کا ڈر و خوف نہیں ہے نہ ہی رجعت کا خوف ہے۔ اگر ایک قبرستان میں جا کر کامیابی نہ ہو تو دوسرے قبرستان میں چلے جائیں۔ اگر پھر بھی کامیابی نہ ہو تو عمل کو فرضی اور غلط مت تصور کریں بلکہ یہ سمجھیں کہ میرے اندر کوئی نقص ضرور ہے۔ اس کو دور کریں۔

کشف القبور کا تین روزہ عمل

عروج ماہ میں جمعرات کے دن کسی قبرستان میں جا کر السلام علیکم یا اہل القبور کہیں۔ نماز مغرب پڑھ کر جائیں اور ہر ایک قبر پر فاتحہ پڑھیں۔ فاتحہ کا طریقہ یوں ہے کہ تین مرتبہ درود شریف اول و آخر، ایک بار الحمد شریف اور ایک بار سورہ الکافرون، ایک بار سورہ الاحقار پڑھ کر اس کا ثواب صاحب قبر کی روح کو بخش دیں۔ اسی طرح ہر قبر پر

سلام اور فاتحہ پڑھ کر ثواب بخش کر اس قبر پر اللہ اس طرح اگلی یا کسی چیز سے لکھیں تاکہ شہادت ہو سکے اور قریب وقت عشاء تک یہ عمل جاری رکھیں۔ جب عشاء کا وقت ہو جائے تو سب کو سلام کر کے چلا آئے۔

اب خاص راز کی بات سنئے کہ ان تمام قبروں میں سے کسی قبر سے اگر سلام کا جواب ملے یا فاتحہ پڑھے وقت کوئی آواز آئے تو اس کو نہایت ہی غور سے سنیں اور اس قبر پر سر کی طرف نشان لگا دیں تاکہ اس کی شہادت ہو سکے۔

دوسرے روز پھر اسی قبرستان میں جانے اور اول آواز دہانی قبر پر سلام کر کے فاتحہ پڑھے پھر پھر قبروں پر بھی اسی طرح پڑھنا شروع کرے اور لفظ اللہ بھی لکھے۔ اگر دوسرے روز بھی کسی قبر سے آواز آئے تو اسی طرح شہادت کے لئے اس پر بھی نشان لگا دیں۔ تیسرے روز بھی جا کر یہی عمل دہرائیں۔ جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے کہ اگر ایک قبرستان میں تین روز جا کر کامیابی نہ ہو تو پھر اس عمل کو کسی دوسرے قبرستان میں جا کر کریں۔ اگر دوسرے سے بھی ناکامی ہو تو پھر تیسرے قبرستان میں چلے جائیں۔

اول تو ایسا بھی نہیں ہو گا کہ آواز کسی بھی قبر سے نہ آئے۔ اگر خدا انخواست محرومی رہے تو پھر سمجھ لیں کہ میرے اندر کوئی نہ کوئی نقص ضرور ہے۔ اس کا تدارک کریں۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ آوازیں تو آتی ہیں لیکن سمجھ میں نہیں آتیں اس لئے چاہیے کہ آوازیں کو غور سے سنیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ قبرستان میں عمل کر رہے ہوں اور خیال آپ کا گھبراہٹ اور جگہ ہو۔

یاد رہے کہ آوازیں جو آتی ہیں وہ کانوں میں آکر سنائی نہیں دیتیں بلکہ محسوس ہوتا ہے کہ دماغ کے ساتھ کوئی چیز آکر ٹکرا رہی ہے یا پھر دل میں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی آواز آرہی ہے۔ اگر خیال یا ذہن کسی اور جگہ ہو گا تو پھر کچھ بھی سنائی نہیں دے گا۔

اب روزانہ بعد نماز عشاء قبرستان میں جا کر سلام کریں۔ پھر عام فاتحہ پڑھیں۔ پھر خاص ان قبروں پر فاتحہ پڑھیں جن سے آوازیں آتی ہیں یعنی جن پر آپ نے شہادت لگائے تھے۔ اب ان پر لفظ اللہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ان پر یا حییٰ یا قیوم لکھ

دیں اور قبر کے دائیں جانب بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کر کے صاحب قبر کی جانب متوجہ ہوں اور آہستہ آہستہ یا خُشَّیٰ بِنَا قَبْرُکُمْ پڑھیں اور یہ تصور کریں کہ صاحب قبر میرے سامنے لیٹا ہوا ہے اور مسکرا رہا ہے۔ اس عمل کو کم از کم ایک گھنٹہ جاری رکھیں۔ پھر دوسرے دن جائیں اور دوسری قبر اسی طرح عمل کریں مگر ہر روز اول جاتے وقت سلام اور فاتحہ خوانی کریں اور پھر وہی کے وقت بھی سلام کریں۔ تیسرے روز بھی قبر پر جا کر اسی طرح عمل کریں۔ یاد رہے کہ عمل ان قبروں پر کرنا ہو گا جن سے آوازیں آتی ہیں اور جن پر آپ نے شکایت بھی لگائے تھے۔ ان قبروں میں سے کسی ایک قبر کو منتخب کریں اور پھر روزانہ اسی قبر پر جایا کریں اور سلام کرنے کے بعد آنکھیں بند کر کے صاحب قبر کی جانب متوجہ ہوں۔ صاحب قبر کی روح سے جو بات چیت ہو اس کو یاد رکھیں اور جو مشاہدات نظر آئیں ان کو بچنے میں مدد دیں۔

کشف القبور کا ایک روزہ عمل

دو رکعت نفل قضاے حاجت الحمد شریف کے بعد سورہ اذا جاء نصر 25 بار پڑھیں۔ دو رکعت میں کل تعداد سورہ نصر 50 ہو گی۔ بعد سلام 100 بار یہ درود شریف پڑھیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِغَدِيدِ كُلِّ مَغْلُومٍ لَكَ وَتَبَارَكَ وَسَلِّمْ

○

41 بار یہ پڑھیں۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور پھر گیارہ بار یہ پڑھیں

یا روح اکشف لی پھر مراقبہ کریں۔ یہ سارا عمل خلی میں قبر پر بیٹھ کر کریں۔ فوراً صاحب قبر کی روح سے ملاقات ہو گی۔ یہ عمل بیگانوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جس کا نام ہے وہ تجزیہ کر سکتا ہے۔ صاحب عمل نے لکھا ہے کہ اللہ اور رسول اور اپنے پیرو مرشد کے بعد میں اس عمل کی صداقت کا ذمہ دار ہوں۔ یہ عمل حضرت علی سلطان باہو سے

منسوب ہے۔

کشف القبور کا تجربہ عمل

اب جو عمل لکھ رہا ہوں یہ پہلے والے عمل سے امت آسان ہے۔ اس عمل میں بھی کسی قسم کا درد و خوف نہیں ہے اور نہ ہی کسی طرح کی پکار اور پنداری ہے جس کا یہی مقصد ہے تجربہ کر سکتا ہے۔ اس عمل میں عالم خواب کے علاوہ عالم بیداری میں بھی ارواح سے ملاقات ہوتی ہے۔

مذبح ما لوجہدی جہوات یا جانہ کی گیارہویں شریف کو بعد از نماز عشاء کسی قبرستان میں چلے جائیں۔ قبرستان میں جا کر سے نفل جن باتوں کا چاہتا ضروری ہے وہ پہلے لکھ دی گئی ہیں۔ سب سے پہلے قبرستان والوں کو سلام کریں۔ السلام علیکم یا اہل القبور۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَتَبَارَكَ وَسَلِّمْ ○

اس کا ثواب تمام قبرستان والوں کی ارواح کو بخش دینا اور جانیں چلے آئیں اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں اور گھر آکر بغیر بات کے سو جائیں۔ یہ عمل تین یوم تک کریں یعنی کہ قبرستان جا کر درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب بخش دیا کریں۔ اللہ اللہ خواب میں روحوں سے ملاقات ہو گی جو کہ حامل کو آنے والے واقعات کی خبریں دیتے رہیں گی۔

بعض اوقات حامل کو عالم بیداری میں بھی محسوس ہوتا ہے کہ کوئی ذاتی روح ساتھ ہے لیکن بعض لوگوں کو نظر آتی ہیں اور بعض کو نہیں۔ اگر تین یوم میں عالم خواب میں ملاقات نہ ہو تو سمجھ لیں کہ عمل ناکام رہا ہے۔ اگر تین یوم کے بعد کوئی ذاتی روح خواب میں آکر نوکے کہ آج قبرستان کیوں نہیں آئے تو سمجھ لیں کہ کاسپیٹی کی طرف واضح اشارہ ملا ہے اس لئے پھر اسی قبرستان میں جا کر اپنا فعل جاری رکھیں۔

اگر ناکامی ہو تو دوسرے قبرستان میں اسی طرح تین یوم تک عمل کریں۔ اگر

دوسرے قبرستان میں بھی ناکامی ہو تو پھر تیسرے قبرستان میں چلے جائیں۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔ یہ عمل ناچیز کا تجربہ شدہ ہے اور یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔

کشف القبور۔ روحوں سے ملاقات کا عمل

نوچندی جمعرات یا چاند کی گیارہویں شریف کو بعد از نماز عشاء قبرستان میں جا کر پہلے تمام قبرستان والوں کو سلام کریں۔ اس کے بعد اس عمل کو روزانہ دو ہزار ایک سو مرتبہ چالیس یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر ان روحوں کی نام کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ جن کو آپ اپنی آنکھوں کے سامنے لانا چاہتے ہیں یعنی جن سے آپ روحانی ناطقہ جوڑنا چاہتے ہیں۔ قبرستان آتے جاتے وقت کوئی نہ دیکھے۔ اگر کسی نے دیکھ لیا تو عمل بیکار جائیں۔ روزانہ وقت مقررہ پر عمل کریں۔ چالیس یوم کے بعد آپ اس عمل کے عامل ہو جائیں گے۔

ترکیب : جب کسی ذی روح سے ملاقات کرنے کا ارادہ ہو تو قبرستان چلے جائیں اور قبر پر دو زانو یا چوکڑی مار کر آرام سے بیٹھ جائیں۔ اول و آخر ایکس ایکس مرتبہ درود شریف اور ایک سو ایک بار یہ عمل پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور صاحب قبر کی روح مبارک کا تصور کریں۔ اس طرح پندرہ منٹ تک مراقبہ کریں۔ انشاء اللہ صاحب قبر کی روح سے ملاقات ہوگی۔ عمل درج ذیل ہے۔

سُبْحَقْ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ قُدُّوسٌ رَبُّ الرُّوحِ
کشف القبور

پہلے قبر پر جا کر سلام کریں۔ پھر سرہانے قبر کے بیٹھ کر انگشت شہادت قبر پر رکھیں اور آنکھیں بند کر کے ایکس مرتبہ یا روح یا روح اور ایکس بار یا رُوحِ الْأَرْوَاحِ یا رُوحِ الْأَرْوَاحِ کہے۔ اور بعد میں سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِيمِ

لا تعداد بار پڑھتا رہے۔ اس کے بعد ایک سو ایک بار اوپر والا عمل سُبْحَقْ قُدُّوسٌ پڑھ کر مراقبہ کریں۔ انشاء اللہ روح سے ملاقات ہوگی۔

روحوں سے کلام

نوچندی جمعرات کو اس نقش کو لکھیں اور مغرب سے قبل گیارہ روپے کی شرنی لے کر اس پر فاتحہ دلائیں اور اس روح کو ثواب بخش دیں جس سے ملاقات کے طالب ہوں اور شرنی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

۷۸۶

۵۶	۵۱	۵۸
۵۷	۵۵	۵۳
۵۲	۵۹	۵۴

اللهم ارني في المنام ما اريد

بعد از نماز عشاء قبرستان میں جا کر پہلے سلام کریں لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ آتے جاتے وقت آپ کو کوئی شخص نہ دیکھے۔ قبر پر بیٹھ کر سات ہزار مرتبہ یا قنوی پڑھیں اور پڑھنے کے بعد اس نقش کو قبر میں دفن کر دیں اور سیدھا گھر چلا آئے اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھے ورنہ خطا ہوگی۔ رات کو سوتے وقت اس روح کا تصور کر کے سو جائیں انشاء اللہ روح سے ملاقات ضرور ہوگی۔

مردہ یا زندہ شخص سے خواب میں ملاقات

اگر آپ یہ چاہیں کہ اپنے کسی مردہ دوست یا رشتہ دار سے ملاقات ہو جائے یا اگر کسی امر کا نتیجہ معلوم کرنا ہو کہ یہ کام میرے لئے ٹھیک ہے یا کہ نہیں یا کسی بزرگ

4 : وَيُخَفِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَةٍ وَلَمْ تَكِرْهُ الْمَجْرُمُونَ ۝

(بارہ 11 رکوع 13 آیت 82)

5 : وَنُطْلُ مَا نُلَوَّا يَنْغَلِظُونَ ۝

(بارہ 9 رکوع 3 آیت 118)

اس ترکیب سے تین بار پڑھ کر جو عطر استعمال کرتے ہوں اس پر پھونک لیں یا ایک چھوٹی سوئی پر پھونک مار کر پالت میں رکھنا ہے۔ عطر ختم ہو جائے یا سوئی کھو جائے تو دوبارہ پڑھ لیں۔

حاضرات کھولنے کا نایاب عمل

روحانی قوتوں کا راز

اکثر لوگوں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش ہمیں کوئی ایسا عمل یا کوئی ایسی ترکیب ہاتھ آجائے جس کی بدولت ہم خود حاضرات کا مشاہدہ کر سکیں۔ لہذا اس فن کے شائقین کے لئے وہ عمل لکھا جاتا ہے جس کی بدولت حاضرات نظر آتی ہے۔ اس عمل میں ڈر و خوف آتا ہے اس لئے کمزور اور ڈر پوک قسم کے لوگ ایسے عملوں سے دور ہی رہیں تو بہتر ہے ورنہ رجعت کا خطرہ ہے۔

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانیؒ سے منسوب ہے۔ عمل کیا ہے ایک قسم کا چلتا جلوہ ہے جو لوگ کریں گے وہ اس کی تاثیر خود ہی دیکھ لیں گے۔ یہ عمل ایک سینے کا راز تھا جو میں نے آج تک کسی شاگرد کو بھی نہیں بتایا بلکہ اس عمل کی کسی کو ہوا تک نہیں لگنے دی۔ یہ عمل کئی برسوں سے میرے سینے میں دفن تھا۔ جو لوگ شکایت کرتے ہیں کہ مجھے عمل میں کامیابی نہیں ہوتی یا کسی طرح کے مشاہدات نظر نہیں آتے وہ اس عمل کو ضرور کریں کیونکہ یہ عمل بارہا کا آزمودہ ہے اور پتھر لکیر ہے۔ سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہو سکتا ہے لیکن اس عمل کا اثر بے خطا

کی روح سے ملاقات کرنی ہو تو کائنات میں دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ آپ کی مراد ضرور پوری ہوگی۔ یہ عمل بدھ جھرات اور جہد کو کرنا چاہیے۔ جہاں پر کوئی دوسرا مومن نہ ہو۔ عمل تنہائی ہو۔

سوئے سے قبل بستر ہی اس عمل کو ایک سو آٹالیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد بولنا کسی سے نہیں ہے۔ جب تک نذر نہ آئے بلا تھوڑے درود شریف پڑھتے رہیں اور اپنا مقصد ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ تین راتوں میں کسی ایک رات آپ کی مراد پوری ہو جائے گی۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَنْ مَرِنْدَ حَالٍ لُتْسِتِ يَا عَجَّازِ
الْعَيْبِ يَاعَظَا نِي عَلَى يَاعَظَا نِي رَسُولُ ۝

حصار عامل حضرات کے لئے

ڈاکٹر 'جو گن' بھگت 'جلو گر اور شعبدے باز کا حسد ڈاؤں بدگمانی اور ضرر پہنچا فطرتی بات ہوتی ہے اس لئے عامل حضرات اس ترکیب کے ساتھ اپنی جگہ یا دور دراز ماسک کے ساتھ جائیں گے تو انشاء اللہ ان لوگوں کا کوئی بھی حربہ کارگر نہ ہو گا بلکہ عامل حضرات کی موجودگی تک وہ جگہ چھوڑ دیں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

1 : قَالَ الْقَوَا فَلَمَّا الْقَوَا اسْحَرُوا آغَيْنَ النَّاسَ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءَ

وَبِسُحْرِ عَظِيمٍ ۝

(بارہ 9 رکوع 3 آیت 115)

2 : قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۝ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا

يُغْلِيحُ عَمَلِ الْمُفْسِدِينَ ۝

(بارہ 11 رکوع 13 آیت 81)

3 : وَالْقَائِدَاتِ وَالشَّاحِرَاتِ ۝

نہیں ہو سکتا۔ یعنی عمل ہے۔ اس عمل میں ڈر و خوف آتا ہے اس لئے ڈر پوک لوگ اس عمل کو نہ کریں بلکہ وہ اس طرح کے عملیات سے دور رہیں ورنہ خطرہ جان بھی ہو سکتا ہے۔ جو لوگ اس عمل کو کرنا چاہتے ہیں تو ان پر لازم ہے کہ سب سے پہلے بروز جمعرات کسی شرنی پر حضرت غوث پاکؒ اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کے نام کی فاتحہ دلا کر شرنی بچوں میں تقسیم کریں اور کامیابی عمل کی دعا کریں۔ عمل یہ ہے۔

يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ترکیب اس عمل کی اس طرح ہے کہ اس عمل کے لئے خاص دن یا مہینہ مقرر نہیں ہے۔ عامل کو چاہئے کہ ایسے مقام پر چلا جائے جہاں پر ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہو۔ ہرے بھرے درخت ہوں اور جگہ ایسی ہو جہاں پر کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔ مکمل تنہائی ہو۔ سب سے پہلے اپنے گرد حصار کر لیں تاکہ دل کو تسلی رہے۔ اس کے بعد عمل مبارک کو باوضو لاتعداد پڑھنا شروع کریں۔ اسی طرح اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے روزانہ ورد کریں۔ کچھ دنوں کے بعد یا ممکن ہے کہ اسی روز سے عامل کو مختلف قسم کی ڈراؤنی صورتیں نظر آنی شروع ہو جائیں گی۔ عامل کو چاہئے کہ وہ دل میں کسی طرح کا خوف نہ لائے اور مندرجہ ذیل ترکیب عمل میں لائے۔

اگر خوفناک صورتیں نظر آئیں تو عامل کو چاہئے کہ وہ فوراً حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ پڑھ کر اپنا منہ دائیں طرف پھیر لے۔ اسی طرح جب بھی خوفناک اور ڈراؤنی صورتیں نظر آئیں اسی طرح پڑھ کر منہ پھیر لیا کرے۔ روزانہ اسی طرح اس عمل کو کریں۔ ایک وقت آئے گا کہ آپ کو اچھی صورتیں نظر آنی شروع ہو جائیں گی لیکن یہ واضح نہ ہوں گی یعنی صاف دکھائی نہیں دیں گی۔ جب اچھی صورتیں نظر آنے لگیں تو پھر یہ عمل پڑھیں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَىٰ گیارہ مرتبہ۔ پھر تھوڑا سا وقفہ دیں۔ پھر اسی طرح گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اگر پھر بھی صاف نظر نہ آئے تو پھر اسی طرح پڑھیں۔ آپ جتنی مرتبہ پڑھتے رہیں گے انشاء اللہ صاف نظر آنا شروع ہو جائے گا۔

عامل کے لئے خاص ہدایات

عمل کو باوضو پڑھیں اور پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں۔ کمزور دل اور ڈر پوک لوگ اس عمل کو ہرگز نہ کریں اور جو مشاہدات نظر آئیں ان کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں۔

عمل کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے تاہم جو اوقات اس عمل کے لئے موزوں ہیں وہ صبح طلوع آفتاب سے لے کر دن گیارہ بجے تک اور دوسرا وقت مغرب کی اذان سے لے کر عشاء کی نماز تک ہے۔

عمل کو کسی دیرانے میں کرے جہاں پر سبز اور ہرے بھرے درخت ہوں۔

نکستہ : دوران عمل سر بھاری ہو جائے گا کندھوں پر وزن پڑے۔ جسم میں جھکے لگیں۔ دماغ سن ہو جائے تو سمجھ لیں کہ عمل آپ کا کامیاب جا رہا ہے اور کسی وقت بھی حضرات کھل سکتی ہے۔ شروع شروع میں ہلکے ہلکے سائے نظر آئیں گے لیکن واضح نہ ہوں گے۔ جوں جوں عمل کی قوت بڑھے گی اسی طرح روحانیت صاف نظر آنا شروع ہو جائے گی۔

ایک نابینا عالم کی حضرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
حَسْبِيَ رَبِّيَ جَلَّ اللَّهُ
مَافِي قَلْبِي غَيْرَ اللَّهِ
نُورُ مُجَسِّمِ صَلَّى اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

حاضرات کا یہ عمل ایک بارہ سالہ بچی نے ایجاد کیا ہے۔ جہاں تک میری تحقیق ہے ظاہر جسم بچی کا ہے لیکن باطن میں کچھ اور ہی ہے۔ ایک دن کسی بات سے خوش ہو کر اس نے مجھے یہ عمل عطا کیا تھا۔ اس عمل سے ایک ٹیٹا بزرگ حاضر ہوتے ہیں۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس عمل کے لئے کسی چلے یا ریاضت کی ضرورت نہیں ہے۔ دوسری جو سب سے بڑی خوبی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کو ہر مسئلے کا جواب سو فیصدی درست ملے گا اور آپ جو بھی کام کہیں گے وہ پلک جھپکنے سے پہلے پورا ہو گا۔

اس حاضرات میں ایک بہت بڑے ٹیٹا بزرگ حاضر ہوتے ہیں اور یہ جو عمل لکھا گیا ہے بڑے ترنم سے پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کی آواز اتنی سرلی ہوتی ہے کہ دل چاہتا ہے کہ میں بار بار اس آواز کو سنوں اور سنتا ہی رہوں۔ یہ بزرگ خود دونوں آنکھوں سے ٹیٹا ہیں۔ اپنی ذات کے لئے انہوں نے اللہ تعالیٰ سے کچھ نہیں مانگا۔ حالانکہ اپنی آنکھیں بھی مانگ سکتے تھے لیکن روئے زمین پر جو لوگ ہیں یہ سب کچھ ان کے لئے ہی کر رہے ہیں۔ اب اس بات کا اندازہ لگنا قطعی مشکل نہ ہو گا کہ آپ جو بھی کام کہیں گے اگر مقصد جائز ہو گا تو انشاء اللہ ضرور پورا ہو گا اور جو سوالات آپ پوچھیں گے ان کا جواب پھر لکیر ہو گا۔

اے طالب یہ جان لیں کہ حاضرات کے ایسے ایسے سرستہ رازوں کو افشاء کر دیا گیا ہے کہ جن کو ماہرین حاضرات نے پوشیدہ رکھا۔ میرا کام رازوں کو افشاء کرنا ہے۔ محنت کرنا آپ کا کام ہے۔ کچھ حاضرات کے ایسے اعمال بھی لکھے گئے ہیں جن کے ساتھ بعض عالمین نے خود ساختہ چلے اور ریاضتوں کی پابندی عائد کر رکھی تھی جو کہ تجربہ کرنے پر غلط ثابت ہوئی۔

حاضرات کا طریقہ : اس حاضرات کے لئے عمر کی قید نہیں ہے۔ تاہم جس معمول پر حاضرات ہوتی ہو عامل کو چاہیئے کہ حاضرات میں اسی کو بٹھائے اور تاکید کرے کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ عمل مبارک کو تین مرتبہ پڑھ کر معمول پر پھونک دے۔ معمول کو ایک جنگل یا کسی خوبصورت باغ میں ایک ٹیٹا بزرگ کھڑے نظر

آئیں گے جن کا نام محمد وقاص ہے۔ سبز رنگ کے کپڑے نگے پاؤں و کلیجی رنگ کی تیغ و سبز ٹوپی اور دونوں ہاتھوں میں کڑے ہوں گے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ معمول کی معرفت نہایت ہی ادب سے سلام کرے۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع کرے۔ عامل کو خصوصی طور پر تاکید کی جاتی ہے کہ کوئی ایسا سوال نہ کرے جو شرعاً ناجائز ہو اور اس حاضرات کے لیے صرف اجازت کی ضرورت ہے جو کہ خط لکھ کر لی جاسکتی ہے۔

حاضرات ناد علی

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی (اجیر شریف) سے منسوب ہے۔ یہ جلالی قسم کا عمل ہے اور تسخیر کا کمال حکم رکھتا ہے۔ اس عمل کی بدولت بہت سارے لوگ کامیاب ہو چکے ہیں۔ جن کی تصدیق بذریعہ خطوط مجھے ملی ہیں۔ کچھ لوگ ذاتی طور پر بھی مجھے آکر ملے ہیں۔ قارئین کی پرزور فرمائش پر اس عمل کو کتب میں تفصیل سے لکھا جا رہا ہے۔ اس فن کے شائقین کے لئے یہ ایک خاص تحفہ ہے جو تیرہ ہدف کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حاضرات کے ذریعے عامل دین و دنیا کی بیشمار نعمتوں سے سرفراز ہو سکتا ہے۔ ایک بہت بڑے جلالی بزرگ حاضر ہوتے ہیں اور عامل کی روحانی مدد کرتے ہیں اور اس کی سرپرستی اور راہنمائی کا عہد کرتے ہیں۔ اگر کسی کو نصیب ہو جائے تو روحانی عملیات کی دنیا میں ایک عجیب و غریب دولت ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے کہ یہ زبردست جلالی عمل ہے اس لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنی طاقت اور حوصلہ کو دیکھ کر یہ عمل کرے کیونکہ اس میں رجعت کا خوف ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ نَادِ عَلٰی مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ
عَوْنًا لَّكَ فِی التَّوَاكِبِ كُلِّ هِمٍّ وَ غَمٍّ سَيَنْجِلُنِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدٍ
بَوْلَايَتِكَ یَا عَلٰی یَا عَلٰی ۝

ترکیب : نوچندی جمعرات کو فجر کی نماز کے بعد ناد علی کو گیارہ روز تک

حاضرات کرنے کا طریقہ

جب حاضرات کرنی ہو تو سامنے دیوار پر ایک سفید چادر تان دیں یا دیوار پر چونا کر دیں اور اس کے قریب طاق یا کسی کونے میں مٹھائی رکھ دیں اور ساتھ ہی اپنا سوال کانٹھ پر لکھ کر رکھ دیں۔ اس کے بعد عامل مذکورہ عمل کو 360 مرتبہ پڑھے۔ مٹھائی عتاب ہو جائے گی اور اس کا سوال نامہ بھی عتاب ہو جائے گا اور اس کی جگہ دوسرا موجود ہو گا جس پر عامل کے سوال کا جواب تحریر ہو گا۔ ورنہ پھر مٹھائی عتاب ہونے کے بعد شاہ رکن عالم کی آواز عامل کے کانوں میں آئے گی اور وہ سامنے دیوار پر چادر پر نظر آئیں گے۔ بڑا عجیب و غریب عمل ہے جس کا جی چاہے وہ تجربہ کر سکتا ہے۔

پڑھیں: دوران عمل ہر طرح کا گوشت، کچا لسن، پیاز اور جملہ سے پرہیز رہے گا۔

عامل کے لئے ہدایات

عمل کا اظہار کسی سے ہرگز نہ کریں اور جو مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے ہی میں دفن کر دیں۔

اگر ایک چلے میں کامیابی نہ ہو تو پھر لگاتار تین چلے کریں۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

دوران عمل اگر مٹھائی عتاب ہو جائے تو عمل کو مت چھوڑیں اس کو چالیس روز تک ضرور پڑھیں۔

بعد ذکوۃ عمل کو روزانہ 9 مرتبہ پڑھیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اگر کسی نے چالیس روز تک نہ پڑھا تو ذکوۃ باطل ہو جائے گی۔

عمل ہمزاد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي هَمَزَادٍ بِحَقِّ سَمْسَائِيلَ وَ سَخِّرْ لِي هَمَزَادٍ بِحَقِّ رَفْتَمَائِيلَ وَ سَخِّرْ لِي هَمَزَادٍ بِحَقِّ لَوْمَائِيلَ احضروا احضروا هذا الوقت و احضروا من الوقت الحاجات بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام بحق یا بدوح ۝

طریقہ اس کا یہ ہے کہ شرائط اعمال پر پابند ہو کر نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء تازہ غسل یا وضو کریں اور پھر تما اور پاکیزہ مکان میں جسے بخورات سے معطر کیا گیا ہو۔ قبلہ رخ بیٹھ کر اور اپنی پشت پر چراغ جلائے جس میں خالص سرسوں کا تیل ہو اور سایہ کی گردن پر نظر جما کر عمل کو سوا گھنٹہ تک مسلسل پڑھیں تو تعداد کا لحاظ ہرگز نہ رکھیں۔ محویت میں عمل کو پڑھتے رہیں۔ نویں روز سایہ گم ہو جائے گا اور کبھی دائیں کبھی بائیں مختلف اشکال یا سائے یا روشنیاں نظر آئیں گی۔ کبھی کوئی پیچھے سے آواز دے گا۔ عمل چالیس روز کا ہے جس روز عمل ختم کرنے کے بعد ہمزاد مخاطب کرے تو اس سے وعدہ وعید کر لیں اور ہمزاد کو آزاد کر دیں اور روزانہ بطور مداومت عمل کو ایک بار پڑھتے رہنا بہت ضروری ہے اور جب ہمزاد حاضر کرنا ہو تو تین بار عمل پڑھ کر تین بار تیلی بجائیں انشاء اللہ بہت کامیاب عمل ہے۔

حاضرات سورہ نوح کا تین روزہ عمل

حاضرات کا یہ ٹایپ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے اور تین جمعرات تک اس عمل کو کرنا ہے۔ عمل کے اختتام پر مراقبہ کرنا ہے۔ انشاء اللہ تین جمعرات تک حاضرات کھل جائے گی۔ اس عمل کے لئے سب سے پہلے کسی ایسے کمرے یا جگہ کا انتخاب کریں جہاں پر کھل تھائی ہو اور آس پاس کسی قسم کا شور و غل نہ ہو یعنی کھل تھائی اور سکون ہو۔ اپنے ذہن سے تمام دنیاوی خیالات ترک کر دیں۔ عمل کے دوران کسی طرح کا بھی خیال نہ آنے پائے۔

نوپہری جہرات کو بعد از نماز عشاء سورہ نوح کو سات مرتبہ پڑھیں اور اکیس مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد بلا علیؑ صغیر کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جب عمل ختم ہو تو اس کے بعد اپنی آنکھیں بند کر کے پندرہ منٹ تک مراقبہ کریں (مراقبہ کا طریقہ کتب میں وضاحت سے لکھ دیا گیا ہے دیکھو روحانی قوتیں بڑھانے کے اعمال اور طریقے عمل نمبر 9) اور تصور بزرگوں کا کریں کہ سامنے کھڑے ہیں۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جہرات تک کریں۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ اگر عامل کے اندر باطنی قوتیں موجود ہوں گی تو انشاء اللہ تعالیٰ تین جہرات تک حاضرات کھل جائے گی لیکن عمل کے دوران کھل تصور اور یکسوئی کا ہونا اشد ضروری ہے۔

یاد رہے کہ حاضرات کھلنے پر جو بزرگ آپ کو نظر آئیں گے وہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مریدوں میں سے ہوں گے۔ اگر خدا نخواستہ تین جہرات تک حاضرات نہ کھلے تو عمل کو مت چھوڑیں اس کو جاری رکھیں جس روز خدا کا حکم ہو گا آپ کی آنکھوں کے سامنے سب کچھ ظاہر ہو جائے گا یقین عامل اور پختہ ہونا نہایت ضروری ہے۔

ہدایات : اس عمل کے لئے جگہ پرسکون ہونا اور لباس آرام دہ ہو۔ جب عمل کا اختتام ہو تو دو ذراؤں یا چوڑی مار کر بیٹھ جائیں اور مراقبہ کریں۔ سورہ نوح اور بلا علیؑ کو اچھی طرح یاد کر لیں اور زیر زیر درست کر کے پڑھیں تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔ (بلا علیؑ پہلے لکھ دی گئی ہے)

صدری نایاب حاضرات

اس عمل حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ بزرگوں کے سینے کا صدری نایاب عمل آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے جو محنت کرے گا وہ منزل مقصود پائے گا۔ حاضرات کیا ہے؟ ایک غیبی خزانہ ہے۔ ہر بات کا جواب درست اور فوری۔ نہ

وقت کی قید نہ تو شے کا مسئلہ جب اور جس وقت چاہیں حاضرات کر سکتے ہیں۔ عمل یہ ہے۔

خواجہ خضر بیچ پیر مدد میری دیکھو
کعبے دہج تہ وژو مشکل میری حل کرو
صدقہ پنجیل تے باراں دا حاضرات حاضر کرو

تسو کسب : رات دو بجے نہریا دریا کے کنارے چلے جائیں۔ عمل کے لئے ایک خاص جگہ مخصوص کر لیں۔ وہاں جا کر بلا وضو ہو کر اول و آخر ایک تسبیح درود شریف درمیان میں پانچ سو مرتبہ عمل پڑھیں اور نماز ادا کر کے گھر واپس آجائیں اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ چالیس یوم کا عمل ہے۔ تیسری رات سے انجانی قسم کا شور و غل سنائی دیتا ہے۔ ایک بزرگ عموماً تسبیح ہاتھ میں لئے سامنے آتے دکھائی دیں گے لیکن قریب آکر غائب ہو جلیا کریں گے۔

آپ کو اکیسویں شب سے مختلف جگہوں کی زیارتیں شروع ہو جائیں گی۔ اپنے آپ کو مضبوطی سے تھام کر رکھیں۔ اگر کسی پاکیزہ مقام کو دیکھ کر بے اختیار دائرے سے نکل گئے تو واپسی نصیب نہ ہوگی۔ وہیں سراب کے پیچھے گھومتے رہیں گے۔ اگر قسمت یادری کرے اور مسجد نبویؐ یا خانہ کعبہ دکھائی دے تو سر جھکا کر ادب سے سلام کریں (زبان سے نہیں صرف اشارے سے) عمل اپنا جاری رکھیں۔ انشاء اللہ چالیس یوم کے بعد ایک بزرگ نورانی ظاہر ہو کر سلام کریں گے۔ اگر عمل کھل کر لیا ہے تو انہیں ادب سے جواب دیں بصورت دیگر ہاتھ سے بیٹھنے کا اشارہ کریں اور جتنا جلد ہو سکے ورد مکمل کر لیں۔ ورد مکمل کرتے ہی دم کریں۔ سارا منظر غائب ہو جائے گا۔ وہی اندھیری یا چاندنی رات ہوگی۔ سامنے کچھ فاصلے پر وہی بزرگ بیٹھے ہوں گے۔ اب حصار ختم کر کے خود ان کی خدمت میں پہنچ جائیں اور ادب سے سلام کریں وہ جواب دیں گے اور پوچھیں گے کہ ہمیں کیوں تکلیف دی ہے۔ آپ باادب عرض کریں کہ مجھے حاضرات عنایت فرمائیں جو میرے دنیاوی کاموں میں معاونت کرے یا صرف ہر قسم کی خبریں دے۔ وہ آپ کو تین

چیزوں میں سے کوئی ایک چیز دیں گے۔ چراغ، نقش یا رومل۔ آپ بالادب وہ لے لیں۔
بزرگ عاتب ہو جائیں گی۔
فورا گھر پہنچیں۔ اگر چراغ ہے تو تیل ڈال کر جلا لیں (یا کیزہ روٹی پہلے سے اپنے پاس رکھیں) عمل کی عبارت کو گیارہ مرتبہ دم کریں۔ چراغ کی لو پر حاضرات حاضر ہوں گے۔ انہیں سلام کریں اور دن کا وقت مقرر کر لیں۔ اب چراغ چھپا کر رکھ لیں۔ دن کو وقت مقررہ پر چراغ جلا کر اگر بتی سلگائیں اور جو پوچھیں گے وہ بتائیں گے۔
اگر نقش ہے تو نقش کے درمیان والے سیاہ خانے میں عطر چنبیلی لگا کر عبارت عمل کو دم کریں۔ حاضرات حاضر ہوں گے۔ جو چاہیں سو پوچھیں۔ نقش کو حاضرات کے بعد تالے میں رکھیں ورنہ اثر جاتا رہے گا اور ساری محنت اکارت جائے گی۔

اگر رومل دیں تو گھر آکر آنکھوں پر رومل کس کر باندھ لیں اور عبارت عمل پڑھ کر اپنے سینے پر دم کریں۔ حاضرات کا فوراً نزول ہو گا۔ ادب سے سلام کریں اور جو چاہیں سو پوچھیں لیکن جائز اور ناجائز میں فرق رکھیں اور ایسی کوئی بات نہ پوچھیں جو ان کی ناراضگی کا سبب بنے۔ اگر کسی پر آسیب کا اثر ہے تو آپ صرف ان کو حکم دیں۔ بڑے سے بڑا آسیب حاضر کر دیں گے۔ اس کو قید کر دیں یا جلا دیں گے۔ بعد میں نیاز ضرور دیں۔

پروہیز : دوران عمل جلالی و جملی دونوں طرح کا پرہیز کریں۔

حاضرات کا تین روزہ عمل

حاضرات کا یہ تین روزہ عمل ثلاثی کا ہے اور جلالی عمل ہے جو لوگ زیادہ محنت سے جی چراتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ عمل کم مدت کا ہو اور تیرہ ہدف بھی ہو۔ ان لوگوں کے لئے یہ اصول تختہ ہے۔ اس عمل کا اثر بے خطا نہیں۔ یقینی ہے۔ ماضی کی نسبت آج کے انسان کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے آج جبکہ مشینی دور ہے۔ ہر انسان کی

خواہش ہوتی ہے کہ گھنٹوں کا کام منٹوں میں ہو جائے۔ تھوڑے وقت میں زیادہ سفر طے ہو جائے۔ دوسرا آج کل ہر انسان اتنا مصروف ہے کہ اس کے پاس طویل چلوں کے لئے وقت نہیں ہے۔ موجودہ دور کے انسان کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عمل لکھا گیا ہے تاکہ بہت ہی کم وقت میں زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔

ناد علی شریف

ناد علی قضائے حاجات و حل المسائل میں مشہور و مقبول ہے۔ بڑی سے بڑی مسم و دشواری ہو یا غلغل جن و آسیب وغیرہ۔ دشمن کو ہلاک کرنے، دشمن کو زیر کرنے میں تیرہ ہدف ہے۔ اس کے فوائد اتنے ہیں کہ احاطہ تحریر میں نہیں لائے جاسکتے۔ بہر حال یہاں پر میں صرف حاضرات کا طریقہ ظاہر کر رہا ہوں اس سے جو حاضرات ہوتی ہے وہ نہایت ہی طاقتور ہے۔ عامل مخفی مخلوق کو حاضر کر کے جو چاہے کام لے سکتا ہے۔ یہ حاضرات بڑے لوگوں کے لئے ہے۔ اس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ جہاں تک میری تحقیق ہے اس کا عامل جس شخص پر چاہے حاضرات کر سکتا ہے۔ اس میں بہت سے اسرار ایسے ہیں جو کہ میں ظاہر کرنے سے مجبور ہوں۔ بعض قارئین کے بار بار قاضی سے مجبور ہو کر یہ عمل لکھا جا رہا ہے۔

اس سے پہلے کہ میں عمل لکھوں اس کی تھوڑی سی تشریح کرنا ضروری ہے۔ یہ عمل سوائے ایک شخص کے دوسرا کوئی نہیں جانتا۔ نہ ہی کسی کتب میں مرقوم ہے یا یوں سمجھ لیں کہ ہم دونوں کے علاوہ اس بھری دنیا میں کوئی شخص اس راز سے واقف نہیں ہے۔ جن بزرگ ترین ہستیوں سے یہ عمل منقول ہے فرماتے ہیں کہ یہ عمل ایسا ہے کہ جیسے آپ کے ہاتھ میں زنجیر ہو اور آپ کسی بھی چیز کو اس سے باندھ سکتے ہیں۔

اس عمل سے تمام جنات منکولات بندھ جاتے ہیں اور فرقہ مخالف یعنی جن بہوت آسیب چڑیل وغیرہ کو بھی اس عمل سے قید کیا جاتا ہے۔ ہر وہ چیز جو بست ہو کھولی جا سکتی ہے۔ جس شخص کا جی چاہے تجربہ کر کے دیکھ لے۔ اس عمل سے سارے عالم کی

حاضرات ظہور میں آتی ہے۔

ترکیب عمل : نوپندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء تا علی صلی (111) جمع اسم خود کے اعداد اپنے نوٹس تعداد جو کہ نام کے اعداد جمع کرنے سے بنتی ہے تین روز تک پڑیں۔ اس کے بعد آیت الکرسی کے ساتھ شروع میں اسم لگا کر 71 مرتبہ پڑیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑیں۔ دوران عمل ایک پیالے میں پانی ڈال کر اس میں گلاب کا تازہ پھول رکھیں اور دوران عمل نظر آپ کی پھول پر ہی رہے۔ جب عمل ختم کریں تو پھول دلا برتن کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ اس طرح تین روز تک اس عمل کو کریں۔

یاد رہے کہ تین روز تک ایک ہی پھول رکھنا ہے اس کو تبدیل نہیں کرنا اور نہ ہی کوئی دوسرا شخص اس کو دیکھے اور نہ ہی ہاتھ لگائے۔ اگر تین دن میں کامیابی نہ ملے تو پھر پھول کو تبدیل کر دیں۔ جہاں پر عمل کرتا ہے وہ کمرہ پاک و صاف ہو اور خالی بھی ہو۔ اس کمرے میں عمل کے ختم ہونے تک ماسوائے عامل کے کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو اور وقت کی روزانہ پابندی کریں۔ اپنا دل مضبوط رکھیں۔ دوران عمل اگر کوئی اور حاجت حاضر ہوں تو ان سے بات چیت ہرگز نہ کریں اور نہ ہی ان کی کسی بات کا جواب دیں اور نہ ہی ان سے کوئی چیز لیں۔ آخری روز روحانی مخلوق کے سربراہ حاضر ہوں گے جو کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مریدوں میں سے ہوں گے۔ ان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے ان سے سوچ سمجھ کر شرائط ملے کریں اور حاضری کا طریقہ بھی ان سے دریافت کر لیں۔ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ اگر وہ کوئی چیز دیں تو اس کو محفوظ رکھیں اور ہرگز کسی سے اس کا ذکر نہ کریں۔ دوران عمل جو بھی مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے میں دفن کر دینا ہی بہتر ہو گا۔

میں اس عمل کی مثال بھی دے رہا ہوں تاکہ شبہ نہ رہے۔

مثال : میرے نام کے اعداد - 246

تا علی کی تعداد - 111

ان دونوں کا نوٹس بنا 357 تا علی کو 357 بار پڑھا جائے گا۔ نام کے ساتھ والدہ کا نام شامل نہیں ہو گا۔

آیت الکرسی کی تعداد 71 مرتبہ مخصوص ہے۔ صرف پہلے اسم کا اضافہ کرنا ہے۔ مثلاً اَلَمْ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ سِوَاہُ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

نوٹ : تا علی پیچھے گیارہ روزہ حاضرات کے عمل میں لکھ دی جاتی ہے۔

حصار : چاروں قبل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے گرد حصار کر لیں۔

مدت عمل : اس عمل کی معیار صرف تین یوم ہے۔ بعض اوقات عامل کی اندرونی قوتوں کی کمی کی وجہ سے زیادہ دن بھی لگ جاتے ہیں اس لئے اگر تین یوم میں کامیابی نہ ہو تو عمل کو مت چھوڑیں۔ لگاتار تین پلے کریں (یعنی تین تین دن کے تین پلے) ہر انسان میں باطنی قوتیں ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ کسی میں کم اور کسی میں زیادہ۔ اس کی تشریح پہلے کی جا چکی ہے اور باطنی قوت بڑھانے کے اعمال اور طریقے کتب میں وضاحت سے لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ عامل کو کسی بھی موڑ پر ناگہانی کامیاب نہ کرنا پڑے۔

عمل کون نہ کرے : ایسے لوگ جو کہ روحانیت کے منکر ہوں اور روحانیت کا مذاق اڑاتے ہوں ان کو یہ عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ایسے لوگ جو کہ آئینی مرض کا شکار ہوں یا کوئی ذی روح مسلط ہو وہ لوگ حاضرات کے کسی بھی عمل کی طرف قطعی توجہ نہ دیں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔

ایسے لوگ جو کہ کمزور دل اور ڈرپوک ہوں ان کو اس طرح کے جلالی اعمال سے پرہیز کرنی چاہیے کیونکہ دوران عمل ڈر و خوف بہت زیادہ آتا ہے۔ اگر کوئی ڈر گیا تو پھر رجعت یعنی ہے۔

پرہیز : دوران عمل جلالی و جہلی دونوں قسم کی پرہیز کرنا ضروری ہے۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

عمل کو کسی لڑکی جگہ پر مت کریں۔ جلدی پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو۔

ظاہری۔

ایسا گھبراہٹ میں جلدی پر جانت کا ذریعہ ہرگز عمل نہ کریں۔ اسی طرح اگر کوئی میں کوئی شخص ایسی مرض کا شکار ہے تو اس جگہ پر عمل نہ کریں۔ ورنہ غلطوہ عظیم ہو گا کیونکہ جنت عظمیٰ میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ اس کی عمل عکس کتب عمل حضرات حصہ دوم میں کر دی گئی ہے۔

اپنے لوگ جو کہ ذہنی طور پر کسی وجہ سے پریشان ہوں وہ عمل نہ کریں اس کی وجہ یہ ہے کہ عمل کے لئے ذہن کا صاف ہونا ضروری ہے۔

عمل کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہ کریں البتہ جس حال سے اجازت لی ہو اس سے رابطہ ضرور رکھیں۔

وقت کی پابندی ضرور رکھیں۔ یعنی عمل کا ہر وقت پہلے دن سے مقرر ہو اس میں کی بیشی ہرگز نہ کریں۔

پہلے دانے برتن کو عمل کے بعد چھپا دیں تاکہ کسی بھی دوسرے شخص کی اس پر نظر نہ پڑے۔

روحانیت عموماً چلنے کے انتظام پر کوئی نہ کوئی چیز بطور نشانی ضرور دیتی ہے اس کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں۔

حائل کو چاہیے کہ عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کھو شرعی لے کر اس پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب حضور اکرمؐ اور حضرت فاطمہؑ پاک اور ان کے خصوصی گیارہ

مہرین حضرت علیؑ ہر گھن دین اسماءؑ اور تمام مسلم ارواح کو بخش دیں جن کو آپ اپنی آنکھوں کے سامنے لانا چاہتے ہیں اور شرعی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

عمل شروع کرنے سے قبل اجازت لی شرط ہے تاکہ راحت نہ ہو۔

حضرات سورہ نوح کا گیارہ روزہ عمل

قد نہیں کام اس سے قبل سورہ نوح کا تین روزہ عمل لکھا گیا ہے جو کہ تین جمعرات کو کرنا ہے اور عمل کے بعد موقتہ کرنے سے حضرات عمل جاتی ہے۔ اب جو عمل لکھ رہا ہوں یہ بھی سورہ نوح کا ہے اور چنے کا روز ہے لیکن چونکہ میں نے قیہ کر لیا ہے کہ عمل سے کام نہیں لوں گا اس لئے ہر عمل کو شے اور پائیدہ روز سے پرہیز کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ درج ذیل جو عمل لکھا جا رہا ہے میں اپنی نہیں سے اس کی تفریق نہیں کر سکتا۔ اس کی تفریق کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانے کے حروف ہو گئے صاحب علم لوگوں کے لئے اس میں بہت سارے روز پائیدہ ہیں جس پر خدا کا فضل ہو گا اس پر یہ روز ظاہر ہو جائیں گے۔

حضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قصب جیلانی سے منسوب ہے۔ اس عمل کے لئے کمرہ بالکل علیحدہ ہو۔ پرسکون ہو۔ کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔ عمل ختمی ہو اور سکون ہو۔ گیارہ روز تک عمل آپ نے قیدی کی حیثیت سے اس کمرے میں رہنا ہو گا۔ صرف رفع حیات کے لئے یا کوئی ضروری کام ہو تو کمرے سے باہر آ سکتے ہیں۔ ان گیارہ دنوں تک کسی بھی باغرم عورت سے ملنا سخت منع ہے یعنی کسی بھی باغرم عورت پر آپ کی نظر نہیں پڑنی چاہیے۔ دوران عمل پر ہر چیز جلال و جلال کرنا ہے۔ کھانا کسی پرہیز گار مرد یا عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا ہے۔ یہ اس عمل کی شرائط ہیں۔ اگر ایک بھی رو گئی تو اصل مقصد فوت ہو جائے گا اور پلے کو بیکار جانو۔

دوران عمل ذہن کو تمام خیالات سے چھٹی دے دیں۔ اپنا ذہن بالکل صاف رکھیں۔ دوران عمل کسی بھی طرح کا خیال نہ آنے پائے۔

توسکبب عمل : چاند کی گیارہویں تاریخ کو بعد از نماز عشاء سورہ نوح کو اکیس مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کا وقت مقرر کر لیں جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اس میں کوئی کی بیشی نہیں ہونی چاہیے۔

بعد از انتہام عمل یعنی چاند کی اکیس تاریخ کو سر اور دماغ پر شدید بوجھ پڑ جائے

گنگ ڈرنے کی ضرورت ہرگز نہیں ہے۔ یہ عمل کی کامیابی کی واضح علامت ہوگی۔ بعد ختم عمل دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کے بعد ختم دینا ہوگا۔ واسطہ حضرت غوث پاک ذہن پر بوجھ اور آنکھوں کے آگے سے پردے ہٹا دیئے جائیں گے۔ یہ دعا بعد کے حالات میں مانگیں اور آنکھوں کے آگے ہرے رنگ آئیں گے اور ہرے رنگ کی لہر آئے گی۔

نوٹ : عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو کی شرعی لے کر اس پر حضرت غوث پاک اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کی قاتحہ دلا کر شرعی بچوں میں تقسیم کر دیں اور کامیابی عمل کی دعا کریں۔

حاضرات : جنیلی کے تیل کی سیسی پاؤ کر پھر اس میں جنیلی کا تیل لگا کر کسی شائع بچے کا پٹن پر لگا کر مال سو۔ نہیں نہیں تک پڑھ کر لڑکے پر دم کرے۔ انشاء اللہ حاضرات ہو گی۔ ہر سوال پر مال کو چاہیے کہ ایک مرتبہ سورہ انعام بھی پڑھ لیا کرے۔

حاضرات : نوچری بھرت کو روزہ رکھی اور روزہ اور چاول سے انتظار کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد آیتہ اکرہی حدرجہ ذیل کلمات کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھیں۔ یعنی ایک مرتبہ آیت اکرہی اور ایک مرتبہ حدرجہ ذیل کلمات اس طرح 313 مرتبہ پڑھیں۔ کلمات یہ ہیں۔

بَسْمِ بَاحِ كَسْبِي هَنْ لِيحْ شَلْخَہ طَلِخْ اُحْضَرُوا بَارَكَ اللّٰهُ فَيَنْكُمْ وَ عَلَيَكُمْ وَ اَفْعَلُوا كَلَّا وَ كَلَّا 0

کلا و کلا کی جگہ اپنا قصد زبان سے ادا کریں۔ عمل کے دوران سانسے دیوار کی طرف دیکھیں یا سفید چادر عمل کے دوران سانسے تان لیں اور اس کی طرف دیکھ کر عمل کریں۔ انشاء اللہ سانسے دیوار یا چادر پر منوکیں پر منوں کی صورت میں نظر آئیں گے۔ جب مال کو منوکل نظر آجائیں تو وہ بلا قصد لایہ پڑے۔

اِنصَرَفُوا اِلٰی مَا اَمَرْتَكُمْ بِهِ اِنصَرَفُوا مَا جُوْدَيْنِ بَارَكَ اللّٰهُ فَيَنْكُمْ وَ جَزَاكُمْ عَنَّا خَيْرًا 0

کامیاب عمل ہے اور اس کے منوکیں مال کی بھرپور مدد کرتے رہیں گے اور اللہ کے فضل سے باہم کام بن جاتے ہیں۔

صدری حاضرات

اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے اتنی ہی کم ہے۔ انتہائی لائق اور مجرب عمل ہے لیکن بہت افراد کریں وگرنہ پاگل پن کی علامت کا سامنا ہو گا۔ ایک بھیاں شکل بیٹھ ساتھ رہے گی اور ہر کام میں رھت ڈالے گی۔ عمل حاضر خدمت ہے۔ کرنا لہ لیں اور ساری زندگی کے لئے عیش کریں۔

عمل درج ذیل ہے۔

اللہ میرا دلا، محمد میرا وسیلہ، سخت دل کو نرم کرو وحی جریلا

خطر خواجہ شیخ جہر، مرشد میرا دغیر، اللہ میرے من میں محمد میرے تن میں حضرت ابی بی قاطر۔ چڑھے علی محمد شیر۔ صدقہ حسن حسین، دا حاضرات کرو زیر۔

ترکیب عمل : درود نوچری بھرت رات دو بیجے اول غسل کریں

بعد میں سفید احرای لباس پہن کر دو رکعت نماز حلاوت پڑھ کر خلوت میں اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف اور درمیان میں گیارہ صد مرتبہ عمل پڑھیں۔ اس عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔ پہلے دن سے ہی جسم پر بوجھ آنے لگ جاتا ہے۔ رات کو خواب میں عجیب عجیب نورانی صورتیں آپ کی چارپائی کا طواف کریں گی۔ رات دو بیجے سے نماز فجر تک عمل عمل کریں اور نماز کی ادائیگی کے بعد بلا خوف و خطر سو سکتے ہیں۔ دن کو بلا قصد درود شریف کا درود کریں۔ طبیعت میں مسرت و شادمانی کے اثرات محسوس ہوں گے۔ جوں جوں دن گزریں گے بوجھ میں اضافہ اور چیخ و پکار میں شدت آنا شروع ہو جائے گی۔

اکیس یوم کے بعد آپ کو خواب میں مختلف لالچ دیئے جائیں گے کہ اس عمل کو چھوڑ دو۔ اگر مستقل مزاجی سے ڈٹے رہے تو کامیابی ہوگی۔ کیونکہ عموماً دوران عمل روپے پیسے کا ڈھیر عامل کے چاروں طرف لگ جاتے ہیں اور آوازیں آتی ہیں۔ عمل چھوڑ دے یہ ساری دولت تیری ہے۔ اگر لالچ میں آکر حصار سے نکل آئے تو خیر نہیں۔ دولت بھی جائے گی اور جان بھی لیکن عام طور پر چلے کی ٹاکا کی کے بعد صرف ذہنی اتھری کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ ہر وقت دماغ پر بوجھ اور پہچان کی کیفیت طاری رہتی ہے۔ آدمی دیوانوں کی مانند کبھی ادھر کبھی ادھر گھومتا رہتا ہے۔ بعض ہاتھوں سے اشارے بھی کرتے ہیں اور خوفزدہ ہو کر چیخنے چلاتے بھی دیکھے گئے ہیں لیکن آج تک کوئی عمل کی ٹاکا سے ہاتھ نہ دھو بیٹھا۔ یہ کیفیت تقریباً چالیس یوم تک رہتی ہے۔ اگر قریبی اعضاء منبھال کر رکھیں تو بچت ہو جاتی ہے وگرنہ کہیں نہ کہیں اکیڈنٹ میں جان گونا بیٹھتے ہیں۔

جو احباب اس عمل کو کرنا چاہیں وہ ان واقعات کو بغور پڑھیں تاکہ رجعت سے مکمل طور پر بچا جاسکے۔

حاضرات : کانور کی سیای پاؤ کر اس میں عطر ملا کر کسی ٹابلٹ پیچے کے ناخن یا ہتھیلی پر سیای لگائیں اور اس سیای پر چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کر دیں۔ پیچے کے ہاتھ پر سیای لگنے کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت لاتعداد مرتبہ پڑھجے رہیں۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔

يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ الْاَهُو ۝

حاضرات کا تین روزہ عمل

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قلعہ جیلانی سے منسوب ہے۔ کچھ باتوں کو چھپانا ضروری ہوتا ہی ہے لیکن میں نے ہر عمل کے ساتھ اس لئے لکھ دیا ہے تاکہ کوئی بھی شخص کسی قسم کے شبہ میں نہ رہے۔

سب سے پہلے ان چیزوں کو سمجھ لیں جو کہ اس عمل میں استعمال ہوں گی۔

گلاس دو عدد شیشے کے جو کہ بالکل سادے ہوں۔ یعنی اوپر کوئی ڈیزائن یا لائن نہ ہو۔ یاد رہے کہ استعمال شدہ گلاس اس عمل میں کام نہ دیں گے اس لئے بازار سے نئے گلاس لے کر آئیں۔

امری پنی (ٹرانسپرٹ بھی) یہ ایک قسم کا رنگ دار کانڈ ہوتا ہے جیسے موسم جامد ہوتا ہے اس کا روحانی نام امری پنی ہے۔ دکاندار اس کو ٹرانسپرٹ شیت یا کانڈ کہتے ہیں۔ یہ کانڈ ہر رنگ کا ہوتا ہے اس کی خاصیت یہ ہے کہ جس کسی چیز پر اس کو رکھا جائے تو وہ چیز اسی رنگ کی دکھائی دیتی ہے جس رنگ کا کانڈ ہوتا ہے۔ یہ کانڈ قدرے موٹا ہوتا ہے اور اس میں جنک وغیرہ نہیں پڑتی۔ یاد رہے کہ عملیاتی دنیا میں یہ کانڈ مراقبے میں استعمال ہوتا ہے۔ ہمیں سبز رنگ اور سرخ رنگ کا کانڈ اس عمل کے لئے درکار ہوگا۔

سب سے پہلے دونوں گلاسوں کو اچھی طرح دھو کر صاف کر لیں۔ اس کے بعد ان دونوں گلاسوں میں اتنا پانی ڈالیں کہ تقریباً ایک انچ جگہ اوپر سے خالی رہے یعنی گلاس پورے بھرے ہوئے نہ ہوں۔ ایک گلاس پر سبز رنگ کا کانڈ اور دوسرے پر سرخ رنگ کا کانڈ لگائیں۔ دوران عمل سبز رنگ کے گلاس کو دائیں طرف اور سرخ کو بائیں طرف رکھیں

عمل شروع کرنے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور اس میں حاضرات کی نیت کریں اور کامیابی کی دعا کریں۔ اس کے بعد اپنے ذہن کو بالکل صاف کر لیں یعنی کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آئے۔ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو شروع کریں اور دونوں گلاسوں کو اپنے سامنے رکھ لیں۔ سب سے پہلے چاروں قل شریف پڑھ کر کمرے کے چاروں کونوں پر دم کریں۔ حصار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سبز رنگ کے گلاس کے اوپر نظر رکھیں اور تصور یہ رکھیں کہ بزرگ موجود ہیں اور ایک سو ایک مرتبہ يَا فَتَاخُ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سرخ رنگ کا گلاس کے اوپر ایک سو ایک مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پڑھیں۔ یاد رہے کہ اپنی نظر زیادہ تر سبز رنگ کے گلاس کے اوپر

رکھیں۔ جب دونوں عمل پڑھ لیں تو اس کے بعد اکٹالیس مرتبہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیشا اللہ پڑھیں۔ اب سرخ رنگ کے پانی کو کسی سرسبز پودے کی جڑوں میں ڈال دیں اور سبز رنگ کا پانی کسی بوتل میں محفوظ کر لیں اور روزانہ اتنا پیتا ہے کہ اگلے جمعرات کو یہ پانی ختم ہو جائے۔ اس پانی میں شہادت کی انگلی ڈال کر اپنی آنکھوں میں روزانہ لگاتی ہے۔ اسی طرح یہ عمل دوسری اور تیسری جمعرات کو بھی کریں۔ گھاس وچیں رہیں گے صرف پانی اور کھانڈ نیا لیتا ہو گا۔

حاضرات سے دلچسپی رکھنے والے لوگ سمجھ گئے ہوں گے کہ یہ عمل حاضرات کھولنے کا ہے اور مراقبہ کا عمل ہے۔ اگر پہلی جمعرات کو ہی حاضرات کھل جائے تو عمل ختم کر دیں ورنہ اس کو تین جمعرات تک کریں۔ اگر خدا خواستہ پھر بھی کامیابی نہ ہو تو پھر اس عمل کو تکرار کریں۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہو گی۔

ہدایات : ایسی جگہ جہاں پر کھل تھلی اور سکون ہو۔ عمل کو اس جگہ پر کریں۔

دوران عمل ذہن کو بالکل خالی ہونا چاہیئے۔

سبز رنگ کے گھاس کا پانی روزانہ پینا ہو گا۔ اگر کھانڈ ہو گیا تو اصل مقصد فوت ہو جائے گا۔

عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر قاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کریں۔

نوٹ: 3: جو لوگ مراقبہ کے عادی ہیں یعنی مراقبہ کرتے ہیں پہلی جمعرات ہی سے حاضرات کھل جاتی ہے۔ یہ سب باتیں تجربات میں آچکی ہیں۔ کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ محنت کریں انشاء اللہ مشکل آپ کو ضرور ملے گی۔

حاضرات ناد علی مکبیر

قارئین کرام اس سے قبل حاضرات کے جو اعمال لکھے ہیں وہ حاضرات ناد علی

صغیرہ کے تھے اور اب میں ایک عمل حاضرات کبیرہ کا لکھ رہا ہوں لیکن اس کو وہی شخص کر سکتا ہے جو کہ بہت ہی بڑے دل کا مالک ہو۔ کیونکہ اس عمل میں عامل کو مختلف طریقوں سے ڈرایا جاتا ہے۔ ایک سانپ عموماً سامنے آ جاتا ہے اور پھین پھیلا کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عجیب طرح کی خوفناک صورتیں بھی سامنے آتی ہیں۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے برتن ٹوٹنے کی آوازیں آرہی ہیں اور لوگ ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں یا لوگوں کی آوازیں کانوں میں سنائی دیتی ہیں۔ عامل کو ایک میدان نظر آئے گا اور وہ دیکھے گا کہ لوگوں کو پکڑ کر آگ میں ڈالا جا رہا ہے۔ غرض ہر طرح سے عامل کو ڈرایا جاتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے کام میں مشغول رہے جو کچھ ہو گا وہ حصار کے باہر ہو گا۔ حصار کے اندر کوئی چیز آنے کی قدرت نہیں رکھتی۔ ہاں اگر خودی ڈر گیا تو پھر خیر نہیں۔ پاگل ہو جائے گا۔ اس لئے دوران عمل ہوش و حواس کو قائم رکھیں تاکہ کوئی غلطی نہ ہو جائے۔ اس طرح کے جلالی عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہیئے کہ میں اس کو کبھی سکون گا یا کہ نہیں؟

میں اپنے مرشد جناب حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی کا نصیحت ہی ممنون ہوں جنہوں نے حاضرات پر لکھنے کی مجھے اجازت دی اور کسی طرح کی پابندی مجھ پر عائد نہیں کی۔ بعض ایسے ایسے غییر راز جن کا اظہار اہل دنیا پر کسی طرح بھی مناسب نہیں تھا ان کی بھی میں نے اجازت لے لی تاکہ جو لوگ اس کے اہل ہیں وہ مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے خدمت کر سکیں۔ اگر میں حاضرات پر سچ نہ لکھتا تو لوگ عالموں پر بھروسہ کرنا پھوڑ دیتے۔

ترکیب عمل : نوپندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء ناد علی مکبیر کو 71 مرتبہ روزانہ 41 یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دوران چلہ عامل کو عالم خواب میں بھی طرح طرح کے مشاہدات نظر آئیں گے۔ ان کا اظہار کسی پر بھی ہرگز نہ کریں۔ عمل کے آخری روز حضرت نظام الدین اولیاءؒ حضرت داتا گنج بخشؒ کے بڑے بڑے بزرگوار حاضر ہوں گے اور پوچھیں گے کہ بتا اے شخص تیری

ہے۔ میں ہر عمل کے ساتھ یہ بات تفصیل سے لکھ رہا ہوں تاکہ کوئی نکتہ پوشیدہ نہ رہے۔

عمل کو کسی ایسی جگہ پر مت کریں جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو ورنہ خطا ہوگی۔

ایسا گھریا مقام جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہو۔ وہاں ہرگز عمل نہ کریں۔ اس طرح اگر گھر میں کوئی شخص آئینی مرض کا شکار ہے تو اس جگہ پر بھی عمل ہرگز نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔

نادعلیٰ کو زہنی یاد کر لیں اور تکتھ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھیں تاکہ لفظی کا امکان نہ رہے۔

ایسے لوگ جو کہ ذہنی طور پر کسی وجہ سے پریشان ہوں وہ عمل نہ کریں۔ عمل کے لئے ذہن کا تمام پریشانیوں اور تفکرات سے پاک ہونا اشد ضروری ہے۔

عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو شربتی لے کر اس پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب بچوں میں تقسیم کر دیں۔

انتباہ : ایسے لوگ جو کہ کسی بیماری کا شکار ہوں یا کوئی آئینی مریض ہو ایسے لوگ عمل نہ کریں۔

دوران عمل ڈر و خوف بہت زیادہ آتا ہے اس لئے وہ لوگ عمل کریں جو بہت بڑے دل کے مالک ہوں۔

فصل حیوانی کے عادی فطری بھی یہ عمل ہرگز نہ کریں کیونکہ عمل میں 41 روز تک مکمل پرہیز کرنا ہوگی۔

نادعلیٰ مکیبہ ادارہ آئینہ قسمت کی کتاب نادعلیٰ میں ملاحظہ فرمائیں۔

✓ حاضرات (جنات)

یہ حاضرات مریضوں پر ہوتی ہے۔ ایسے لوگ جن پر کوئی ذی روح (جنات)

کیا حاجت ہے۔ آپ ان سے کہیں گے کہ میں دنیاوی امور میں آپ سے مدد کا طلب گار ہوں اس کے بعد وہ حاضری کا طریقہ بتا دیں گے۔ چاہئے کہ ان سے شرائط سوچ سمجھ کر طے کی جائیں کیونکہ ایک دفعہ جو شرائط طے ہو جاتی ہیں بعد میں ان کو تبدیل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ وہ جو نشانی دیں اس کو سنبھال کر رکھیں اور بھولے سے بھی اس کا ذکر ہرگز کسی سے نہ کریں ورنہ یہ چیزیں عائب ہو جائیں گی۔

حصار 3: چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے گرد حصار کر لیں۔

پرہیز 3: دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی دونوں طرح کی کریں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

سب سے پہلے کسی مرشد کامل یا پھر مجھ سے عمل کی اجازت لیں۔ اگر اجازت مل جائے تو بہتر ہے ورنہ خیال ترک کر دیں کیونکہ یہ حاضرات کبیرہ کا عمل ہے اور جلالی عمل ہے اور اس میں رجعت کا خوف ہے۔ بہتر ہے کہ اس طرح کے اعمال مرشد کی زیر نگرانی کئے جائیں۔

عمل کا اہتمام کسی پر بھی ہرگز نہ کریں۔ جس مرشد کامل سے اجازت لی ہو اس سے ضرور رابطہ رکھیں۔

وقت کی پابندی نہایت ہی ضروری ہے کی بیشی نہ کریں۔

عمل کے لئے کمرہ طبعہ ہو اور اس کو ہرگز تبدیل نہ کریں۔

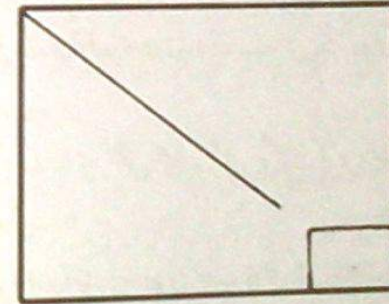
اگر دوران عمل حاضری ہو جائے اور کوئی بزرگ حاضر ہوں تو ان سے ہرگز کلام نہ کریں جب تک کہ چلے کا اختتام نہ ہو جائے۔ اکثر لوگ اسی وجہ سے رجعت کا شکار ہوتے ہیں کہ دوران چلہ کوئی ذی روح حاضر ہو جاتی ہے اور لوگ ان کی باتوں میں آ کر ہلک جاتے ہیں اور چلہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اس لئے اس بات کا خیال رکھنا اشد ضروری

مسلط ہو گئی ہو وہ اس عمل کی بدولت انشاء اللہ جل جائے گی اور مریض یا مریضہ اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اگر عامل چاہے تو جنت کو قید بھی کر سکتا ہے۔

ترکیب عمل : پہلے زبان میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے کم از کم ایک سو اکیس بار سورہ یسین شریف کا ورد کریں۔ اس کی قید نہیں کہ ایک ہی نشست میں پورا ہو۔ جب سورہ کا حفظ روانی سے مکمل کر لیں تو مریض پر مندرجہ ذیل ترکیب استعمال کریں۔

ترکیب نمبر 1 : پہلے ایک کانڈ پر جو سادہ ہو ان ناموں کو لکھ لیں۔

۱۔ جنت	۲۔ شیطان	۳۔ خبیث	۴۔ ابلیس
۵۔ مردود	۶۔ نمرود	۷۔ ہامان	۸۔ سلیمان
۹۔ ملیقا	۱۰۔ ملیقا	۱۱۔ ملیقا	۱۲۔ ملیقا
۱۳۔ ملیقا	۱۴۔ ملیقا	۱۵۔ جن	۱۶۔ بھوت
۱۷۔ چڑیل	۱۸۔ ڈائن	۱۹۔ جوگن	۲۰۔ پریت



اب دونوں ہاتھوں سے لکھے ہوئے کانڈ کو لال نشان والے کونہ سے ترکون لپیٹ لیں۔

اب صاف روئی لیں اور اس کے بعد میٹھا تیل یعنی سرسوں کے تیل سے تر کر

لیں اور ترکون کانڈ کے اوپر لپیٹ کر فقیہ بنا لیں۔ پھر اس فقیہ کو مٹی کے دیئے میں رکھ دیں۔ یہ آپ کی پہلی ترکیب مکمل ہو گئی۔

ترکیب نمبر 2 : مریض یا مریضہ کو دائرہ سے باہر پورب طرف پچھم رخ بیٹھا دیں (دایا سے نیچے)

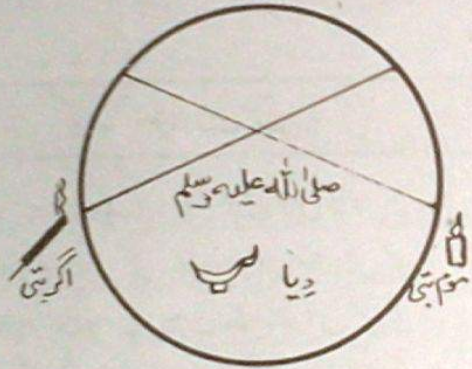
عالم پچھم طرف دائرہ سے باہر پورب رخ بیٹھے۔

اب عامل بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے ہوئے فقیہ جلانے۔

تین عدد کارک گلی شیشی بھی پاس رکھیں۔

دائرہ اس طرح بنائیں۔

(پچھم) عامل بیٹھے



(پورب) مریض یا مریضہ بیٹھے

ترکیب نمبر 3 : اب عامل درود شریف تین دفعہ اول و آخر اور درمیان میں ایک دفعہ سورہ یسین شریف پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں کو سنگھ کی طرح گول کر کے زور سے اپنی ہتھیلی پر پھونک ماریں۔

پھر یہ کہے **وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارًا** لاعداد مرتبہ پڑھیں۔ پھر زور سے پڑھتے ہوئے زور سے حکم دیں۔ اے مٹوکل ہمزاد جلد حاضر ہو کر مریض یا مریضہ کے

اور جو بھی چیز ہے جلد حاضر کرو۔

اگر مریض یا مریضہ قلیلہ کو غور سے دیکھتے رہیں گے۔ اس کے بعد جو بھی چیز ہوگی وہ اپنی شکل میں قلیلہ میں دکھائی دے گی۔ مریض یا مریضہ اس پر ہستناک شہید کر دیکھ کر ڈر جائے گی مگر عامل کو سمجھنا ہے کہ ہم ہیں انشاء اللہ کچھ نہ ہو گا۔

اب سفید شیشی خالی منہ والی مریض کو دے کر کہتا ہے کہ اے مریض جو فعل ہے اے کو جلد شیشی میں آ جائے۔ چونکہ مریض دیکھتے رہیں گے۔ جب شیشی میں آ جائے تو کارک سے منہ بند کر دیں۔

احتیاط : کبھی کبھی مریض پر کئی طرح کا سایہ ٹھک کرتا ہے یا کئی جہات سوار رہتے ہیں۔ لہذا مریض کو شیر بھانو خوناک شکلیں سانپ بچھو وغیرہ نظر آ سکتے ہیں۔ سب کو قید کرنے کے لئے ایک شیشی رکھنی ہوگی پھر اس شیشی کو گھرا گڑھا کھود کر دفن کر دینا چاہیئے۔

ہمزاد سے باتیں کریں

سب سے پہلے ایک ایسا مکان تلاش کریں کہ اس میں عامل کے سوا کسی اور کی آمد و رفت نہ ہو یا کم سے کم عمل کے دوران اس مکان میں کسی اور کا آنا جانا نہ ہو۔ ترک حیوانات اور جلالی و جمالی دونوں پر بیڑوں کے ساتھ اس عمل کی شروعات کی جائے۔ حصار اپنے گرد کر کے عمل شروع کریں۔ دوران عمل صندوق، عود کی دھونی دیں۔ عطر و خوشبو وغیرہ کا استعمال کریں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل کی ابتداء کریں۔

سب سے پہلے سورہ یٰسین شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سورہ واقعہ پڑھیں۔ اس کے بعد سورہ توبہ پڑھیں۔ تینوں سورتوں کی تلاوت کے بعد پانچ سو مرتبہ **اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ** پڑھیں۔ اس کے بعد سورہ فاتحہ پڑھ کر سورہ ناس سے سورہ انشا تک کی تمام سورتیں پڑھیں۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مصلے پر ہی سو جائیں۔ اس عمل کو لگاتار پانچ دن تک کریں۔ تیسرے روز آپ کے بدن پر لپکی شروع ہو جائے

گی اس سے خوف نہ کھائیں۔ ایک دو ڈراؤنی صورتیں نظر آئیں گی۔ ان کے ہاتھ میں کھواریں ہوں گی لیکن آپ ان صورتوں سے خوف نہ ہوں۔ یہ حصار کے اندر داخل ہونے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ پانچویں دن ایک نورانی بزرگ آپ کو شہرت کا ایک پیالہ عطا کریں گے۔ بس یہی بات عمل کی کامیابی کی علامت ہے۔ شہرت کا پیالہ پیتے ہی آپ عامل ہو جائیں گے۔ اس کے بعد آپ جب بھی پانچ مرتبہ **اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ** پڑھیں گے ہمزاد کی آواز آئے گی۔ بولنے کی بات ہے؟ حکم دیکھنے کیا کرتا ہے؟ مقصد بیان سمجھنے میں پورا کروں گا وغیرہ۔ اس طرح کی بات چیت ہمزاد آپ سے کرے گا لیکن کوئی نظر نہ آئے گا۔ چالیس روز کے بعد ہمزاد مجسم انسانی صورت میں سامنے آ کر بات چیت کرے گا اور آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا۔

یہ عمل قلمی دستاویز کی ایک قلیل قدر یادگار ہے۔ اہل کے لئے اس کی اجازت ہے۔ نااہلوں سے یہ درخواست ہے کہ وہ اس طرح کے عملیات سے دور رہیں ورنہ جان کو ہلاکت میں نہ ڈالیں۔

حاضرات موقوف

قارئین ہر روز کو طشت از بام کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے میں یہ عرض کو دوں کہ اس قسم کے اعمال اسرار الہی میں سے ہوتے ہیں اور نظام عالم میں خلل انداز ہوتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ آج کا انسان ایسی قوتوں کو ہرگز سنبھال نہیں سکتا اور کسی وقت بھی بھٹک سکتا ہے کیونکہ ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان بھی ہوتا ہے جو نبی انسان کے پاس ایسی قوتیں آتی ہیں تو پھر وہ جائزہ جائزہ کو پہچان نہیں سکتا۔ وہ کسی پردہ نشین کو دیکھ کر اس کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ وہ کسی معمولی سی رنجش کی بناء پر تباہی کے لئے کمر بستہ ہو جاتا ہے۔ وہ اعزاء سے بدلہ لینے کے لئے تیار ہو جائے گا۔ ہر کام کرنے سے پہلے شرعاً جائز و ناجائز ہونے کا ٹھنڈے دل سے فیصلہ لینا چاہیئے تب جا کر قدم اٹھائیں۔

جو عمل میں لکھ رہا ہوں اس کا ہر شخص اہل نہیں ہو سکتا۔ جو بھی شخص اس کو

برقی جائے۔

عمل کے لئے کمرہ ملیدہ اور خلل ہونا چاہیئے۔ کوئی ایسی چیز نہ ہو جس سے روحانیت آکر بیزار ہو۔

عمل کا اہتمام کسی سے بھی ہرگز نہ کریں البتہ جس عامل سے اجازت لی ہے اس سے ضرور رابطہ رکھیں۔ بہتر ہو گا کہ یہ عمل کسی عامل کامل کی زیر نگرانی کیا جائے۔ دوران عمل جب بھی مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے ہی میں دفن کر دیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کے دوران کامل طور پر تعالیٰ اختیار کرے اور لوگوں سے ملنا جلنا قطعی ممنوع ہے۔

عمل کے دوران 41 روز تک کسی بھی نامحرم عورت سے ملنا سخت منع ہے یعنی کسی بھی نامحرم عورت پر آپ کی نظر نہیں پڑنی چاہیئے۔

اگر دوران عمل حاضری ہو تو حاضر شدہ کسی بھی ذی روح سے بات چیت ہرگز نہ کریں۔ اگر کوئی چیز بھی دیں تو مت لیں۔

عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو شرنی لے کر اس پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کو بخش دیں اور شرنی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

صدری حاضرات

اللہ	الصمد	دم	ساورے	ولی
میراں	موج	دا	دیرا	کھولو
اٹھارہ	بیٹے	نبی	دے	جماعت
حاضر	کریں	حاضرات	یا	حضرت
				علی

یہ صدری عمل اپنی تاثیر کے لحاظ سے باکمال ہے۔ جو محبان آل محمد ہیں وہ جلد

کامیاب ہوتے ہیں۔

تسکین : چلتے پانی کے کنارے رات کے بارہ بجے کے بعد غسل کریں۔ اگر نہ کریں تو کوئی مضائقہ نہیں با وضو ہو کر اول و آخر ایک تسبیح درود شریف اور درمیان میں تین سو دس مرتبہ عبارت عمل کو چالیس یوم تک پڑھیں۔ مکمل چالیس دن کسی بھی شخص سے بات چیت نہ کریں۔ یہ حاضرات ایک بہت بڑے بزرگ ہستی کی ہے۔ بعض اوقات سرکار حضرت خضر علیہ السلام بھی تشریف لے آتے ہیں لہذا ماحول جگہ اور اپنا آپ (یعنی لباس و غسل وغیرہ) کی مکمل احتیاط کریں۔ جتنا ہو سکے خوشبو یاات سے ماحول معطر کریں۔ جتنی پاکیزگی اختیار کریں گے عمل اتنی ہی کامیاب ہو گا۔

عمل کی پہلی رات سے ہی عامل کو رنگ برنگی روشنیوں کی گھیر لیتی ہیں۔ جگنو سے چمکتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایسی بھنی بھنی خوشبو آتی ہے کہ روح تک معطر ہو جاتی ہے کہ آنکھیں بند ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ سخت قوت ارادی والے افراد ہی اس نیند اور غنودگی سے بچ سکتے ہیں۔ لہذا اپنے آپ کو اپنے ماحول پر نظر رکھیں اور خوشبو کے اثر کو دماغ سے ہٹانے کے لئے اپنا درد زور زور سے کریں یقیناً خوشبو کے اثرات کم ہو جائیں گے۔

بعض افراد کو پہلے دن سے بعض کو 21 ویں شب سے اور بعض افراد کو جن میں روحانیت کی کمی ہوتی ہے آخری رات کو زبردست خوشبو کی لہریں اپنے حصار میں لے کر مدہوش کر دیتی ہیں جس سے ان کا عمل فاسد ہو جاتا ہے لہذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ آخری رات ایک بزرگ عالم مدہوش میں کھڑے نظر آئیں گے۔ عمل مکمل کرتے ہی ان کے قدموں کو چھوئیں۔ وہ اپنا ہاتھ آپ کے سر پر پھیر کر دما کریں گے۔ لیکن آپ بھی عامل ہو گئے۔ اگر حاضرات کرنا چاہیں تو یہی عمل سات مرتبہ پڑھ کر معروف طریقے سے آئینہ، انڈا، ہتھیلی یا نقش پر حاضرات کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی مسئلے میں پھنس جائیں یا کسی آسیب کی حاضری کے وقت مشکلات پیش آرہی ہوں تو صرف

جس پر جنت یا کوئی ذی روح مسلط ہو اس نفس کو مریض کے ہاتھ میں پکڑائیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ کل جگہ پر غور رکھے۔ چند لمحوں بعد مریض پر جو ذی روح مسلط ہوگی وہ حاضر ہوگی اور عامل سے ہمکلام ہوگی۔

آداب نقش : نفس باطرات لکھیں اور اپنا منہ مشرق کی طرف کر کے

لکھیں۔

جس جگہ یا کمرے میں آپ نفس لکھیں وہ جگہ پاک و صاف ہونی چاہیئے۔
نفس کھتے وقت اگر عقلی ہو جائے تو اس نفس کو چھوڑ دیں اور نیا نفس لکھ لیں۔

نفس کو نہ چڑی جبرأت سے لکھنا شروع کریں۔ اگر کوئی چاہے کہ میں ایک ہی نشست میں زکوٰۃ ادا کروں تو کوئی پابندی نہیں ہے۔

حاضرات بذریعہ ہمزاد

قارئین کے لئے ایک نہایت ہی سل طریقہ حاضرات کا لکھ رہا ہوں۔ یہ طریقہ کسی بھی کتاب میں نہیں ہے اور نہ ہی کوئی شخص جانتا ہے۔ مجھے کمال یقین ہے کہ میرے علاوہ شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جو اس راز سے واقف ہو۔ یہ حاضرات کا طریقہ ایک عامل کمال شخص نے مجھے بتایا تھا۔ میں اس کو مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے عام کرتا ہوں۔ امید ہے کہ قارئین ایسی چیزوں کی قدر کریں گے۔ اس حاضرات کے پیشار فائدے ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں کسی چلہ یا ریاضت کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کوئی عمل پڑھنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی طرح کی پرہیز ہے۔

تشرکب : عامل کو چاہئے کہ وہ کسی بچے کو اپنے سامنے تقریباً ایک فٹ کے فاصلے پر بٹھائے اور اس کو تاکید کرے کہ وہ آپ کی (عامل) آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر غور سے دیکھے۔ پلک نہ جھپکے۔ تھوڑی دیر کے بعد معمول کو یہ محسوس ہو گا کہ عامل کی آنکھیں مجھے اپنی طرف کھینچ رہی ہیں اور معمول کی آنکھیں بھاری ہو جائیں گی۔ سر اور

دماغ پر بوجھ محسوس ہونے لگے گا۔ جب ایسی کیفیت ہو جائے تو پھر معمول کو تاکید کریں کہ وہ پہلے سلام کرے۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر سوال و جواب کا سلسلہ شروع کرے۔ اس میں معمول کو محسوس ہو گا کہ عامل کا چہرہ مجھے سے منکھو کر رہا ہے۔ اس حاضرات میں جو بھی سوالات پوچھیں گے انشاء اللہ تسلی بخش جوابات ملیں گے۔

حاضرات بذریعہ ہمزاد نمبر 2

یہ جو حاضرات کا دوسرا عمل دے رہا ہوں نہایت ہی محرب اور آزمودہ ہے۔ ایک عامل کمال کا عطیہ ہے۔ امید ہے کہ قارئین قدر کریں گے کیونکہ ایسے اعمال برسوں ٹھو کریں کھانے کے بعد بھی کوئی نہیں قائم۔ قارئین و ہی محسوس کریں گے کہ میں نے کس قدر فراغ دل کا ثبوت دیا ہے اور بجلی کو قریب تک نہیں آنے دیا اور سینے کے رازوں کو ظاہر کر دیا ہے۔

دن دس بجے کے بعد کسی ہوشیار اور چلاک بچے کو لے کر کھلی جگہ پر چلے جائیں۔ ایسا معمول جس پر عامل پہلے کسی طرح کی حاضرات کرتا ہو۔ جہاں پر جگہ پر سکون ہو اور کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔ بچے کو اس طرح کھڑا کریں کہ اس کا سایہ سامنے پڑے۔ اس کے بعد بچے پر حصار کر دیں اور تاکید کریں کہ وہ اپنے سائے کی گردن کی جگہ پر غور سے دیکھتا رہے۔

اسم یا بندوق کو اکیس مرتبہ پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ اس طرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کرتا ہے۔ بچے کو سائے کی جگہ پر مختلف رنگوں کی روشنیاں نظر آئیں گی اور سایہ مجسم ہو کر معمول کے سامنے حاضر ہو گا۔ بچے کو پہلے تاکید کر دیں کہ وہ کسی طرح کا خوف اپنے دل میں نہ لائے۔ جب معمول یہ بتادے کہ میری شکل کا ایک شخص کھڑا ہے تو سب سے پہلے بچے کی معرفت سلام کریں اس کے بعد باقی سوالات پوچھیں۔ جب حاضرات کا اختتام کریں تو اس اسم کو اکیس مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔

مندرجہ بالا حاضرات کا وہ معتبر طریقہ لکھا گیا ہے کہ جس میں کامیابی کامل جانتا

یعنی ہے لیکن عامل کو اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔ اگر زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو کامیابی محض اتفاق ہوگی۔

ترکیب زکوٰۃ: نوپندی جمعرات بعد از نماز عشاء اسم یا ہمدوح کو اکیس صد مرتبہ روزانہ اکیس یوم تک پڑھنا پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اکیس یوم کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ آخری یوم سوا کھویا سوا پاؤ شریفی لے کر اس پر فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

انتباہ: عامل کو چاہیے کہ کسی ایسے بچے پر حاضرات نہ کرے جو کمزور دل ہو اور ڈر پوک ہو۔ دوسرا یہ کہ بچہ کسی ایسی مرض کا شکار نہ ہو یا کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو ورنہ عامل اور معمول دونوں کے لئے خطرہ عظیم ہو گا۔

جس روز موسم امیر آکود ہو اس روز یہ حاضرات نہ کریں۔

حاضرات

مندریہ ذیل نقش کو 15 دن تک روزانہ گیارہ عدد لکھ کر روزانہ ہی دریا میں ڈالیں۔ یہ نیت زکوٰۃ حاضرات جب حاضرات کرنی ہو۔ ایک ایسے لڑکے کو جس کی عمر دس سال سے کم ہو مثلا کر صاف کپڑے پہنا کر کسی پاک چٹائی پر بٹھالیں اور پندرہ کا نقش لکھ کر لڑکے کے سر پر رکھیں۔ عامل اپنی ہتھیلی پر ایک بوند پانی ڈالے اور عامل لڑکے سے کہے کہ وہ عامل کی ہتھیلی کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ لڑکے پر حاضرات کھل جائے گی۔ عامل لڑکے کی معرفت منوکیلین سے سوال و جواب کریں۔ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

حاضرات کا ایک نایاب عمل

حاضرات کا یہ عمل ایک جن کا بتایا ہوا ہے۔ گمرات جلال پور جنہاں روڈ پر میرا شاگرد رہتا ہے۔ اس کے ساتھ جنت ہیں۔ یہ شخص میرا بہت زیادہ عقیدت مند ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ جو جنت ہیں ان کی حاضرات میرے ہی عمل سے ہوئی تھی۔ یہ عمل مارچ 1995ء کے شمارہ آئینہ قسمت میں شائع ہوا تھا اور ایک نقش لکھا گیا تھا اور حاضرات کا طریقہ ظاہر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس شخص نے مجھے اپنا استدعا لیا ہے۔ اس کے گھر اکثر آتا جاتا رہتا ہوں۔ اسی ٹیٹے میری ان جنت سے بھی دوستی ہو گئی۔ ایک دن ہاتوں ہی ہاتوں میں میں نے ان سے کہا کہ مجھے کوئی تحفہ دیں۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا چیز پیش کریں میں نے کہا کہ حاضرات کا کوئی عمل ہی بتادیں چنانچہ انہوں نے مجھے یہ عمل بتایا۔ اس عمل کا کئی مرتبہ تجربہ کر چکا ہوں جو کہ سو فیصدی درست ثابت ہوا۔ عمل یہ ہے۔

يَا اَللّٰهُ - يَا مُحَمَّدٌ - يَا عَلِيٌّ -

توکب: نوپندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل مبارک کو ایک سو ایک مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھیں۔ عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل ڈر و خوف بھی محسوس ہو گا لیکن اس کی پرواہ نہ کریں۔ بعض اوقات کئی ذی روحیں حاضر ہو کر عمل بند کرانے کی کوشش کرتی ہیں یا بزرگ بن کر آجاتے ہیں کہ ہم حاضر ہو گئے ہیں عمل کو بند کر دو۔ عامل پر لازم ہے کہ وہ مطلق ان کی طرف دھیان ہی نہ دے اور اپنے کام میں مشغول رہے۔ یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں۔

عمل کے اختتام پر ایک بزرگ حاضر ہوں گے جو کہ اہل جنت میں سے ہوں گے۔ یہ آپ کو کوئی نشانی دے کر رخصت ہو جائیں گے اور آپ سے کچھ شرائط بھی طے کریں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتادیں گے۔ عامل پر لازم ہے کہ جو چیز وہ دیں ان کا

ذکر کسی سے نہ کریں اور جو شرائط ملے ہوں ان پر سختی سے عمل کریں۔ دوران عمل پر ہیز جلائی و جملی دونوں طرح کی کریں۔ عمل کا اعتبار ہرگز کسی سے بھی نہ کریں تاہم جس شخص سے اجازت لی ہے اس سے ضرور رابطہ کریں۔

وقت کی پابندی بہت ضروری ہے۔ اس میں کمی بیشی نہ ہونے پائے اور جس کمرے میں عمل شروع کریں وہ کمرہ علیحدہ ہو اور کسی دوسرے شخص کا اس کمرے میں آنا جانا نہ ہو۔ جب حاضری ہو تو شرائط سوچ سمجھ کر ملے کریں اور ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ ایسے لوگ جو کہ فعل حیوانی کے عادی ہوں اس عمل کی طرف توجہ نہ دیں کیونکہ اس عمل میں آتالیس روز تک پرہیز رہے گی۔

دوسری تو کسب : اگر کوئی شخص اس طرح چلے نہ کر سکے تو اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک سرخ کاندہ مستطیل شکل کا جو کہ ایک انچ چوڑا ہو اور پانچ انچ لمبا ہو لے کر کسی تبلیغ بیچے یا بچی کے ماتھے پر لگا دیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ اس عمل مبارک کو نو مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر تین مرتبہ پڑھنے کے بعد بچے پر دم کر دیں۔

انشاء اللہ فی انور حاضرات ہو گی۔ جب حاضرات شروع ہو جائے تو حسب قاعدہ پہلے بیچے کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر باقی سوالات پوچھیں۔ جب حاضرات کا اختتام کرنا ہو تو سرخ کاندہ کو ماتھے سے ہٹا کر تین مرتبہ یہی عمل پڑھ کر بیچے پر دم کر دیں۔

میں ہر عمل کے ساتھ یہ بات واضح لکھ رہا ہوں کہ ایسے لوگ جو کہ کسی آئینی مرض کا شکار ہوں ان کو اعمال نہیں کرنے چاہئیں اور نہ ہی کسی ایسے بیچے پر حاضرات کریں جو کہ آئینی مرض کا شکار ہو۔ حاضرات کا عمل بھی کسی ایسی جگہ مت کریں جہاں پر جنات رہتے ہوں یا گھر میں کوئی آئینی مرض کا مریض ہو۔ یہ باتیں بڑے کام کی ہیں۔ انشاء اللہ آپ کو یاد آئیں گی۔

حاضرات کا سر تاج عمل

یہ حاضرات بہت ہی قیمتی ہے اس لئے اس کو سر تاج الحاضرات کا نام دیا گیا ہے۔ یہ حاضرات ہیرے جواہرات سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ جس عامل کو اس حاضرات کی کامیابی نصیب ہو جائے اس کی خوش نصیبی میں کوئی مکمل نہیں ہو سکتا۔ یہ حاضرات بڑے لوگوں پر ہوتی ہے۔ دوسری اس حاضرات کی خوبی یہ ہے کہ عامل تین چار چلوں کے بعد اس حاضرات کا خود بھی مشاہدہ کر سکتا ہے۔ حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔

اس سے قبل حاضرات نادر علی کا تین روزہ اور گیارہ روزہ عمل لکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس طرح چلے نہ کر سکے تو اس کا دوسرا طریقہ زکوۃ کا جو کہ مجھے بزرگوں کی طرف سے ملا ہے وہ یہ ہے کہ نادر علی کو روزانہ ایک وقت مقرر کر کے ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ کوشش کرے کہ ہفتہ ہرگز نہ ہو۔ اس عمل کو نوچندی جہرات یا چاند کی گیارہویں تاریخ سے شروع کرے۔

دو تین چلوں کے بعد عامل کے اندر زبردست قسم کی روحانی قوتیں پیدا ہو جائیں گی اور اس کا قاعدہ یہ ہو گا کہ حاضرات کے علاوہ عامل اس عمل سے بہت سے کام لے سکتا ہے مثلاً حاضری مطلوب و برائے بغض، دشمنوں کو دفع کرنا، دشمنوں کو زیر کرنا، جنات کو حاضر کر کے اپنا غلام بنانا، جنات کو مسلط شدہ مریضوں پر حاضر کرنا اور ان کو جنات سے نجات دلانا وغیرہ وغیرہ۔ لیکن یہاں پر صرف حاضرات کا طریقہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

حاضرات کرنے کا طریقہ

نادر علی صغیر کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کریں اور معمول کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ اگر ایک دفعہ پڑھنے سے حاضرات نہ ہو تو اس عمل کو تین مرتبہ پڑھیں اور معمول پر دم کریں۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔ اس حاضرات کا

سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں عمر کی قید نہیں ہے۔ خواہ آپ سو سالہ کسی بزرگ شخص پر کریں۔ یہ محاضرات بڑے لوگ آسانی سے دیکھ سکتے ہیں۔

پروہیز : اس عمل میں کسی طرح کی پروہیز نہیں ہے صرف دوران عمل بدستور ہونا ضروری ہے۔ جو لوگ سگریٹ یا نسوار کے عادی ہیں ان کو چاہیئے کہ عمل چڑھنے سے قبل کم از کم ایک گھنٹہ پہلے پروہیز کریں۔

ہدایات : اس عمل کے لئے یہ شرط نہیں ہے کہ کمرہ یا جگہ مخصوص ہو۔ جس جگہ پر آپ ہوں اگر عمل کا وقت ہو جائے تو آپ چڑھ سکتے ہیں لیکن چڑھائی کرنے کا ایک وقت مقرر ہونا ضروری ہے۔

جیسے کہ ایک جگہ عمل چڑھنے کی شرط نہیں ہے بہم اگر کوئی شخص اس عمل کو ایک ہی جگہ پر چڑھے گا یا جگہ کی تبدیلی کی صورت میں جائے نماز یا کچرا (جس پر بیٹھ کر عمل چڑھتا ہے) ساتھ لے جائے اور عمل چڑھے تو یہ باتیں صحیح سے عقل نہ ہوں گی۔

کوشش کریں کہ جتنے برکت ہوتے پائے جتنے ہونے کی صورت میں عمل کی تاثیر کم ہو جائے گی اسی طرح جتنے بٹے ہوتے جائیں گے تاثیر کم سے کم ہوتی چلی جائے گی۔

اس عمل میں عقلی بھی روحانیت حاضر ہوتی ہے خواہ وہ اہل جنت سے ہوں یا کہ برہمن کی اولاد ہوں یا منکرات ہوں سب حضرت خوث پاک کے مہدوں میں سے ہوتے ہیں اس لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ ہر جماعت کو کسی شرفی پر فتح دے کر اس کا ثواب حضرت خوث پاک اور ان کے مہدوں کو حاصل دے اور شرفی بچوں میں تقسیم کر دے۔ اگر کسی جماعت کو تھک ہو جائے تو کوئی ہمت نہیں ہے۔

ایسے لوگ جو کہ کسی ایسی مرض کا شکار ہوں یا کسی پر جنت کے اثرات ہوں یا کوئی دینی رواج مسلط ہو جب تک سدرست نہیں ہو جاتے اس کو یہ عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

دوران عمل ذہن بالکل متل ہونا چاہیئے کسی قسم کے خیالات نہ آنے پائیں۔

عمل کو صحیح حفظ اور احتفاظ کی صحیح اور اچھی کے ساتھ چڑھے تاکہ قلبی کامیابی نہ رہے۔ مندرجہ ذیل جگہ یا مقامات جن کا ذکر کیا جا رہا ہے عمل کرنا نہایت منع ہے ورنہ عذر و عقیق ہو گا۔

کھنڈرات یا کسی دیرالے میں جہاں پر جنت کا قبضہ ہو یا رہے ہوں۔
مرگت کے نزدیک۔

ایسا گھر یا مقام جہاں پر کسی بھی شخص کی موت غیر طبعی ہوئی ہو۔
قبرستان کے نزدیک۔

ایسا گھر جہاں پر جنت کا ذریعہ ہو یا گھر میں کوئی ایسی مریض ہو۔

محاضرات کا ایک روزہ عمل

اس محاضرات کے لئے ایک ایسا کمرہ منتخب کریں جو کہ علیحدہ ہو اور پاک و صاف ہو اور کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔ کمرے میں کوئی ایسی چیز نہ ہو جس سے روحانیت آ کر بیزار ہو۔ فوجی جماعت کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو کریں۔ کمرے میں ایک خلی کری بچھالیں اور اس پر ٹپے کا یا کوئی سفید کپڑا ڈھونڈیں اور پکڑے پر کسی طرح کی خوشبو بھی لگا دیں اور کمرے میں اگر شمع بھی جلا لیں۔

عامل معمول کو کری کے مستقل یعنی سامنے بٹھائے اور تاکید کرے کہ کری پر نظر رکھے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ آیت کریمہ 71 مرتبہ پڑھے اور آخر گیرانہ گیرانہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عمل چڑھنے کے بعد کری پر ایک اور بیڑی سی کری خوددار ہوگی جو کہ بہت بیڑی ہوگی اور ہر ایک شخص بیضا ظاہر ہو گا اور پوچھے گا کہ کیوں بلایا ہے۔ عامل معمول کی معرفت پہلے سلام کرے اور حاضر ہونے کا شکریہ ادا کرے پھر کہے کہ میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں اور جائز کاموں میں مدد لیا کروں گا وہ وعدہ کرے گا اور رخصت ہو جائے گا۔ اس کے بعد وقت کی پابندی نہیں ہے۔ نہ ہی کوئی خاص دن مقرر ہے۔ جب بھی محاضرات کرنی ہو اس طرح کمرے میں خلی کری بچھا کر محاضرات کریں۔ انشاء اللہ جو

بھی آپ کا جائز مقصد ہو گا وہ ضرور پورا ہو گا۔ یہ حاضرات بڑے کام کی چیز ہے۔ جس شخص کو نصیب ہو جائے عملیاتی دنیا میں اس کے لئے ایک بہت بڑا خزانہ ہے۔ اس حاضرات میں اس معمول کو بٹھائیں جس پر عامل کسی بھی دوسرے طریقے سے حاضرات پہلے کرتا ہو تاکہ شبہ نہ رہے کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کئی بچوں پر حاضرات ممکن نہیں ہوتی۔

ہمزاد سے گفتگو کرنے کا فن

قارئین کے لئے ایک عقیم الشان تحفہ بطور خاص پیش کیا جا رہا ہے۔ صاحب صلاحیت قارئین کے لئے یہ تحفہ ایک قیمتی اثاثہ ہے جس کی قدردانی کی امید کی جاتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ رات کو گیارہ بجے تک تمام شرعی اور دنیاوی ذمہ داریوں سے فارغ ہو جائیں۔ اس کے بعد عمل کے ارادے سے بغیر سلاہوا کچھ نصف بدن پر لیٹ لیں اور نصف کو چادر بنا کر اوڑھ لیں۔ جہاں یہ عمل کریں وہ بالکل الگ تھلگ جگہ ہو کم سے کم دس گز کے فاصلے تک کوئی انسان موجود نہ ہو۔ بہتر ہے کہ اس طرح کا عمل کسی مسجد یا حجرے میں کیا جائے اور مسجد میں کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو۔ دوران عمل یہ یقین ہو کہ اسی رات ہمزاد سے ملاقات ہو جائے گی اور بات چیت ہوگی۔ 1037 مرتبہ یہ آیت روزانہ پڑھنی ہے۔

لَکِنَّ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَا اُشْرِکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا

جہاں پر عمل کریں عمل کے ختم پر وہیں سو جائیں۔ عمل سے پہلے حصار کر لیں اور حصار کے اندر ہی سو جائیں۔ یہ عمل لگاتار چالیس روز تک کریں۔ آخری عشرے میں سونے کے بعد خواب میں ایسا محسوس ہو گا کہ جیسے آپ گہری روشنی میں کھڑے ہیں۔ پھر رفتہ رفتہ یہی روشنی آپ کو آنکھیں بند کر کے بھی محسوس ہوگی اور آتالیہ سوس دن ہمزاد سے آپ کی بات چیت شروع ہو جائے گی۔ ہمزاد کی آواز آپ کے کانوں میں باقاعدہ آئے گی اور آپ کی ہر بات کا جواب ہمزاد دے گا اور مختلف معاملات میں آپ کی راہنمائی

کے گا۔ دوران عمل چالیس دن میں باقاعدہ پریز کریں۔ جھوٹ 'غیبت' الزام تراشی اور تمام لائینی باتوں سے خود کو دور رکھیں۔ دن میں بھی ہر وقت ذکر کریں ورنہ خاموش رہیں۔ پریز چلائی و جلائی دونوں کریں۔ جس حجرے میں عمل کریں اس میں چالیس دن تک کسی اور کو داخل نہ ہونے دیں۔ دن میں آپ کہیں بھی قیام کر سکتے ہیں۔ رات کو عمل کرنے کے بعد اسی حجرے میں سو جائیں۔

یہ عمل ہمزاد سے باتیں کرنے کا خصوصی عمل ہے۔ اگر آپ نے اس کو پورے یقین کے ساتھ کر لیا تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ ہمزاد سے باتیں کرنے کا یہ نرالا عمل ایک قیمتی اور بے مثل فن کی حیثیت رکھتا ہے اور لاکھوں روپے ادا کر کے بھی اس کی قیمت نہیں چکاکی جاسکتی لیکن ہم نے اپنے محبوب ترین قارئین کے لئے یہ عمل بطور ہدیہ پیش کر دیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس آسان ترین عمل سے تمام صاحب صلاحیت قارئین فائدہ اٹھائیں گے۔ دعاگو ہوں کہ رب العالمین محنت کرنے والوں کی محنت راہیں نہ کرے اور مقصد میں سب کو شش کرنے والوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ آمین۔

صدری نایاب حاضرات

حاضرات کا یہ عمل ایک عامل کمال کا عطیہ ہے اور بزرگوں کے سینے کا نایاب صدری عمل ہے۔ صاحب صلاحیت قارئین کے لئے ایک قیمتی اثاثہ ہے جس کی قدردانی کی امید کی جاتی ہے۔ اس کی زکوٰۃ کے دو طریقے ہیں جن کو تفصیل سے لکھا جا رہا ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت محنت کرنے والوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ آمین۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علی نبی حیدر قلندر مدینے والا حیرت دا
بیرا علی نبی نون پکاردا او سدا سکھی وسدا
کول میرے کچھ نبی سارا جگ سے گا

عمل حاضرات میںوں پر میرا دے گا

زکوٰۃ صغیر : کنارہ آب یا گھر میں پانی کے طشت پر عمل کریں۔ نوپندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو 110 مرتبہ 21 یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ اکیس یوم میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ دوران زکوٰۃ پر بیس جلال و جلال کریں۔

زکوٰۃ کبیر : نوپندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل مبارک کو 1100 مرتبہ 40 یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھیں۔ دوران عمل زکوٰۃ پر بیس جلال و جلال کریں۔ عمل کے اختتام پر سرکار حضرت علیؑ کے غلام حاضر ہوں گے اور آپ کو بطور نشانی کوئی چیز دیں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتا دیں گے۔ حاضری پر ان سے شراب کا سوچ سمجھ کر ملے کریں۔ جو چیز دیں اس کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ دوران عمل جو مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے میں دفن کر دیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر سرکار حضرت علیؑ کی فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

عمل حاضرات (راز سینہ)

قارئین کے لئے حاضرات کا ایک ایسا عمل پیش خدمت ہے جو کہ اپنے ثمرات و اثرات میں سو فیصد درست پایا گیا ہے۔ یہ عمل حاضرات جو میں نے کر حاضر ہوا ہوں ایک جن کا بتایا ہوا ہے۔ میں نے خود اس کو آزمایا ہے جو کہ تجربہ کرنے پر سو فیصدی درست پایا گیا۔ میں نے اپنے شاگردوں کو بھی یہ عمل بتایا۔ جن میں اکثر و بیشتر کامیابی سے ہمکنار ہو چکے ہیں۔ اس فن کے شاہین کے لئے اس صدی کا یہ ایک قیمتی اور ثواب خند ہے۔

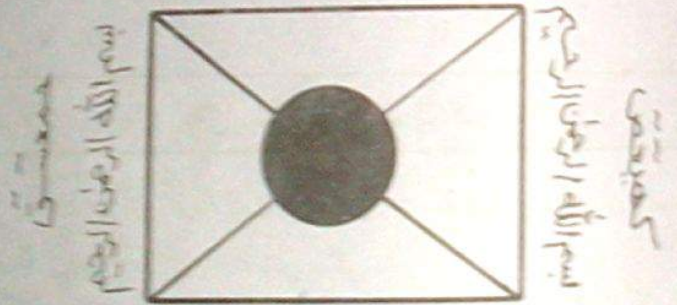
اس سے قبل میں نے حاضرات کے ایسے اعمال بھی لکھے ہیں جن میں سے بعض کے لئے کسی چار دیواری کی ضرورت نہ تھی بلکہ بعض میں دیانت ضروری ہوتی ہے۔

عام مشاہدہ میں آیا ہے کہ اکثر لوگ حاضرات کے اعمال تو کرتے ہیں مگر ٹاکھی پر چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ عمل صحیح نہیں ہے یا کوئی نکتہ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ایسے لوگ ساری عمر بھٹکتے رہتے ہیں مگر وہ اپنے اندر کی غلطی کو تلاش کرنے کی ذمت گوارہ نہیں کرتے۔

واضح ہو کہ عمل کتنا ہی زبردست کیوں نہ ہو جب تک ہماری باطنی قوتیں متحرک نہیں ہوتیں۔ اس وقت تک ٹاکھی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ اس لئے عمل کرنے سے پہلے چاہئے کہ باطنی قوتیں بڑھانے کی مشقیں کر لی جائیں۔ دراصل ان عملیات میں کامیابی کے لئے خاص قسم کی ملاصحتیں بہت ضروری ہوتی ہیں۔ شدید احساس اس کا پہلا زینہ ہے۔ عمل حاضرات میں کامیابی کے لئے چند مشقیں بہت ضروری ہیں۔ ان میں شمع بنی، دائرہ بنی، اور ٹکڑا توجہ اور مراقبہ شامل ہیں۔ ہاں تو جس حاضرات کا عمل میں نے پیش کرتے کا ذکر کیا ہے اس کا طریقہ درج ذیل ہے۔

کھببببب

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا محمد



یا علی بسم اللہ الرحمن الرحیم یا فاطمہ
حمببببب

تورکیب : سب سے پہلے اس نقش مبارک کو کسی تختہ پر لکھ کر پختہ

چہلیں کر لیں یا پھر کسی موٹے کھد پر کھ کر دیوار کے ساتھ لٹا دیں۔ یاد رہے کہ دوران عمل اس نقش کو اپنے سامنے رکھنا نہایت ضروری ہے۔ فاصلہ تقریباً تین فٹ ہونا چاہیے اور نظر کالے دائرے پر ہونی چاہیے۔

نوبندی حضرات کو بعد از نماز عشاء اس نقش مبارک کو سامنے رکھ کر سیارہ دائرے پر نظر بٹا کر 101 مرتبہ یا اللہ یا محمد ﷺ یا علی پڑھیں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد 101 مرتبہ یا علی اَنْدَرُکْشِی فِی مَسْبِلِ اللّٰہ پڑھیں اور اس و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اسی طرح اس عمل کو اکائیس روز تک جاری رکھیں۔ اس عمل میں حصار وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے۔ دوران عمل اپنا ذہن بالکل متلی رکھیں۔ یعنی کسی قسم کے خیالات کو اپنے قریب نہ آنے دیں۔ سیارہ دائرے میں مختلف شکلیں نظر آیا کریں گی لیکن جب تک عمل پورا نہ ہو ان کی کسی بھی بات کا جواب نہ دیں اور نہ ہی ان کی کسی بات پر عمل کریں۔ اگر کوئی چیزیں تو مت لیں۔

پوہینو : دوران عمل ہر قسم کا گوشت لسن، پیاز اور قہوت مردود ذرا سے عمل پر پڑھیں کریں۔

عامل کے لئے خاص ہدایات

دوران عمل نقش کو اپنے سامنے تین فٹ کے فاصلے پر رکھیں یا دیوار کے ساتھ لٹائیں اور نظر مسلسل سیارہ دائرے پر رکھیں۔ روشنی کا قبول انتظام رکھیں تاکہ بجلی جانے کی صورت میں روشنی کر سکیں۔ وقت کی روزانہ پابندی کریں۔ عمل پڑھنے کا جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے آخر دن تک اس میں کوئی تبدیلی نہ ہونے دیں۔

عمل کے لئے جو کمرہ مخصوص کیا ہے یعنی جس کمرے میں عمل کر رہے ہیں وہ بھی ہرگز تبدیل نہ کریں۔ کمرہ کی تبدیلی کی صورت میں دوبارہ عمل کرنا پڑے گا۔

عمل کا ذکر ہرگز کسی سے نہ کریں۔ البتہ جس عامل سے اجازت لی ہے اس سے ضرور رابطہ رکھیں۔

جب حاضری ہو تو ان سے سوچ سمجھ کر شرانکا طے کریں کیونکہ جب ایک دفعہ شرانکا طے ہو جاتی ہیں تو پھر اس کے بعد اس میں تبدیلی ممکن نہیں ہوتی۔ پہلے کا اختتام پر اگر ہرگز آپ کو کوئی شکلی مثلاً انگوٹھی یا کتب دیں تو ان چیزوں کو چھپا کر رکھیں اور کسی سے ہرگز ان کا ذکر نہ کریں ورنہ خطا ہوگی۔ عامل کو چاہیے کہ عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر فائدہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

حاضرین کا عمل شروع کرنے سے پہلے کسی ایسے عامل یا عامل سے اجازت حاصل کریں جو حاضرین کا عامل بھی ہو یا پھر مجھ سے رابطہ قائم کر کے اجازت طلب کریں ورنہ رجعت کا سخت خطرہ لاحق رہے گا۔ جس کا وہ پھر خود ذمہ دار ہوگا۔

ایسے لوگ جو کہ کسی آئینی مرض کا شکار ہوں یا ان پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا کسی دوسرے عمل کے سبب رجعت ہو چکی ہو ہرگز ہرگز یہ عمل نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہوگا۔

حاضرین کو عمل

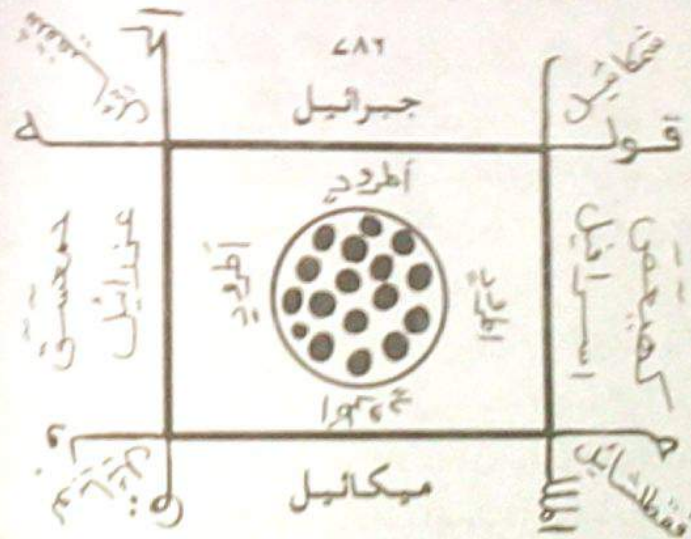
تسکسب : یہ وعیقہ بلاضو 40 حلق راتوں تک تختی میں بیٹھ کر پڑھا کر پڑھتا ہے۔ اس کی تعداد کی قید نہیں۔ حلق راتیں اس طرح ہیں۔ 1'3'5' وغیرہ۔ اگر ہفتہ 29 کا ہے تو پہلی شب ہی پہلی حلق ہر رات ہو۔ دوسرا ضروری بھی نہیں کہ پہلی ہر رات سے ہی شروع کیا جائے۔ کسی بھی حلق رات یعنی دن حلق ہو۔ نقش درج ذیل ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

جنت کو لے گا۔ جب وہ حاضر ہوں تو ان کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جائیں اور پھر ان کو کرسیوں پر بیٹھنے کو کہا جائے۔ جب وہ بیٹھ جائیں تو حامل بھی سلام کر کے بیٹھ جائے اور وہ گوشت کھانے کو ان سے کہا جائے۔ جب وہ گوشت کھالیں تو پھر ان سے کہیں کہ آج کے دن جس بلا شہ کی باری ہے وہ موجود رہیں اور بقی چلے جائیں۔ اس کے بعد جو سوالات پوچھتے ہوں ان سے پوچھیں۔ اگر کوئی کام لیتا ہے تو ان کو بتا دیں وہ پورا کر دیں گے۔ اس کے بعد کسی مٹھی چڑھ کر حضرت علی کی فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

اس حاضرات کے لئے کسی ریاضت یا چلہ کی ضرورت نہیں ہے۔ جس کامی چاہے وہ کرے۔ اس حاضرات کے دوران اگر کوئی سرخ رنگ کا منوکل حاضر ہو تو اس کو جو کام بھی کہیں گے وہ فوراً انجام دے گا۔ اس حاضرات میں عمر کی قید نہیں ہے جس شخص پر حاضرات ہوتی ہو۔ خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا آپ کر سکتے ہیں۔

فصل درج ذیل ہے۔



حاضرات منوکل

ہر نئے کرم حاضرات منوکل کا ایک عجیب و غریب عمل کہہ رہا ہوں اس کے اثرات انشاء اللہ سو فیصدی لانا مہرب ہیں گے۔ آج کل عام کتابیں اور رسائل میں تفسیر منوکل کے تعلیمات دیتے ہیں ان میں سے 50 فیصد عمل غلط ہوتے ہیں۔ کبھی بھی کوئی عمل صحیح حیات نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے عمل کر کے اپنی زندگیوں خراب کر لیں ہیں مگر پھر بھی منوکل نہ کہہ سکتا کہ وہ میں تجھے کے لوگ ہوں مے یا لاکھوں میں سے شاید کوئی ایک خوش نصیب ہو گا جس کے پاس منوکل ہو گا۔ میں یہ امر بھی واضح کر دوں کہ منوکل کوئی معمولی شے نہیں ہے۔ اکثر لوگ دعویٰ کرتے پھرتے ہیں کہ جی ہمارے پاس منوکل ہے۔ کوئی کتاب ہے کہ میرے پاس ہے۔ یہ یاد رہے کہ ایسے خوش نصیب لوگ جن کے قبضے میں منوکل و جنت پہنچا دیا کوئی دبی روح ہو گی وہ کبھی اپنے گھر بھائی کو بھی نہیں بتا سکتا کہ میرے پاس کیا ہے؟ کیونکہ یہ پابندی بعض روحانیات کی طرف سے لاکو ہوتی ہے جس کا حامل کو بحیات لکھنا دیتا ہے۔ جو نئی حامل سے کوئی ہوئی اسی وقت حامل کا عمل جاتا رہے گا۔ یہی لوگ پھر بعد میں دھوکا کرتے ہیں کہ جی ہمارا کسی دشمن یا حامل نے عمل سلب کر لیا ہے حالانکہ حقیقت سے اس چیز کا کوئی تعلق نہیں ہو گا۔ میرے پاس اس طرح کے کئی لوگ آتے ہیں اور آکر روتے ہیں۔ اس ضمن میں کچھ احتیاط لکھ رہا ہوں ملاحظہ فرمائیں۔

ایک شخص جو کہ راولپنڈی شہر میں رہتا تھا۔ سکول لپچر تھا۔ اس نے کسی طرح ایک منوکل کو تفسیر کر لیا۔ وہ منوکل اس کے سارے کام کرتا تھا اور دور دراز سے لوگ اس کے پاس آتے تھے۔ چونکہ لوگوں کے کام اور مسائل حل ہو جاتے تھے اس لئے اس شخص کا چہرہ ایک کی زبان سے سنا جاتا تھا۔ وہ منوکل کو جو بھی کام کہتا تھا وہ فوری بھالاتا تھا۔ ایک دن اس کی طبیعت خراب ہو گئی اور اس نے منوکل کو حکم دیا کہ آپ میری شکل میں سکول چلے جائیں۔ منوکل حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سکول چلا گیا اور وہاں کسی شخص کو بھی وہم و گمان نہ ہوا کہ یہ شخص کون ہے۔ اس طرح وہ روزانہ منوکل کو سکول بھیج دیتا تھا اور خود گھر پر ہی رہتا تھا۔ ایک دن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اچانک سکول کے کچھ

لوگ اس کے گھر آ گئے جو کہ اس کو دیکھ کر حیران ہوئے۔ انہوں نے سوچا کہ ایک ہی وقت میں یہ شخص دو جگہ کیسے ہو سکتا ہے؟ ان میں سے ایک شخص اس کے پیچھے پڑ گیا کہ آپ مجھے بتائیں کہ یہ کیا پکڑ ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ میں نے اس شخص کو بڑا سمجھانے اور جاننے کی کوشش کی لیکن وہ نہ مانتا۔ مجھ پر اتنا بڑا کیونکہ وہ مجھے جلاوگر سمجھتے تھے۔ بس میرے بتانے کی دیر تھی کہ مٹوکل اس دن عاتب ہو گیا۔

کچھ لوگ ایسے بھی خوش نصیب ہیں جن کے پاس بزرگوں کی ارواح آتی ہیں۔ جب میں ایسے لوگوں سے ملتا تو مجھے بظاہر ان لوگوں میں کوئی خاص خوبی نظر نہیں آتی نہ ہی ان لوگوں نے چلے یا ریاضتیں کی ہیں۔ نہ ہی وہ کوئی زیادہ پرہیزگار ہیں۔ کچھ لوگوں کو ان کی زیارت عالم خواب میں روزانہ ہوتی ہے۔ کچھ لوگوں کو عالم بیداری میں گھروں میں نظر آتے ہیں۔ یا تو کسی ایک فرد کو نظر آئیں گے یا بعض اوقات گھر میں تمام افراد کو نظر آتے ہیں۔ ان میں سے بعض بزرگ پابندی لگا دیتے ہیں کہ ہمارا ذکر کسی سے بھی نہ کیا جائے۔ بعض کی طرف سے یہ پابندی نہیں ہوتی۔ ایسے خوش نصیب لوگ جن کے گھروں میں بزرگوں کی ارواح نظر آتی ہیں یا رہتی ہیں تو ان پر لازم ہے کہ گھر میں ایک کمرہ ان کے لئے مخصوص کر دیں۔ کمرے میں غیر ضروری سلمان نہیں ہونا چاہیئے۔ جو بھی شخص کمرے میں داخل ہو وہ پاک صاف ہونا چاہیئے اور جوتے کمرے کے باہر اتار دیا کرے۔ فرش پر چٹائی بچھا دیں۔ کمرہ خوشبو سے معطر ہونا چاہیئے اور کمرے کے اندر پھول رکھیں اور اگر قیام بھی جلاتے رہا کریں۔ خاص کر جمعرات والے دن مغرب سے قبل ہی چراغ روشن کر دیا کریں۔ چراغ میں سروسوں کا تیل ڈالنا چاہیئے۔ خلی پاک بوتلیں لے کر ان میں پانی ڈال کر رکھنا چاہیئے۔ بس اس سے زیادہ تشریع ممکن نہیں ہے۔ مزید تفصیل لکھنے سے بعض راز افشاء ہوتے ہیں جن کا افشاء کرنا کسی طرح بھی جائز نہیں ہے۔

ایک خاتون میرے گھر کے قریب ہی رہتی ہے۔ ایک دن وہ میرے پاس آئی اور رونے لگی۔ میں نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ اس نے مجھے جو کچھ بتایا آپ بھی سنیں۔

آج سے کچھ عرصہ قبل کا واقعہ ہے کہ رات کو جب میں سو جاتی تو اچانک

رات کے دو بجے کے بعد میری آنکھ کھل جاتی اور مجھے احساس ہوتا تھا کہ جیسے کہ کمرے میں کوئی چل رہا ہے اور کمرے سے طرح طرح کی خوشبوئیں آتی تھیں لیکن کوئی چیز مجھے نظر نہ آتی تھی۔ اسی طرح کبھی کبھی رات کو میری آنکھ کھلی تو چلنے پھرنے کی آوازیں واضح کانوں میں سنائی دیتی تھیں۔ شروع شروع میں تو وہم سمجھتی رہی۔ ایک رات کا ذکر ہے کہ جب سب لوگ مٹھی بند سو رہے تھے اور ہو کا عالم تھا صرف کبھی کبھی سے کتے بھونکنے کی آوازیں آ رہی تھیں اور کبھی سے گیدڑوں کے رونے کی آوازیں کانوں میں سنائی دے رہی تھیں کہ اچانک کمرے میں پہلے مجھے خوشبو آئی اس کے بعد چلنے پھرنے کی آوازیں واضح سنائی دینے لگیں۔ میں نے فور سے دیکھا تو ایک بزرگ نظر آئے۔ نورانی چہرہ سفید لمبی داڑھی اور ان کا لباس سفید تھا۔ انہوں نے میرے کھٹکے کے نیچے کوئی چیز رکھ دی۔ میں نے ڈر کر آنکھیں بند کر لیں اور آیت الکرسی پڑھنے لگی۔ صبح کے وقت میں نے دیکھا کہ کھٹکے کے نیچے سو سو کے کئی نوٹ پڑے ہیں۔ میں نے ان کا ذکر کسی سے بھی نہیں کیا۔ ان کو چھپا کر ایک جگہ رکھ دیا۔ اسی طرح کچھ دن گزرنے کے بعد وہ میرے خواب میں آنے لگے اور مجھے مقلات مقدسہ کی زیارت کراتے تھے۔ صبح جب میں بیدار ہوتی تو کھٹکے کے نیچے کچھ نہ کچھ رقم مل جاتا کرتی تھی۔ انہوں نے مجھے سختی سے تاکید کی کہ اس چیز کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہیں کرنا ہے۔ یہ سلسلہ تقریباً ایک سال تک چلتا رہا۔ وہ کبھی کبھی خواب میں آتے تھے اور ایک روز میری ایک لٹنے والی عورت آئی۔ اس نے کچھ اس طرح کی باتیں شروع کیں کہ اچانک بھولے سے میرے منہ سے بھی اس طرح کی بات نکل گئی۔ بس وہ دن اور آج کا دن پھر وہ بزرگ کبھی بھی نہیں آئے اور نہ ہی مجھے کھٹکے کے نیچے سے کوئی چیز ملی ہے۔

اسی طرح میرے پاس کچھ اس طرح کے لوگ آتے ہیں جن کے پاس جنت آتے ہیں۔ کچھ لوگ اس طرح کے ہیں جن کے پاس چڑیلیں آتی ہیں اور ان پر عاشق ہیں۔ کچھ عورتیں اس طرح کی آتی ہیں جن پر جنت عاشق ہیں۔

لیجئے اب اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ وہ لوگ جو اس عمل کو کرنا چاہتے

ہیں وہ پہلے ان شرائط کو اچھی طرح پڑھ لیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی رو گئی تو سوائے انہی کے کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ جب عمل کرتے ہیں تو جب خاطر خواہ رزلٹ برآمد نہیں ہوتا تو کمال افسوس کرتے ہیں اور عمل کے ناقص ہونے کا زور زور سے اعلان کرتے رہتے ہیں۔ اس کی بدنامی کا سبب بنتے ہیں کہ یہ ایک نازن بات ہے۔ عمل بذات خود ناقص نہیں ہوتا بلکہ نقص اس کے کرنے والے پیدا کرتے ہیں۔

حاضرات منوکل کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِیْمٍ

ترکیب : چاند کی گیارہویں تاریخ کو بعد از نماز عشاء اس عمل مبارک کو گیارہ صد مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنے ارد گرد حصار کر لیں۔ پہلے روز جس کمرے میں عمل شروع کیا جائے آخر دن تک اسی جگہ تمام کریں اور ہتھ نہ کریں۔ وقت کی مکمل طور پر پابندی کریں۔ جس کمرے میں عمل شروع کریں وہ بالکل علیحدہ ہو۔ کمرے میں کوئی شے حرکت کرنے والی نہ ہو کیونکہ اس سے عامل کے خیالات منتشر ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔ پہلے چند روز تو خیریت سے گزر جائیں گے لیکن اس کے بعد عامل کو دوران عمل ہر طرح کا خوف دلایا جائے گا۔ عموماً اس عمل میں سب سے پہلے ایک اڑوہا نظر آتا ہے اور پھر پھیلا کر حصار کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے اور عامل کو ڈراتا ہے تاکہ عامل عمل چھوڑ کر بھاگ جائے۔ عامل پر لازم ہے کہ وہ کسی قسم کا خوف نہ کھائے کیونکہ یہ صرف نظری دھوکہ ہوتا ہے اس کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت رکھتی ہیں۔ لہذا اپنے دل کو مضبوط رکھیں اور اپنے کام میں مشغول رہیں۔ اسی طرح آئے دن خوفناک صورتیں نظر آیا کریں گی اور عمل بند کرانے

کی بھرپور کوشش کریں گی۔ بس عامل کو چاہیے کہ جو کچھ بھی نظر آئے اس کی طرف ہرگز دھیان نہ دے اور ڈرے نہیں۔ کیونکہ اگر ڈر گیا تو پھر فریضے نہیں۔ اس لئے جو کچھ عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لیتا چاہیے کہ میں اس کو کبھی سکھ گیا کہ نہیں؟ عمل کے اختتام پر ایک منوکل حاضر ہو گا جو کہ حضرت شیخ عبدالحق جیلانی کے مریدوں میں سے ہو گا۔ وہ پچھ شرائط آپ کو بتائے گا اور کوئی نکتہ دے کر متنبہ ہو جائے گا اور حاضری کا طریقہ بھی بتا دے گا۔

✓ صد ری حاضرات

حاضرات کا یہ صد ری اور درویشی عمل ہے جو بزرگوں کے بحرات میں شامل ہے۔ ایک عامل کمال کا عطیہ ہے۔ یہ عمل کسی بزرگ کے مزار پر جا کر کرنا ہے۔ دعا گو ہوں کہ رب العالمین صحت کرنے والوں کی صحت دے اور مریضوں کی صحت دے اور مریضوں کی صحت دے اور مریضوں کی صحت دے۔

عمل درج ذیل ہے۔

دم دم سلطان میدی احمد کبیر
سز سوزا قلابہ زنجیر
نہ قلابہ چٹنے نہ بلا چٹنے
او کم پٹے میرم اللہ پاک کرے
حاضرات حاضر نہ کرے تے پت مرے

ترکیب : یہ صد ری درویشی عمل ہے۔ کسی فیض یافتہ بزرگ کے مزار پر رات کو 12 بجے کے بعد پڑھائی شروع کریں۔ اول و آخر درود شریف ایک تسبیح درمیان میں عمل کو پانچ صد مرتبہ پڑھیں اور آخر میں فاتحہ ہمام بزرگ کی دے کر دعا مانگ کر چلے آئیں۔

اگر دوران عمل کوئی اور شخص بھی مزار پر آئے اور فاتحہ خوانی کرنے کے بعد آپ سے رات کو مزار پر آنے کا مقصد پوچھے تو سر جھکا کر ادب سے سلام کریں لیکن زبان سے کچھ نہ بولیں۔ عمل مکمل کر کے بات چیت کر سکتے ہیں۔ وہ اپنی حاضری کا عمل بتائے گا۔ اسے اچھی طرح سنیں اور یاد کر لیں۔ اگر ڈائری ہو تو لکھ لیں ورنہ بھول جائیں گے اور وہ آزاد ہو جائے گا۔

اس پڑہائی کی کوئی حد مقرر نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ تیسرے دن ہی آجائے اور ہو سکتا ہے کہ تین مہینے کے بعد آئے۔ یہ آپ کے خلوص اور اعتقاد پر منحصر ہے۔ توجہ شرط اول ہے۔ کوئی خاص پرہیز نہیں۔ ہر جمعرات کو پرائے پر شکر اور مکھن رکھ کر بزرگ کی فاتحہ دے کر بچوں میں بانٹ دیں۔

اس عمل سے حضرات کے ساتھ جنات بھی بندھ جاتے ہیں۔ اگر کسی پر اثرات ہوں تو اپنا جھوٹا پانی پلا دیں۔ آسیب زدہ ٹھیک ہو جائے گا یا حاضری ہو جائے گی۔ جو بھاگ نہ سکے گا۔ جب تک کہ اسے عہد لے کر اجازت نہ دیں گے۔

حاضرات

اول سے اللہ م سے محمد درست بسم اللہ الرحمن الرحیم
خواجہ کی تسبیح اللہ کا نور بھیجو حضرات جو بچن ضرور

زکوٰۃ صغیر نوچندی جمعرات کو دو بجے اس عمل کو 500 مرتبہ 21 یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ ایکس یوم میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ دوران عمل پرہیز جلالی کریں۔

زکوٰۃ کبیر نوچندی جمعرات کو شب دو بجے اس عمل مبارک کو پانچ صد مرتبہ 41 یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف پڑھیں۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ کمرہ ملیحہ ہو۔ جہاں پر کسی دوسرے کی آمد و رفت نہ ہو۔ وقت

ایک مقررہ ہو۔ عمل کے اختتام پر ایک نورانی چہرہ والے بزرگ حاضر ہوں گے۔ چاہیے کہ پڑہائی مکمل ہونے کے بعد ان سے بات چیت کریں۔ آپ کو بطور نشانی کوئی چیز پیش کریں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتا دیں گے۔ دوران عمل جو مشاہدات نظر آئیں ان کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہ کریں۔ جو چیز وہ بطور نشانی دیں اس کو چھپا کر رکھیں اور اس کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں۔ عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

حاضرات بند کرنا

عملیاتی دنیا میں بعض مواقع ایسے آجاتے ہیں جس سے کسی شخص کی حضرات کو بند کرنا پڑتا ہے۔ اس کی کئی ایک وجوہات ہوتی ہیں۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ بعض لوگوں پر جب حضرات کی جاتی ہے تو کچھ ارواح اس طرح کی ہوتی ہیں جو کہ بچی مسلط ہو جاتی ہیں اور ایسے لوگوں کو ہر وقت بزرگ نظر آتے رہتے ہیں۔ سر بھاری اور دماغ پر بوجھ رہتا ہے۔ گو ایسے لوگوں کو بزرگوں کی طرف سے ہر طرح کے فائدے ہوتے ہیں۔ کام بھی ہوتے ہیں لیکن سر اور دماغ پر بوجھ پڑنے کی وجہ سے انسان کوئی دوسرا کام نہیں کر سکتا۔ میں نے پہلے کسی مضمون میں یہ بات تفصیل سے لکھی ہے کہ جب روحانیت سامنے آتی ہے تو سر اور دماغ پر شدید بوجھ پڑتا ہے۔ جب تک روحانیت حاضر رہے گی یعنی بات چیت ہوگی اس وقت تک پورے جسم کی یہی کیفیت رہتی ہے۔ ہو کہ ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ تسخیر کے عملوں میں یہ بات لکھی جاتی ہے کہ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔

دوران حضرات ارواح کیوں مسلط ہو جاتی ہیں اس کی تفصیل لکھنا بھی بہت ضروری ہے تاکہ لوگ احتیاط کریں۔ پہلی جو سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ جب لوگ بچوں پر حضرات کرتے ہیں تو حضرات کے اختتام پر اگر وہی عمل یا عزیمت جس سے حضرات کی گئی ہو اگر پڑھ کر بچے پر دم نہیں کریں گے تو حضرات کا اختتام نہ ہو گا اور پھر بعض

بچوں کو بزرگ یا کسی ذی رومس نظر آتی رہیں گی۔ سر اور دماغ پر بوجھ رہے گا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ بعض بچے ایسے ہوتے ہیں جو کہ آپسی مرض کا شکار ہوتے ہیں جب ان پر حاضرات کی جاتی ہے تو بچوں پر ذی رومس مسلط ہو جاتی ہیں۔

تیسری وجہ جو ہے وہ یہ ہے کہ بعض مقالات پر فرقہ مختلف (جنات) کا قبضہ ہوتا ہے۔ جب ایسی جگہ پر حاضرات کی جاتی ہے تو یہی فرقہ مختلف معمول پر مسلط ہو جاتا ہے۔ اب آتے ہیں اصل موضوع کی طرف۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ بزرگوں کو ناجائز جگہ کرتے ہیں۔ ایسے کام جو کہ غیر شرعی ہوتے ہیں۔ ان کے لئے مجبوراً کیا جاتا ہے مثلاً حاضرات کر کے ہاتھوں کے نمبر معلوم کرنا یا لڑائی عورت سے دوستی ہو گی یا کہ نہیں؟ ناجائز قسم کی تحقیقات یا کسی کو رسوا کرنا کسی کے میوں سے پردہ ہٹانا چوری قتل و غارت کے معاملات میں لوگوں کو ہم ہٹانا ایسی باتیں عامل کو نصب نہیں دیتیں۔ اس لئے مجبوراً ایسے لوگوں کا عمل سلب کرنا پڑتا ہے کیونکہ اس سے امت سی خرابیوں معاشرے میں پیدا ہوتی ہیں جو کہ حقے فساد اور قتل و غارت کا باعث بنتی ہیں۔

میں ایک لڑکی جو کہ کلاس دہم کی طلبہ تھی پر حاضرات کیا کرتا تھا ایک روز اس کی والدہ ہمارے گھر آئی اور کہنا کہ اس کی حاضرات بند کر دیں کیونکہ اس کو ہر وقت بزرگ نظر آتے رہتے ہیں۔ اس کے سر اور دماغ پر بوجھ رہتا ہے اور وہ پڑھ بھی نہیں سکتی۔ دوسرا اس کا والد ایسی باتوں کا قائل نہیں ہے نہ ہی وہ کسی بزرگ کو ماننا ہے۔ اب ہم لوگوں کی مجبوری یہ ہے کہ ہم بچی کی شادی کر رہے ہیں۔ کیا پتہ سرال کیا ہو؟ اس لئے آپ کی بیٹی مہلانی ہو گی کہ آپ بچی سے حاضرات ختم کر دیں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کو فائدہ ہو رہا ہے تو اس نے بتایا کہ امت مارتے فائدے اور کام بھی ہو رہے ہیں۔ جس دن سے بزرگ آئے ہیں ہمارے گھر میں پہلے خیر و برکت کی کمی تھی لڑائی جھڑپ ہوتے تھے لیکن اب کسی طرح کی پریشانی نہیں ہے لیکن چونکہ میں نے اپنی مجبوری بتادی ہے کہ لڑکی کے سر اور دماغ پر وزن کی وجہ سے وہ پڑھ نہیں سکتی اس لئے میں مجبور ہوں۔ میں نے اسی دن اس کی حاضرات بند کر دی۔ اب حاضرات سلب کرنے کے اعمال

لکھے جا رہے ہیں۔

مثال نمبر 1

ہمدرد جمعرات بعد از نماز مغرب دو رکعت نماز بہ نیت حاضرات بند کرنا چاہیں۔ پانچ روپے کی شرعی لے کر اپنے پاس رکھیں۔ عمل پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور دعا مانگیں کہ مجھ پر جو حاضرات ہوتی ہے آئندہ میں بیٹھ کے لئے اس کو ختم کرتا ہوں یا کرتی ہوں اور شرعی بچوں میں تقسیم کر دیں۔ یہ عمل وہی مفصل کر سکتا ہے جس کی حاضرات بند کرنی ہو۔ اگر کسی دوسرے مفصل کے لئے عمل کرنا ہو تو عمل نمبر 2 کریں۔ یہ عمل میرے استاد مکرم حضرت خواجہ غریب نواز قصب جیلانی سے منسوب ہے۔ یہ عمل بھی پہلے کی طرح ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ یہ عمل کسی مزار پر جا کر کرنا ہے۔ اس میں وقت کی تبدیلی نہیں ہے۔

مثال نمبر 2

ہمدرد جمعرات مغرب سے پہلے کسی مزار پر چلے جائیں اور اپنے ہمراہ پانچ روپے کی شرعی لے جائیں اور دو رکعت نماز بہ نیت حاضرات بند کرنا (فلاس بن فلاں) چاہیں اور شرعی بچوں میں تقسیم کر دیں اور مزار سے تھوڑی سی مٹی اٹھالیں۔ گھر آ کر وہ مٹی اپنے بھت پر ڈال دیں۔ بس اسی لمحے اس مفصل کی حاضرات بند ہو جائے گی۔ خواہ عامل کتنی ہی روحانی قوتوں کا مالک کیوں نہ ہو۔ جس مفصل کی حاضرات آپ بند کریں گے اس پر تا زندگی دوبارہ حاضرات نہ ہو سکے گی۔ جس مفصل کی حاضرات بند کرنی ہو اس کا ہم ہمراہ والدہ لیں۔ اگر ہم معلوم نہ ہو تو صرف اس مفصل کا تصور کریں۔ (یہ عمل ایک جن کا بتایا ہوا ہے)

اجازت

ان دونوں عملوں کے لئے اجازت لیتا ضروری ہے۔ بغیر اجازت کے یہ اعمال کارآمد نہ ہوں گے۔

حاضرات

اس حاضرات میں کوئی چیز عامل کو یا کسی کو نظر نہیں آئے گی البتہ تحریری طور پر سوال و جواب مل جائے گا مثلاً عامل نے پوچھا کہ فلاں بن فلاں کے مکان میں دفینہ ہے یا

249

$\frac{A}{A \cdot 9}$	$\frac{1}{\angle 8A}$	$\frac{4}{A \cdot P}$
$\frac{P}{A \cdot 0}$	$\frac{0}{A \cdot P}$	$\frac{5}{A \cdot P}$
$\frac{0}{A \cdot 1}$	$\frac{9}{A \cdot \angle}$	$\frac{4}{\angle 88}$

مروجہ نوپوری جہاز کو اس قتلِ معمر کو 2407 مرتبہ لکھیں۔ یہ اس کی ذکوہ ہے۔ قتل کو طبعاً طبعاً لکھ کر آئے میں گویاں بنا کر کسی صریحاً یا جملہ یا کسی محلی میں ذال دین۔

427

19	19	22	9
21	10	18	20
11	سول	12	13
1A	13	13	23

قدیم کرام آپ کو یہ جان کر یقیناً خوشی ہو گی کہ میں نے ایک ایسا شخص دریافت کیا ہے جس کے ذریعے عامل کسی بھی معمول کو عالم ارواح بھیج سکتا ہے۔ اس کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ جس پر حاضرات ہوتی ہو وہ اس شخص کی بدولت عالم ارواح کی سیر کر سکتا ہے اور اپنے مرے ہوئے عزیزوں اور رشتہ داروں کی ارواح سے مل کر بہت حیرت کر سکتا ہے۔

یاد رہے کہ یہ زکوٰۃ امیر ہوگی۔ اس کا مال کسی دوسرے شخص کو اجازت نہیں دے سکتا مغل کو چھو میں رکھنے کے لئے روزانہ تین عدد قفل لکھنے ہوں گے۔ یہ قفل بھی اسی طرح کچھ دن اکٹھے کرنے کے بعد دریا میں ڈال دیں۔

آداب قفل قفل ہمارے نکلیں اور اپنا منہ مشرق کی طرف رکھیں۔ جس جگہ یا کمرے میں آپ قفل نکلیں وہ جگہ بھی پاک و صاف ہونی چاہیئے۔ قفل لکھنے وقت اگر غلطی ہو گئے تو قفل کے اوپر دوبارہ کچھ نہیں لکھا جاسکتا بلکہ قفل یا لکھا ہو گا۔ قفل لکھنے کے بعد ان کو علیحدہ علیحدہ کات لیں اور ہر قفل کو علیحدہ آنے میں پورے کر دیا میں ڈال دیں۔ روزانہ قفل لکھنے کا وقت اور تعداد مقرر نہیں ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص ایک دن میں زکوٰۃ ادا نہیں کر سکتا تو سات دنوں میں ادا کرنا چاہتا ہے تو پہلے 6 روز 343 قفل لکھے اور آخری روز یعنی ساتویں روز 349 قفل لکھ لے۔ اس طرح سات دنوں میں اس قفل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

روحانی طاقت اس قفل مبارک کے جہل اور فوائد ہیں ان میں سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ اس قفل کی مدد سے کسی بھی شخص کی باطنی قوتوں کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس میں ہیں یا کہ نہیں؟ یا دوسرے شخصوں میں اس طرح سمجھیں کہ آیا اس شخص پر حاضرات ہو سکتی ہے یا کہ نہیں؟ کیونکہ ویسے ظاہری طور پر اس کا اندازہ لگانا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہے۔ اس قفل کی بدولت آپ ہر شخص کی باطنی قوتوں کا اندازہ ایک سینکڑوں میں لگا سکتے ہیں۔

باطنی قوت کے اندازے کی ترکیب

جس شخص کی باطنی قوتوں کا اندازہ لگانا ہو کہ اس شخص پر حاضرات ہو سکتی ہے یا کہ نہیں؟ تو طریقہ یوں ہے کہ آپ مطلوبہ شخص کے سر پر اس قفل کو رکھیں۔ اس سے آپ کو چار طرح کی باتیں معلوم ہوں گی۔

1: سر پر قفل رکھتے ہی ایک جھٹکا سا لگے گا اور جسم ہلکلا ہوا ہو جائے گا اور

آہستہ آہستہ فضا میں جاتا محسوس ہو گا۔ ایسے شخص پر ہر طرح کی حاضرات ہو سکتی ہے۔

2: سر پر قفل رکھتے ہی شدید قسم کا بوجھ اور درد محسوس ہو گا جیسے سر پر کسی نے کئی من وزن ڈال دیا ہو۔ ایسے شخص پر بھی حاضرات ہو سکتی ہے لیکن تھوڑی سی محنت کرنا پڑتی ہے۔

3: سر پر قفل رکھنے سے صرف یہ محسوس ہو گا کہ میرا جسم اوپر کی طرف جا رہا ہے لیکن نظر کچھ بھی نہیں آئے گا ایسے لوگوں پر بھی حاضرات کی جاسکتی ہے لیکن اس کے لئے بھی تھوڑی سی محنت کی ضرورت ہوگی۔

4: ایسے لوگ جن پر قفل رکھنے سے کچھ بھی محسوس نہ ہو سمجھ لیں کہ ان پر حاضرات کسی طرح بھی ممکن نہیں ہے۔ اس لئے ایسے لوگوں پر اپنا وقت ضائع ہرگز نہ کریں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

جیسے کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ اس قفل کی یہ زکوٰۃ امیر ہوگی اس لئے اس کا عامل کسی دوسرے شخص کو اجازت نہیں دے سکتا اور نہ ہی حاضرات کے لئے کسی کو قفل لکھ کر دے سکتا ہے۔ اگر کسی نے ایسا عمل کیا تو عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ قفل کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عمل کو چھو میں رکھنے کے لئے روزانہ تین عدد قفل لکھنے ہوں گے۔ اگر کسی نے چالیس یوم تک یہ قفل نہ لکھے تو بھی عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

اگر قفل لکھتے وقت یا دریا میں ڈالتے وقت یا عالم خواب میں کوئی ذی روح حاضر ہو کر کہے کہ آپ کے کام ہوتے رہیں گے۔ آپ قفل لکھنا چھوڑیں تو ہرگز نہ کی باتوں میں نہ آئیں۔ جب تک زکوٰۃ ادا نہ ہو جائے۔ قفل دریا میں ڈالتے وقت کوئی شخص ہرگز نہ دیکھے اور خود پیچھے مڑ کر بھی مت دیکھیں۔

ایک معمول کو عالم ارواح میں بھیجا گیا۔ اس کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کیا جاتا ہے۔ معمول کو کہا گیا کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ اس کے بعد اس نقش مبارک کو اس کے سر پر رکھا گیا۔ نقش رکھنے کے بعد اس سے پوچھا گیا کہ آپ کو کیا محسوس ہو رہا ہے۔ اس نے بتایا کہ میرے جسم کو ہلکے ہلکے جھکے لگ رہے ہیں۔ اب میرا جسم بالکل ہلکا ہو گیا ہے اور اوپر کی طرف جا رہا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد معمول نے بتایا کہ اب میرا جسم ایک جگہ پر رک گیا ہے اور ایک میدان نظر آ رہا ہے۔ میرے سامنے ایک بزرگ کھڑے ہیں۔ معمول کو کہا گیا کہ وہ بزرگوں کو نہایت ادب سے سلام کرے۔ سلام کے بعد انہوں نے پوچھا کہ آپ اپنا مقصد بیان کریں۔ معمول نے کہا کہ چند برس ہوئے میری والدہ فوت ہو گئی تھیں میری ان سے ملاقات کرا دیں۔ معمول نے بتایا کہ بزرگ مجھے ایک جگہ پر لے آئے ہیں جہاں پر مردوں اور عورتوں کی علیحدہ علیحدہ ٹولیاں بنی ہوئی ہیں اور اب میری والدہ میرے سامنے آگئی ہیں اور میں ان سے بات چیت کر سکتا ہوں۔ اس کے بعد نقش کو سر سے ہٹایا گیا تو معمول نے بتایا کہ میرا جسم واپس زمین کی طرف آ رہا ہے۔

ترکیب حضرات جس شخص کو عالم ارواح میں بھیجا ہو اس کو کہیں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ نقش کو اس کے سر پر رکھ دیں۔ یا ہاتھ میں پکڑ لیں۔ نقش رکھتے ہی ایک منوکل حاضر ہو گا اور چشم زدن میں معمول کو ارواح میں لے جائے گا۔ جب معمول عالم ارواح میں پہنچے گا تو فوراً ایک بزرگ حاضر ہوں گے ان کو معمول کی معرفت نہایت ہی ادب سے سلام کریں اور پھر جو مقصد ہو وہ بیان کریں۔

نوٹ میرا ایک مخصوص طریقہ بھی ہے جو کہ لکھا جا رہا ہے۔ ایک دن میرے ذہن میں اچانک یہ خیال آیا کہ اس نقش کے اعداد کی قوتوں کو بڑھایا جائے تو پھر ہو سکتا ہے کہ ہر شخص پر حضرات کھل جائے۔ چنانچہ میں نے اس نقش کو شمسی اعداد سے ترتیب دیا اور تجربہ کیا تو اس نقش کو پہلے والے نقش سے بہت بہتر اور موثر پایا۔ اس نقش کے نوٹل اعداد 3566 ہیں اور خانہ چارم میں کسر دیں گے۔ اس کی بھی زکوٰۃ کا وہی طریقہ ہے جو کہ پہلے لکھا جا چکا ہے لیکن دوران زکوٰۃ پر ہیز کرنا ہوگی۔ یہ اس نقش

کی زکوٰۃ اکبر ہوگی۔ اس کا عامل کسی دوسرے شخص کو بھی اجازت دے سکتا ہے اور مداومت کے لئے روزانہ نقش لکھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ اس نقش کی قوت پہلے والے نقش سے زیادہ ہے۔ اس کے اثرات عامل خود ملاحظہ فرمائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۹۲	۱۱۸۴	۱۱۹۰
۱۱۸۶	۱۱۸۹	۱۱۹۱
۱۱۸۸	۱۱۹۳	۱۱۸۵

حضرات چاروں قل شریف

جس معمول پر حضرات کرنی ہو تو ترکیب اس کی یہ ہے کہ بچے کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ عامل ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف پڑھ کر دم کر دے۔ انشاء اللہ فی الفور حضرات کا نزول ہو گا۔ ایک بزرگ حاضر ہوں گے۔ پہلے معمول کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر باقی سوالات پوچھیں۔ اس حضرات میں عامل کو سوالوں کے جوابات صحیح ملیں گے۔ اس حضرات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں زکوٰۃ کی شرط نہیں ہے نہ ہی کسی طرح کی پرہیز ہے۔ دن میں جتنی مرتبہ عامل چاہے حضرات کر سکتا ہے۔ کسی طرح کی پابندی نہیں ہے۔ یہ حضرات نہایت ہی معتبر ہے۔

جنات جلانے کا نایاب نقش

ایسا مریض جس پر جنات مسلط ہوں یا کسی طرح کے اثرات ہوں تو اس نقش کو لکھ لیں اور حرم کے ساتھ اس نقش کو جلائیں اور مریض کو دعویٰ دیں۔ مریض پر جو

جنت ہوں گے وہ جل جائیں گے اور مریض خود اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔

کل تین نقش لکھنے ہیں جو نقش جلانے والا ہے اس پر سوکھات کے نام نہ لکھیں۔ ایک نقش مریض کو پہننے کے لئے دیں اور ایک نقش گلے میں پہنا دیں۔ ٹھیک ہونے پر مریض سوکھوں کا فاتحہ دلوائے۔ نقش کی چال آتش ہے اور خانہ ہفتم میں کر ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

یا جبرائیل	۷۸۶	یا اسرائیل
۱۱۷۰	۱۱۶۲	۱۱۶۷
۱۱۶۳	۱۱۶۶	۱۱۶۹
۱۱۶۵	۱۱۷۱	۱۱۶۳

یا میکائیل یا عزرائیل

جنت آسیب دیو پریاں سو خستہ تجی اس نقش

حاضرات نقش اسم یا بدوح

حاضرات کا یہ نقش بہت ہی لاجواب اور پر تاثیر ہے اور بہت بڑی خوبیوں کا مالک ہے۔ اس کے باطن میں ہزار ہا راز پوشیدہ ہیں جن میں چند رازوں کو ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس نقش کو دریافت کرنے میں مجھے بڑی مشکلات پیش آئیں لیکن میں نے حوصلہ نہیں ہارا۔ بلکہ رات دن محنت کی اور خدا کے فضل سے کامیابی ملی۔

میرا اکثر واسطہ ایسے مریضوں سے پڑتا تھا۔ عامل کے عمل کو سلب کر دیتے ہیں یہی وجہ ہوتی ہے کہ مریض پر بعض جنت حاضر نہیں ہوتے اور مریضوں پر ان کی حاضرات کسی بھی عمل یا نقش سے نہیں ہوتی۔ میں رات دن اسی کوشش میں لگا رہا کہ کوئی ایسا عمل یا نقش دریافت کیا جائے جس سے سارے مریضوں پر فرقہ مخالف کو حاضر کیا جاسکے اور عمل کو سلب بھی نہ کر سکیں۔ اسی طرح وقت گزرتا رہا کہ ایک دن کا ذکر ہے

کہ میرے پاس ایک شخص آیا جس پر ایک جینی مسلہ تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ مجھے کبھی کبھی ایک بوڑھی عورت نظر آتی ہے اور مجھے ٹک کرتی ہے اور ذرا آتی بھی ہے اور ہمہ وقت میرے جسم میں دوڑ رہتا ہے سر اور کندھے بھی ورنہ رہتے ہیں۔

میں نے مریض پر یہ حاضرات کی۔ وہ بوڑھی عورت (جینی) فوراً حاضر ہو گئی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور اس کو کیوں ٹک کرتی ہو۔ اس نے مجھے بتایا کہ میں ایک جینی ہوں اور اس شخص نے میرے اوپر پیشاب کر دیا۔ اس لئے میں اس پر مسلہ ہوں۔ میں نے کہا کہ جنت انسانوں کی نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ انسان کیا جانے کہ آپ لوگ اس جگہ پر رہتے ہیں۔ اس لئے اس میں اس کی کوئی غلطی نہیں ہے اسے چھوڑ دیں۔ اس نے کہا کہ ٹھیک ہے میں اس کو چھوڑ دیتی ہوں۔ مجھے اب آپ جانے کی اجازت دیں۔ میں آئندہ نہیں آؤں گی لیکن میں نے بجائے اس کو آزاد کرنے کے ایک بوتل میں قید کر دیا اور شرط یہ رکھی کہ مجھے کچھ ایسے راز چاہئیں جو کہ آپ کی قوم کے بارے میں ہیں۔ اس کے بعد میں ان کا تجربہ کروں گا اگر مجھے دیئے گئے راز صحیح ہوئے تو میں آپ کو آزاد کر دوں گا۔ اگر غلط ہوئے تو جلا دوں گا۔

اس نے کہا کہ اے آدم زاد مجھ پر اتنا ظلم نہ کر میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں ان کا میرے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ ابھی تو میں نے اپنے بچوں کی خوشیاں بھی دیکھنی ہیں۔ تم جو راز چاہو لے لو لیکن مجھے بوتل سے آزاد کر دو۔ میں نے کہا کہ انسان وعدے کے کچے ہوتے ہیں اس لئے میں وعدہ کرتا ہوں کہ تم مجھے وہ راز دو جو کہ میں چاہتا ہوں۔ چنانچہ اس نے مجھے اپنی قوم جنت کے بارے میں کچھ بتائے دیئے ان میں یہ نقش بھی شامل تھا۔ اس نقش اور رازوں کے تجربات کئے گئے جو کہ درست نکلے۔ میں نے اسی دن اس کو آزاد کر دیا۔ اس طرح یہ نقش دریافت ہوا۔ دیکھنے میں تو یہ ایک معمولی سا نقش ہے لیکن صاحب علم لوگوں کے لئے اس میں بہت سارے راز پوشیدہ ہیں۔ اس نقش کی بدولت بچوں کے علاوہ یہ حاضرات ایسے مریضوں پر بھی ہوتی ہے جن کے بارے میں یہ تشخیص کرنی ہو کہ مریض کو مرض جسمانی ہے یا کہ روحانی؟

اگر کسی گھر میں فرقہ مخالف کا قبضہ ہو تو اس نقش کی بدولت جنت کے پارے میں ہر طرح کی معلومات لی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ کسی ایسے مقام پر جہاں یہ کسی بزرگ کی قبر ہو اور کسی وجہ سے نشان مٹ گیا ہو تو اس نقش کی بدولت بزرگوں کی قبر کو ظاہر کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ : ایسے لوگ جو کسی بھی دوسری حاضرات کے حامل ہوں اور زکوٰۃ ادا کر چکے ہوں وہ اس نقش سے ہر طرح کے کام لے سکتے ہیں لیکن جن لوگوں نے کسی بھی حاضرات کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو ان کو یہ نقش کام نہ دے گا۔

ترکیب حاضرات نمبر 1 سب سے پہلے اس نقش مبارک کو کسی سونے کاغذ یا گتے پر لکھ کر اپنے گھر میں رکھ لیں۔ جب بھی کوئی مریض آپ کے پاس ایسا آئے گا جس پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا اس کے مرض کا پتہ نہ چلتا ہو کہ اس کو مرض جسمانی ہے یا کہ روحانی؟ تو اس کا طریقہ یوں ہے کہ اس نقش کو آپ مریض کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور اس کو تاکید کریں کہ نقش میں جہاں پر کالی جگہ ہے۔ اس جگہ پر غور سے دیکھے۔ چند لمحوں کے بعد مریض کا سر اور کندھے بھاری ہو جائیں گے اور اگر کوئی چیز مسلط ہوگی تو وہ حاضر ہو کر عامل سے ہمکلام ہوگی۔

اگر نقش رکھنے سے خالی سر اور کندھے وزنی ہوں تو جان لیں کہ مریض پر اثرات یا سایہ ہے۔

اگر پورے بدن میں سونیاں چھیں تو پھر مریض پر تعویذات کے اثرات ہیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ آپ نے مریض کو نقش دے کر انتظار کیا۔ مریض کے جسم میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں آئی تو مریض کو بتادیں کہ آپ کو مرض روحانی نہیں بلکہ جسمانی ہے۔ آپ کسی ڈاکٹر یا حکیم سے اپنا علاج کروائیں۔

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مریض کو نقش پکڑانے کے بعد جب مریض نقش میں کالی جگہ کو دیکھتا ہے تو اس کا ایک یا دونوں ہاتھ کانپنے لگتے ہیں یا بازو میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے یا ٹانگ میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سر کو شدید درد لگ

جاتا ہے۔ بعض اوقات مریض کو سردی لگتی شروع ہو جاتی ہے اور پورا جسم کانپنے لگتا ہے۔ اگر مریض کے ساتھ ایسا ہو تو ان نشانیوں کو اثرات سے تعبیر کریں گے۔

ترکیب حاضرات نمبر 2 ایسے لوگ جن کے گھر میں کسی ذی روح کے اثرات یا قبضہ ہو تو اس کے بارے میں پتہ نہ چلتا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جو شخص آئے اس کو یہ نقش لکھ کر دے دیں لیکن نقش کا خانہ کلا نہ کریں۔ اس کو کہیں کہ وہ رات کو سوئے وقت یہ نقش نیکے کے نچے رکھ کر سو جائے۔ عالم خواب میں جنت حاضر ہوں گے اور سب کچھ بتا دیں گے۔

ترکیب حاضرات نمبر 3 اگر کوئی شخص اس چیز کا خواہشمند ہو کہ جنت رات کو آئیں اور کاغذ پر میرے سوالوں کے جوابات لکھیں تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں یا نیکے کے نیچے رکھ دیں۔ جنت آکر سوالوں کے جواب کاغذ پر لکھ دیں گے۔ یہ طریقہ صرف اس شخص کے لئے کارآمد ہو گا جو کہ نادعلی کا عامل ہو۔ کسی دوسرے شخص کو یہ عمل کام ہرگز نہ دے گا۔ خواہ خواہ وقت ضائع نہ کریں۔ نادعلی کی زکوٰۃ کی ترکیب پہلے سے لکھ دی گئی ہے۔

ترکیب حاضرات نمبر 4 اگر مریض کے علاوہ کسی دوسرے پر حاضرات کرنی ہو تو اس نقش کو معمول کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ نقش میں کالی جگہ پر غور سے دیکھتا رہے۔ عامل اسم یا بندوق کو اکیس مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کر دے۔ معمول کو اس نقش میں اپنی شکل کا آدمی نظر آئے گا۔ اس کو پہلے معمول کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر باقی سوالات پوچھیں۔ انشاء اللہ عامل کو اسی حاضرات میں حد درجہ صحیح راہنمائی ملے گی۔

اگر عامل اس امر کا خواہشمند ہو کہ میں جنت کی حاضرات کروں تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ یہ نقش بچے کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور اس کو کالی جگہ پر دیکھنے کو کہیں اور اسم یا علی کو اکیس مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر سات دفعہ پڑھنے کے بعد بچے پر دم کریں۔ اسی طرح سات بار تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔ اس نقش کے اندر

بچے کو جنت دکھائی دیں گے۔ عامل اس طرح ان کو ادب سے سلام کرے۔ حاضر ہونے کا شکریہ۔ اس کے بعد سوالات پوچھیں۔ جب حاضرات کا اختتام کریں تو اسی طرح سات مرتبہ یا علی پڑھ کر دم کر دیں۔ یہ حاضرات بہت قیمتی ہے۔ عامل اس کے اثرات خودی ملاحظہ فرمائے گا۔

جب بھی یہ حاضرات کرنی ہو تو پہلے کسی میٹھی چیز پر حضرت علیؑ کی فاتحہ دے کر وہ چیز بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اس حاضرات میں یہ شرط ضروری ہے ورنہ حاضرات نہ ہو گی۔

ترکیب حاضرات نمبر 5 ایسی جگہ یا مقام جہاں پر کسی بزرگ کے قبر کا نشان مٹ چکا ہو اور پتہ نہ چلتا ہو تو ایسا کریں کہ یہ نقش معمول کو دے دیں کہ وہ اس جگہ پر گھوم کر دیکھے جس جگہ پر نشان ہو گا۔ وہاں پر معمول کو اشارہ لگے گا اور پھر وہ سب کچھ بیان کر دے گا۔ اس نقش کا خانہ کلانہ کیا جائے۔
نقش کرم درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۰	۳۳	۳۰	۲۷
۳۱	۲۹	۲۱	۲۸
۲۵	۲۸	۲۲	۲۹
۳۲	۲۳	۲۴	۲۶

حاضرات حاضر شو بخت یا بدو ح

روحانی قوتوں کا راز

لوگوں کو جنت دیکھنے کا بہت شوق ہوتا ہے اور ان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ

کاش کوئی ایسی ترکیب ہمارے ہاتھ آجائے جس کی بدولت ہم جنت کو دیکھ سکیں اور ان کو اپنا دوست بنا کر ان سے کام لیں۔ لہذا اس فن کے شائقین کے لئے وہ ترکیب نکھی جاتی ہے جس سے جنت نظر آتے ہیں اور دوست بنائے جاتے ہیں لیکن میں یہ واضح کر دوں کہ ایسے شوق کو پورا کرنے کے لئے خطروں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ڈر و خوف بہت زیادہ آتا ہے اور ڈرنے کی صورت میں رجعت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اس کا اثر دماغ پر پڑتا ہے اور بعض لوگ پاگل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس عمل کو وہی لوگ کریں جو کہ بہت بڑے دل کے مالک ہوں۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں نہ ہی عمل پڑھنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی طرح کی پرہیز ہے۔ جس شخص کا جی چاہے وہ اپنا شوق پورا کر سکتا ہے۔

ترکیب سب سے پہلے ایسی جگہ تلاش کریں جہاں پر جنت رہتے ہوں۔ عموماً ایسی جگہ جنگلات و قبرستان، کھنڈرات و مرگٹ و مزارات اور ویرانوں میں پائی جاتی ہے۔ کچھ جگہ ویسے بھی مشہور ہوتی ہیں کہ اس علاقے میں جنت رہتے ہیں یا عکس آئینی علاقہ ہے۔ جب ایسی جگہ کا علم ہو جائے تو پھر بروز جمعرات (میں نے کوئی بھی جمعرات) دن کے وقت کسی دوکان سے گوشت لے آئیں۔ گوشت کی مقدار مقرر نہیں جتنی بھی توفیق ہو لے آئیں اور گھر آکر گوشت کو ایسی جگہ پر چھپا کر رکھ دیں جہاں پر کسی دوسرے کی نظر نہ پڑے یعنی کوئی دوسرا شخص نہ دیکھ سکے اور نہ ہی کسی دوسرے شخص کو اس بات کا علم ہو کہ آپ یہ گوشت اس مقصد کے لئے لے کر آئے ہیں۔

اب بعد نماز عشاء گوشت لے کر اس مقام پر چلے جائیں جو جگہ آپ نے اس مقصد کے لئے منتخب کی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ آتے جاتے وقت کسی شخص کی آپ پر نظر نہ پڑے۔ جو جگہ آپ اس علاقے میں داخل ہوں گے آپ کا سر اور کندھے بھاری ہو جائیں گے اور اس طرح محسوس ہو گا جیسے آپ کے قدم کوئی ذی روح روک رہی ہے۔ جس جگہ پر جا کر ایسی کیفیت ہو جائے سمجھ لیں کہ جنت ہمارے ارد گرد موجود ہیں۔ گوشت کھول کر نیچے زمین پر رکھ دیں اور کچھ قاصلے پر جا کر بیٹھ جائیں۔ ڈر و خوف کو

قریب نہ آئے دیں کیونکہ انسان جو کہ اشرف المخلوقات ہے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں اگر خود ہی ڈر گیا تو خیر نہیں۔ کچھ دیر بیٹھ کر انتظار کریں اور گوشت والی جگہ پر نظر رکھیں کچھ دیر کے بعد یا بعض اوقات اسی لمحہ جنت آجائیں گے اور گوشت کھانا شروع کر دیں گے۔ آپ بالکل خاموشی سے بیٹھے دیکھتے رہیں۔ اگر وہ خود بلائیں یا کوئی بات کریں تو بہتر ہے ورنہ خاموشی سے واپس آجائیں اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں ورنہ فظا ہوگی۔

لیں آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے۔ گھر آ کر جب بھی آپ اس جگہ کا تصور کریں گے وہ جگہ اور جنت آپ کو نظر آئیں گے۔ یاد رہے کہ جب بھی کوئی ذی روح ایک دفعہ سامنے آجائے تو پھر باطنی آنکھ کھل جاتی ہے۔ انسان جو چیز یا جگہ کا تصور کرے گا وہ سامنے نظر آجائے گی۔ اگر آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے تو دوبارہ گوشت لے کر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جنت آپ کے پاس خود ہی آجایا کریں گے اور گوشت آکر لے جایا کریں گے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ آپ نے گوشت رکھ کر انتظار کیا۔ جنت حاضر نہیں ہوئے تو آپ گھر واپس آجائیں گے اور اگلی جمعرات کو کسی دوسری جگہ چلے جائیں لیکن اس دفعہ جگہ تبدیل کر دیں۔ اگر یہاں پر بھی کامیابی نہ ہو تو پھر اسی سے اگلی جمعرات کو کسی دوسری جگہ چلے جائیں۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کامیابی نہ ملے وہ اس لئے کہ بعض اوقات یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جو نبی آپ گوشت لے کر کسی دیرانے میں جائیں گے تو آواز دے کر وہ گوشت مانگتے ہیں۔ صاحب علم لوگوں کے لئے اتنی ہی کفایتی اشارہ ہے۔ انشاء اللہ جنت آپ کو ضرور نظر آئیں گے اور دوست نہیں گے۔ دوبارہ میں یہ بات کہہ دوں کہ ان کو دیکھ کر ڈریں نہیں۔ ان کے جسم و اعضاء بالکل انسانوں کی طرح ہوتے ہیں۔ سر ذرا بڑا ہوتا ہے ٹاک اور منہ قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ٹاک اور منہ ایک ہی ہوں۔ یہ ان کی اصلی صورت ہے۔

ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ قدرت حاصل ہے کہ جب چاہیں کسی ذی

روح کی شکل میں سامنے آجائیں اور جب چاہیں غائب ہو جائیں۔ ان کو یہ بھی قدرت ہے کہ چند آدمیوں میں سے بعض کو یا صرف جس کسی کو چاہیں نظر آئیں۔

چند اہم نکات

اگر کوئی شخص اکیلے اس عمل کو نہ کر سکے تو اس کی آسان ترکیب بھی بتا دوں وہ یہ ہے کہ ایک شخص کو آپ اپنے ہمراہ لے جاسکتے ہیں لیکن جنت کی حاضری کے دوران اس شخص کو مت بتائیں کہ جنت آئے ہیں۔ کسی طرح کا علم اس کو ہرگز نہ ہونے دیں اور نہ ہی بعد میں ذکر کریں۔

بعض اوقات کئی کئی دنوں تک جنت نظر نہیں آتے لیکن عاقلین کو مختلف قسم کے اشارات ملتے رہتے ہیں۔ عالم خواب میں بھی عالم بیداری میں بھی بعض اوقات گھر میں مختلف جگہوں سے پیسے بھی ملتے ہیں۔ نیچے کے نیچے سے یا کسی برتن سے۔ جب اس طرح کی صورت ہو تو کسی کو یہ راز مت دیں۔

جنت ہر حال میں راز داری کو پسند کرتے ہیں۔ اس لئے کچھ عرصہ تک انسانوں کو مختلف طریقوں سے آزماتے ہیں اس کے بعد سامنے آتے ہیں۔ اس لئے ہر راز کو سینے میں رکھیں۔

آپ نے عمل شروع کیا۔ دو تین مرتبہ جانے سے کامیابی نہیں ملی۔ اگر کوئی ذی روح عالم خواب یا عالم بیداری میں آکر نوکے کہ گوشت کیس نہیں لاتے تو سمجھ لیں کہ عمل کامیاب ہو چکا ہے۔ اپنے ارد گرد یا گھر میں یا کسی راستے میں کوئی انسانی بات یا کوئی واقعہ پیش آئے تو نہایت ہی ہوشیاری سے کام لیں کیونکہ جنت انسانوں کو پسینے کی طرح سے آزماتے ہیں۔ اس دوران اگر کوئی بھول آپ سے ہو گئی جس کا بعد میں خیال آئے کہ مجھ سے غلطی ہو گئی ہے تو عمل کو بیکار جانو۔ یہی وقت امتحان کا ہوتا ہے۔ روحانیت کا امتحان سخت بھی ہوتا ہے اور عجیب بھی۔

جب جنت سامنے آتے ہیں تو پہلے آنکھوں کے آگے اس طرح کی چمک

محسوس ہوتی ہے جس طرح آسانی پکلی چمکتی ہے۔ اس کے بعد سر اور کندھے وزن ہوتا ہے۔ چہرے پر ہوا کا ہلکا سا جھوٹا محسوس ہوتا ہے۔ جھوٹے کے ساتھ ہی سامنے کسی بھی فعل میں جنت نظر آتے ہیں۔

یاد رہے کہ جنت کسی بھی فعل میں سامنے آسکتے ہیں۔ مثلاً بزرگ کی فعل میں اور بوڑھا انسان یا بوڑھی عورت یا خوبصورت لڑکا یا مرد خوبصورت عورت و کتا، بلی، بھیڑ بکری وغیرہ۔

عادل کے لئے خصوصی ہدایات

عمل کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہ کریں۔ خواہ وہ کتنا ہی قریبی دوست کیوں نہ ہو ورنہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا اور کسی بڑے نقصان کا بھی اندیشہ ہے۔ اس لئے سخت احتیاط کریں۔

اس عمل کو کرتے وقت کوئی شخص آتے جاتے آپ کو نہ دیکھے۔ اگر کسی نے دیکھ لیا تو عمل کو بیکار جانیں۔

اس عمل کو بستر ہو گا کہ اندھیری راتوں میں عمل کریں یعنی زوالِ ماہ تاکہ چاند کی روشنی نہ ہو۔ اس سے قاعدہ یہ ہو گا کہ آپ کو کوئی دیکھ نہ سکے گا۔

جب گوشت اس مقصد کے لئے لے کر آئیں تو اس کو ہر ایک سے پوشیدہ رکھیں تاکہ کسی بھی شخص کی اس پر نظر نہ پڑے۔ نہ ہی کسی کو معلوم ہونے دیں کہ میں نے گوشت اس مقصد کے لئے خریدا ہے۔

دکان سے گوشت لے کر آتے وقت یا گھر میں آکر جسم میں بعض اوقات تبدیلی آجاتی ہے۔ سر اور کندھوں پر وزن محسوس ہوتا ہے۔ اس کی پرواہ نہ کریں بلکہ یہ سمجھ لیں کہ اب کامیابی انشاء اللہ جیتی ہے۔

اس عمل کو آپ صرف جمعرات والے دن ہی کر سکتے ہیں۔ جمعرات کوئی بھی

ایسے لوگ جو کہ کسی ایسی مرض کا شکار ہوں یا پہلے ان کو کسی عمل کی وجہ سے رجعت ہو چکی ہو یا کوئی ذی روح مسلط ہو یا وہ ڈرپاک اور کمزور دل ہوں۔ اس عمل کو ہرگز ہرگز نہ کریں ورنہ سخت ترین نقصان کا اندیشہ ہے۔ یہ عمل ایک ایسی علاقے میں دریافت کیا گیا ہے اور سیکھوں جنات کو حاضر کر کے ان سے مدد لی گئی ہے۔

حاضرات نیلم پری

لا الہ الا اللہ کی کھائی

جیوے نیلم پری جو حاضرات گھیر کے لائی

نچندی جمعرات کو شب بارہ بجے کے بعد پتے پانی کے کنارے بیٹھ کر اس عمل مبارک کو 342 مرتبہ 40 یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنے ارد گرد حصار کر لیں۔ عمل کے لئے کوئی ایسی جگہ منتخب کریں جہاں پر آتے جاتے وقت یا عمل کرتے وقت کوئی شخص آپ کو دیکھ نہ سکے۔ دورانِ چلہ اگر کسی نے آپ کو دیکھ لیا تو چلہ بیکار ہونے کے ساتھ ساتھ کی گئی محنت بھی ضائع جائے گی اس لئے احتیاط کریں۔

دورانِ عمل آپ کو خوفناک صورتیں بھی نظر آئیں گی لیکن حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ اس لئے ان سے ڈرنا بند کر دیں۔ بعض ذی روحیں نیلم پری کے روپ میں حاضر ہوں گی اور آپ کو کہیں گی کہ نیلم پری حاضر ہو گئی ہے۔ آپ عمل پڑھنا بند کر دیں لیکن خبردار آپ ان کی کسی بھی بات میں نہ آئیں اور نہ ہی ان کی کسی بات کا جواب دیں۔ نہ ہی ان سے کوئی چیز لیں۔ آخری روز عمل شروع کرنے سے قبل اپنے پاس توشہ رکھیں۔ سوا پوٹو دودھ کی کھیر اپنے ہاتھوں سے پکی ہوئی پانچ ہڈ پاری اور پانچ گجرے موٹے کے پھولوں کے۔

عمل کے اختتام پر نیلم پری سب ایک بزرگ صورت جن کے حاضر ہو گئی اور مسکرا کر اس بزرگ کا ہاتھ آپ کے ہاتھوں میں دے کر واپس لوٹ جائے گی۔ یہ توش آپ نیلم پری کو پیش کریں گے۔ جو وہ اپنے ساتھ لے جائے گی۔ آپ ہر قسم کی رجعت سے بچ جائیں گے۔ حاضری پر شرائط سوچ سمجھ کر طے کریں۔ بصورت دیگر بعد میں پریشانی ہوگی۔ اجازتی عمل ہے لہذا اجازت ضرور لیں ورنہ رجعت کا خطرہ لاحق رہے گا۔

صدری حضرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلطان شیخ الہند میری آس پجادے

مددہ پختن پاک حضرات دکھادے

یہ عمل و نموداری (وزیر آباد) علاقے میں موجود سرکار شیخ الہند کے مزار پر حاضری کے لئے پڑھا جاتا ہے۔ ایسے احباب جو سرکار شیخ الہند کے مزار پر حاضری دے سکیں تو آپ پھول اور حاضری (تیازا) لے کر آئیں اور عصر اور مغرب کے درمیان بلا تہاد یہ عمل پڑھیں۔ بعد ازاں فاتحہ دے کر نیاز بچوں میں بانٹ دیں اور دعا کریں کہ یا حضرت شیخ الہند سرکار میری حضرات کھول دے۔ رات کو اپنے گھر میں صرف اول و آخر 14 مرتبہ درود شریف اور عبارت عمل 101 مرتبہ مسلسل 21 یوم تک پڑھیں۔ انشاء اللہ اکیسویں شب سرکار حضرات حاضر کر دیں گے۔ بصورت دیگر آپ کو خواب میں مختلف اطلاعیں ملنا شروع ہو جائیں گی۔ آپ کو جو طے اسی پر اکتفا کریں۔ اگر حضرات حاضر نہ ہو تو صرف رات کو استسارہ کی طرح اس عمل کو 41 مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔ اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ خواب میں سب کچھ بتا دیا جائے گا۔ ثواب اور صدری عمل ہے جو کہ آپ کی نذر کر دیا گیا ہے۔ اعتقاد اور بزرگمن دین سے عقیدت کا اظہار جلد کامیابی عطا کرے گا۔ دعا گو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

روحانی قوتوں کا راز جب کسی بھی پوشیدہ مخلوق (جنات و منکرات و ارواح و ہمزاد) سے بات چیت ہوتی ہے تو آوازیں کانوں میں آکر سنائی نہیں دیتی بلکہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ دماغ کے ساتھ کوئی چیز آکر ٹکرا رہی ہو یا پھر دل میں محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی بول رہا ہو۔ دوران گفتگو دماغ سن ہو جاتا ہے اور کندھے بھاری ہو جاتے ہیں۔

حاضرات سورہ فیل

حاضرات منوکل کا ایک ایسا عمل پیش خدمت ہے جو کہ اپنے ثمرات و اثرات میں صد فی صد درست پایا گیا۔ یہ عمل حاضرات جو کہ میں لے کر حاضر ہوا ہوں حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ صاحب صلاحیت لوگوں کے لئے ایک قیمتی اثاثہ ہے۔ امید ہے کہ قارئین قدر کریں گے اور کامیابی ملنے پر مجھے اور ادارہ آئینہ قسمت کو ہمیشہ دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔ دعا گو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

ترکیب

نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء سورہ فیل کو 2100 مرتبہ 41 روز تک پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنے ارد گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل منوکل یہ ستاک شعلوں میں آکر ڈرایا کریں گے لیکن عامل کو چاہیے کہ ان سے خوف ہرگز نہ کھائے۔ یہ سب نظری دھوکہ ہوتا ہے۔ حقیقت سے اس کا دور سے بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ دوسرا یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں اس لئے ان سے ڈرنا بزدلی ہے۔

اسی طرح آئے دن آپ کو خوفناک صورتیں نظر آیا کریں گی لیکن عامل کو چاہیے کہ وہ مطلق ان کی طرف دھیان نہ دے۔ اپنے کام میں مشغول رہے۔ جو کچھ بھی ہو گا وہ حصار کے باہر ہی ہو گا۔ چلے کا اختتام پر ایک منوکل حاضر ہو گا وہ آپ سے کچھ شرائط طے کرے گا اور جائز کاموں میں مدد کا وعدہ کرے گا اور کوئی چیز ہلور نشانی دے کر

رخصت ہو جائے گا۔ اس سے شرائط کو سوچ سمجھ کر طے کریں اور تازہ نگاری ان پر کاربند رہیں ورنہ مشکل کی ذرا سی ناراضگی آپ کو کسی بڑے خطرے سے دوچار کر سکتی ہے۔ یاد رہے کہ مشکل تسخیر کرنا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے۔

یہ حاضرات مشکل کا خصوصی عمل ہے اگر آپ نے اس کو پورے یقین کے ساتھ کر لیا تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ حاضرات مشکل کا یہ نزاعاً عمل ایک جیتی اور بے مثل فن کی حیثیت رکھتا ہے اور لاکھوں روپے ادا کر کے بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا لیکن ہم نے اپنے محبوب ترین قارئین کے لئے یہ عمل بطور ہدیہ پیش کر دیا ہے۔

پریز دوران عمل پر تیز جھلائی و جھلی دونوں طرح کا کریں۔

عائل کے لئے ہدایات

اس عمل کے لئے طبعہ نمرے کی شرط ہے جو بالکل طبعہ ہو اور عمل کے شروع سے لے کر اختتام تک اس میں کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ عمل کا اعتبار کسی سے ہرگز نہ کریں خواہ وہ کتنا ہی قریبی کیوں نہ ہو البتہ اپنے مرشد سے ضرور رابطہ رکھیں جس سے اجازت طلب کی گئی ہو یا جس کی زیر نگرانی آپ عمل کر رہے ہوں۔

دوران عمل طرح طرح کے مشاہدات نظر آتے ہیں ان کا ذکر کسی سے ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔ ☆ اگر دوران عمل حاضری ہو جائے اور کوئی ذی روح حاضر ہو کر یہ کہے کہ ہم حاضر ہیں اب عمل پڑھنا بند کر دیں تو مطلقاً ان کی کسی بات پر عمل نہ کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ ☆ عائل کو چاہئے کہ وہ اس عمل کے دوران عمل ختمی اختیار کرے اور لوگوں سے کم لے۔ ☆ وقت کی پابندی رکھیں۔ عمل کا جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہو اس میں کی بیشی ہرگز نہ کریں۔ ☆ عمل کے لئے جو کمرہ مخصوص کیا ہے یعنی جس کمرے میں آپ عمل کر رہے ہوں اس کو ہرگز تبدیل نہ کریں۔ ☆ عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا ساکو شرنی لے کر اس پر بزرگوں کے نام کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ ☆ ایسے لوگ جو کہ کسی ایسی مرض کا شکار ہوں یا کسی پر ذی روح مسلط ہو عمل کو ہرگز نہ کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

معمول پر حاضرات کھولنے کے مجرب اعمال

عملیاتی دنیا میں بعض مواقع ایسے آجاتے ہیں کہ فرقہ مخالف (جنات) حاضرات دیکھنے والے کی آنکھوں کے آگے سایہ ڈال دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ حاضرات نظر نہیں آتی۔ یہ باتیں اکثر ایسی جگہوں پر درپیش آتی ہیں جہاں پر طاقتور فرقہ مخالف کا قبضہ ہوتا ہے مثلاً کوئی ایسا گھر جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہے یا کوئی ایسا علاقہ ہے جو کہ آئینی ہے یعنی ارد گرد ویرانوں، قبرستانوں، مرغٹ میں جنات رہتے ہوں تو جو نئی عائل ایسے گھر یا ایسے علاقے میں جائے گا تو جب بھی وہاں پر حاضرات کرے گا تو وہاں پر جنات حاضرات میں دو طرح کا کردار ادا کریں گے۔

حاضرات ہونے ہی نہ دیں گے۔ عائل جس بھی معمول پر حاضرات کرے گا اس کو ناگہانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ خواہ عائل کی حاضرات کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو۔ اگر حاضرات ہو گی تو جنات جہلی کردار ادا کریں گے یعنی حاضرات میں جہلی بزرگ بن کر حاضر ہوں گے اور عائل جو بھی معلومات لے گا وہ سو فیصدی بھوت ہوں گی۔ میں یہ امر بھی واضح کر دوں کہ جب تک عائل کو جنات کا علم نہ ہو گا وہ حاضرات میں کامل ماہر نہیں کھلائے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ حاضرات میں جنات کا عمل دخل بہت زیادہ ہوتا ہے جس کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ حاضرات کا علم صرف اتنا ہی نہیں ہے کہ بچے کو بٹھا کر اس کے ہاتھوں میں نقش پکڑا دیں یا اس کے انگوٹھے پر سیاہی لگا دیں یا آنکھیں بند کر کے حاضرات شروع کر دیں۔ اس کے لئے بہت سی باتوں کو مد نظر رکھنا پڑتا ہے۔

میں نے پہلے بھی یہ بات تفصیل کے ساتھ لکھی ہے کہ حاضرات کا علم بہت وسیع ہے۔ ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ حاضرات کے ہر طرح کے اعمال کتابوں میں نقل در نقل لکھے ہوئے ملتے ہیں لیکن کسی بھی شخص کی ذاتی تحقیق نہیں ہوتی اور نہ ہی کسی عامل نے اس سے قبل حاضرات پر ایسی کتاب لکھی ہوگی جس کی اپنی ذاتی تحقیق ہو۔ یہی وجہ ہے کہ یہ رموز اور خفیہ کتب کتابوں میں نہیں ہیں اور جو لوگ جانتے ہیں وہ کسی بھی طرح دوسروں کو بتانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اس لئے یہ علم قدر مشکل ہو گیا ہے۔

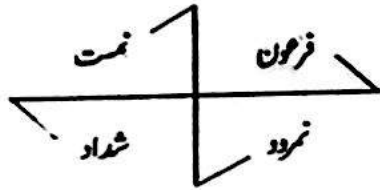
اب غور طلب بات یہ ہے کہ عامل کو یہ بات کیسے پتہ چلے گی کہ حاضرات نہ ہونے کی وجہ فرقہ مخالف کی رکاوٹ ہے تو اس ضمن میں سب سے پہلی جو اہم بات ہے وہ یہ ہے کہ عامل کو ایک ہی معمول رکھنا چاہیے جس پر عامل کو مکمل بھروسہ ہو۔ بالغ اور ہوشیار ہو۔ بجائے اس کے کہ وہ ہر دفعہ نئے معمول پر حاضرات کرے اور اس کو پہلے سکھائے کیونکہ معمول کو تیار کرنے کے لئے کافی عرصہ درکار ہوتا ہے تب جا کر معمول تیار ہوتا ہے اس سے عامل کو یہ بھی فائدہ ہو گا کہ وہ بار بار ہر نئے سچے پر حاضرات کر کے ایک تو اپنا وقت ضائع کرے گا۔ دوسرا اتنا جلدی معمول تیار بھی نہیں ہو سکتا۔ پھر نہ جانے اس کو اتنی جلدی معمول ملے بھی یا نہ ملے۔ جس پر حاضرات ہو تو ایسا معمول جس پر عامل روزمرہ حاضرات کرتا ہو۔ جب کسی دوسرے گھریا کسی دوسرے مقام پر حاضرات نہ ہو تو عامل کو سمجھ لینا چاہیے کہ حاضرات میں جنت رکاوٹ کا باعث بن رہے ہیں۔

دوسری تفصیل یہ ہے کہ عامل جس معمول پر بھی حاضرات کرے گا تو معمول کے سر اور کندھے وزنی ہو جائیں گے سر درد سے پھٹنے لگے گا لیکن اس کو نظر کچھ نہیں آئے گا۔

اب تھیں بھی ہو گئی۔ اب اگلا مرحلہ حاضرات کھولنے کا ہے تو اس کے کئی طریقے ہیں جو کہ عامل کے پاس ہونے چاہئیں۔ اگر کسی ایک عمل یا نقش سے کٹ نہ ہو تو دوسرا طریقہ اختیار کرے۔ دوسرے سے بھی ناگاہی ہو تو تیسرا کرے۔ میں یہ امر بھی

داخل کر دوں کہ جنت کے پاس بہت زیادہ علم ہوتا ہے۔ بعض اوقات وہ ایسا سفلی علم رکھ دیتے ہیں جس کی کٹ مشکل ہی نہیں بلکہ محال بھی ہوتی ہے تو اس سے عامل کی طاقت کا اندازہ ہوتا ہے کیونکہ اس کا مقابلہ جنت کے ساتھ ہوتا ہے۔ دیکھو یہ سفلی علم ہے جو کہ جنت کے پاس ہوتا ہے۔ کسی پر سلیہ ڈالنا کسی کو ہلاک کرنا بدش کرنا لوگوں پر شیطان مسلط کرنا یہ سب کچھ اسی علم سے ممکن ہے۔ یہ دیکھنے میں تو معمولی نقش ہے لیکن اس کی کٹ ہمارے فوری علم سے ممکن نہیں ہے۔ اس نقش کا اثر بدوقت سے نکل ہوئی کوئی سے بھی چیز ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔



جنت سے نکلنے اور ان کو قید کر کے قلام بنانے اور جلائے کے سینکڑوں اعمال ہیں۔ یہاں پر چند نقش اور اعمال لکھے جا رہے ہیں۔

درج ذیل جو مجرب اعمال لکھے جا رہے ہیں یہ اعمال معمول پر حاضرات کھولنے کے علاوہ ان لوگوں کے لئے بھی کارآمد ہوں گے جن پر جنت کے اثرات یا سلیہ ہو یا کوئی ذی روح مسلط ہو اور اس کے سبب ان کا سر اور کندھے وزنی رہے ہوں اور پورے جسم میں درد ہوتا ہو۔

ترکیب نمبر ۱۰۱ اس نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر معمول کو چلا دیں۔

صرف ایک سینکڑ میں سلیہ ہٹ جائے گا۔ یہ نقش ایک جن کا بتایا ہوا ہے۔ نہایت ہی مجرب الجرب ہے اس کی خوبیاں اعلا تحریر میں نہیں لائی جاسکتیں جس کا نتیجہ ہے وہ تجربہ کر سکتا ہے۔ نقش لکھنے کا خاص وقت مقرر نہیں ہے اور نہ ہی اس نقش کی کوئی زکوٰۃ ہے۔ نہ ہی کسی طرح کی پرہیز ہے اور نہ ہی اس نقش کی کوئی چال ہے۔

فعل درج ذیل ہے۔

نمرد	قارون	فرعون	تمراد
بدان	م آن	و بدن	شیوان
تایمت	آسات	واط	دان

ترکیب نمبر 2 اس فعل کو لکھ لیں اور معمول یا مریض کو کہیں کہ وہ اس پر چٹاب کر دے۔ اس کے بعد اس کو جلا دیں۔ انشاء اللہ نتیجہ آپ کی مرضی کے مطابق نکلے گا۔ مجرب الجرب فعل ہے۔ فعل کی چال کوئی نہیں ہے اور نہ ہی کھسے کا کوئی وقت مقرر ہے۔

فعل درج ذیل ہے۔

فرعون	ہلن
قارون	انیسوان
شیوان	جات

ترکیب نمبر 3


فعل کی چال مرغ آتش ہے۔ فعل درج ذیل ہے۔

لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد
لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد
لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد
لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد	لکھ فرعون غرق شد

اہلیس تیس نمرد مردود شد ادبید او فرعون بے مون ہلن بے سلان ابو جمل لعین ہاروت ماروت و سامری بنام آن لعینان سحر جلود لوند و بندش سفل و علوی ہم جسم نذر آتش شود و اثرات اور بحر فرقاب شود

مندرجہ بالا فعل کو لکھ کر بتائیں اور آگ لگا کر معمول کو اس کی دھونی دیں۔ بس ایک سیکنڈ کی دیر ہوگی۔ جو بھی ذی روح حاضرات میں رکاوٹ ہوگی وہ یا تو بھاگ جائیں گے ورنہ سب خاک ہو جائیں گے۔ یہ سب کچھ معمول کو نظر آئے گا اور بتائے گا۔

ترکیب نمبر 4 ان لعینوں کو اسی طرح لکھ کر فعل معمول کے پورے جسم پر اچھی طرح پھیریں اور پھر اس کو آگ لگا دیں۔ انشاء اللہ نتیجہ آپ کی مرضی کے مطابق نکلے گا۔ فعل کی کوئی چال نہیں ہے۔ اس طرح لکھیں۔ اسی میں قائمہ ہے۔ فعل درج ذیل ہے۔



اہلیس	فرعون	شداد	نمرد
فرعون	قارون	شداد	اہلیس
شداد	نمرد	ہلن	فرعون
نمرد	اہلیس	فرعون	قارون

ترکیب نمبر 5 اگر بتی لے کر اس پر اس عمل کو 21 مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر سات مرتبہ پڑھنے کے بعد اس پر دم کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد اس کو کمرے میں لگا دیں جہاں پر حاضرات کرنی ہو۔ حاضرات میں جو بھی رکاوٹ ہوگی وہ انشاء اللہ دور ہو جائے گی اور نہایت ہی واضح حاضرات ہوگی۔ نہایت ہی مجرب الجرب اور تجربہ شدہ عمل ہے اور میرے معمولات میں اب بھی شامل ہے اور حد درجہ صحیح عمل ہے۔ عمل درج ذیل ہے۔

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ

سینکڑوں جنت کو حاضر کر کے ان کی مدد سے یہ نقوش تیار کئے گئے ہیں۔
حاضرات کھولے سایہ ہٹانے کے علاوہ ان کے ہزار ہا راز پوشیدہ ہیں۔
ایسے معمول جو کہ آئینی مرض کا شکار ہو یا کسی ذی روح کے اثرات یا جنت کا
سایہ ہو ان نقوش کی بدولت ان پر حاضرات کھولی جاسکتی ہے۔ تمام اعمال تجربہ شدہ ہیں۔

تشخیص امراض کے مجرب طریقے

بعض نام نہاد عالموں کو دیکھا گیا ہے کہ جب ان کے پاس مریضوں کو لایا جاتا ہے
تو مریض پر یہ لوگ بغیر تشخیص کے تشدد کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ڈنڈوں سے مارتے ہیں
یا ہل پکڑ کر کھینچتے ہیں پھر تعویذات لکھ کر طرح طرح کی دھونیاں دیتے ہیں۔ یہ لوگ سمجھتے
ہیں کہ مارنے سے یا ہل کھینچنے سے جن حاضر ہو جائے گا یا مریض کو چھوڑ کر بھاگ جائے
گ۔ یہ ان لوگوں کی غلط فہمی ہے۔ یہ طریقے اعتقاد اور غلط ہیں۔ مریضوں کو چاہیے کہ
ایسے لوگوں کے پاس ہرگز نہ جائیں جو کہ اس طرح کا لوگوں پر تشدد کرتے ہیں۔ ایک
اتجھے مال کو یہ باتیں زیب نہیں دیتیں کہ وہ مریضوں پر بغیر تشخیص کے تشدد کرے۔
جب بھی کوئی ایسا مریض آئے تو سب سے پہلے تشخیص کریں۔ قارئین کی سمولت کے
لئے تشخیص کے مجرب طریقے لکھے جا رہے ہیں۔

تشخیص امراض کا خاص پر اسرار نقش

ترکیب نمبر 1 جب بھی آپ کے پاس کوئی مریض اس طرح کا آئے
جس کے مرض کا پتہ نہ چلا ہو کہ اس کو مرض روحانی ہے یا کہ جسمانی؟ تو آپ ایسا کریں
کہ اس نقش کو کھلی پٹیل سے لکھ دیں اور ایک شیشے کے گلاس میں پانی ڈال کر اس نقش
کو گلاس میں ڈال دیں لیکن نقش گلاس میں ڈالنے سے پہلے مریض کو پانی چکھا دیں تاکہ
اس کو تسلی ہو جائے کہ پانی میں پہلے تو ملاوٹ نہیں ہے۔ گلاس میں نقش ڈالنے کے بعد
مریض کو سامنے بٹھا دیں اور سورہ انسان کو تین مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ جہاں پر اس

آئے تو اس کی سات مرتبہ تسمیہ کریں اور پانی پر دم کر دیں۔
نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۷۱۴۵	۷۱۴۹	۷۱۵۲	۷۱۴۸
۷۱۵۱	۷۱۳۹	۷۱۴۴	۷۱۵۰
۷۱۴۰	۷۱۵۴	۷۱۴۷	۷۱۴۳
۷۱۴۸	۷۱۴۲	۷۱۴۱	۷۱۵۳

اس کے بعد یہ پانی مریض کو پلا دیں۔ اگر مریض کو مرض روحانی ہو گا تو پانی کا
ذائقہ تبدیل ہو جائے گا۔ پو اور پانی کا ذائقہ مریض سے معلوم کر کے درج ذیل جدول
سے بیماری کی تشخیص کریں۔

اس کا دوسرا طریقہ جو کہ میں نے بذریعہ حاضرات دریافت کیا ہے وہ اس طرح
ہے کہ گلاس میں نقش ڈالنے کے بعد یا علی گوسات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ یہ عمل
تین بار کریں۔ اس کے بعد یہ پانی مریض کو پلا دیں۔ ذائقہ معلوم کر کے مرض کی تشخیص
کریں۔ اگر مرض جسمانی ہو گا تو پھر پانی کا ذائقہ تبدیل نہ ہو گا۔

جدول درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ذائقہ	اشارات
1	کڑوا، پٹبول، مٹی کا تیل	جنت و آسیب، گھر میں رہائش
2	کیلا یا بالکل پھیکا	جادو ٹونہ پرانے تعویذات کا اثر
3	عرق گلاب یا زم زم	کسی بزرگ کا سایہ
4	چاروں عرق جیسا	والدہ سے اثر چلا آ رہا ہے
5	عرق گاؤ زبیاں جیسا	باپ دادا سے اثر چلا آ رہا ہے

اگر مریض مندرجہ بالا قش کو دیکھ کر ہائل خاموش رہے تو مرض جسمانی ہے۔
اگر قش دیکھنے سے مریض کا سر اور کندھے و ذئی ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ مریض پر کسی
ذی روح کے اثرات ہیں۔

ترکیب نمبر 3 ایسا مریض جس کے بارے میں یہ تحقیق کرنی ہو کہ
مریض کو کیا مرض ہے تو مریض کو اپنے سامنے بٹھا کر اس قش کو مریض آتش چال سے لکھا
شروع کریں۔ جو نئی عال قش لکھا شروع کرے گا مریض پر جو بھی ذی روح مسلط ہو گی
وہ حاضر ہو جائے گی۔ ہو سکتا ہے کہ قش پورا لکھنے کی قوت ہی نہ آئے۔ اگر مریض کے
سر اور کندھے بھاری ہو جائیں تو کوئی چیز حاضر نہ ہو تو سمجھ لیں کہ مریض پر کسی ذی روح
کے اثرات ہیں اس کا علاج کریں۔ علاج کے طریقے کتب میں وضاحت سے لکھ دیئے
گئے ہیں۔

قش درج ذیل ہے۔

شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد
شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد
شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد
شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد	شکر فرعون حاضر شد

ترکیب نمبر 4 ایک کورا مٹی کا سکورا لے کر اس پر کھلی سیاحی سے یہ
عزیمت لکھیں۔

۲۴۱۱۱۲ ح ۳ ح ۳ ح ۳ ح ۳ ح ۵۱۸۳۱۱

اس سکورے کو عزیمت لکھنے کے بعد مریض کے چاروں طرف سات مرتبہ
گردش دے۔ پھر اس کو آگ میں ڈال دیں۔ اگر حروف سفید ہو جائیں تو سحر ہے۔ اگر
سرخ ہو جائیں تو چیل کا اثر ہے۔ اگر عتب ہو جائیں تو جن کا اثر ہے۔ اگر کالے ی

6	موتیا کی خوشبو	ہندوانی کا سلیہ
7	چھتر کا بدودار ذائقہ	جیلانی کا سلیہ
8	حقے کا پانی	سکھ کا ہمزاد
9	رات کی رائی جیسا	پری کا اثر
10	گلو کوڑ جیسا	بچوں پر تعویذات کا اثر
11	روح افزاء کی مانند	جنت کا اثر یا سلیہ
12	صندلی خوشبو	ہندو کا سلیہ
13	مالے یا سگریٹ جیسا	کسی بزرگ کی پشت پناہی سے تکلیف
14	مٹی کی بو آنا	قریبی رشتہ داروں کی جانب سے
15	نمکین ذائقہ	تعویذات کا حملہ
		تعویذات کا اثر قریبی رشتہ دار

ترکیب نمبر 2 جب بھی کوئی مریض آپ کے پاس ایسا آئے جس کی
بیماری کا پتہ نہ چلا ہو کہ اس کو مرض جسمانی ہے یا کہ روحانی تو اس کا طریقہ یوں ہے کہ
اس قش کو لکھ کر مریض کو پکڑا دیں کہ وہ اس دیکھے۔ اگر قش کو دیکھ کر مریض رونے
لگے تو سمجھیں کہ اس پر جنت کا اثر ہے۔ اگر ہنسنے لگے تو پھر اس پر کوئی خبیث روح مسلط
ہے۔

قش درج ذیل ہے۔



رہیں تو مرض جسمانی ہے۔

ترکیب نمبر 5

اسی مریض کو اپنے سامنے بٹھالیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ ام یا بلوچ کو تیز پڑھے۔ چہ مرتبہ پڑھنے سے مریض پر جو بھی چیز ہو گی وہ حاضر ہو کر عامل سے ہکلام ہوگی۔ اگر مریض کسی وجہ سے نہ پڑھ سکے تو پھر عامل پڑھ کر دم کر دے۔ نفلت ہی مجرب طریقہ ہے۔

ترکیب نمبر 6

اول تین مرتبہ درود ابراہیمی و سات مرتبہ الحمد شریف کے شروع میں بسم اللہ کی آخری نیم ملا کر پڑھیں اور مریض پر دم کر دیں۔ اس دوران حاضر ہوگی۔ اس کے بعد حاضر شدہ چیز سے بت کریں۔ اگر وہ نہ ملے تو اس کو جلا دیں۔

مندرجہ بالا تمام تشفی کے طریقے تجربہ شدہ ہیں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

جب بھی کوئی مریض آپ کے پاس آئے تو تشفی کرنے سے قبل اس کے گلے یا بازو پر اگر کوئی تعویذ ہو تو اس کو اترا دیں ورنہ حضرات نہیں ہوگی اور نہ ہی تشفی ہوگی۔

اگر کسی مریض پر کوئی ذی روح حاضر نہ ہو لیکن تشفی سے صرف اس کے سر اور کندھے و ذنی ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ مریض پر جنت یا کسی ذی روح کے اثرات ہیں یا سایہ ہے۔

تشفی کرنے پر اگر مریض کو جسم میں سونیل جھتی ہوئی محسوس ہوں تو مریض پر تعویذات کے اثرات ہیں۔

اکثر اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ بعض اوقات جنت اس طرح کے طاقتور ہوتے ہیں یعنی اس میں اس طرح کی قوتیں ہوتی ہیں کہ وہ عامل کے ہر عمل کو سلب کر دیتے ہیں اور تشفی ہی نہیں ہونے دیتے۔ اس لئے مختلف طریقوں سے

تشفی کر لینی چاہئے تاکہ شبہ نہ رہے۔ اگر تشفی میں کوئی ذی روح رکاوٹ کا باعث بنے تو پھر کسی معمول پر حضرات کر کے تشفی کریں لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ اس وقت مریض کو اپنے پاس نہ بٹھائیں ورنہ حضرات میں رکاوٹ ہوگی۔ یہ ایک خاص نکتہ تھا جس کی میں نے وضاحت کی دی ہے۔

حاضرات سورہ یسین شریف

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے اور یہ حضرات کبیرہ ہے۔ اس حضرات میں بڑے بڑے بزرگوں کی ارواح حاضر ہوتی ہیں اور عامل کی روحانی مدد کرتے ہیں۔ اس کی سرپرستی اور راہنمائی کا عہدہ کرتے ہیں۔ عامل کے جو بھی جائز مقاصد اور کام ہوتے ہیں وہ پورا کرتے ہیں۔ اس حضرات کی یہ خوبی ہے کہ اس میں کسی طرح کی زکوٰۃ یا چلہ کشی کی ضرورت نہیں ہے البتہ یہ شرط ضروری ہے کہ عامل کسی بھی دوسری حضرات کا عامل ہو۔ یہ حضرات بہت اہم ہے اور روحانی عملیات کا ایک بہت بڑا خزانہ ہے۔ اس فن کے شائقین کے لئے یہ ایک ثلور اور ثلیاب تحفہ ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

اس حضرات کے لئے سب سے پہلے ایک ایسا کمرہ منتخب کریں جو کہ پاک و صاف ہو اور علیحدہ ہو۔ کمرے میں چٹکی وغیرہ بٹھالیں اور اگر قیام روشن کر دیں۔ کمرے میں کسی اور طرح کی بھی خوشبو بٹھالیں۔ اس کے بعد کمرے میں کوئی میٹھی چیز بھی رکھ لیں اور کافی مقدار میں پانی بھی کسی پاک برتن میں ڈال کر اپنے پاس رکھیں۔ کمرے میں لوگوں کے لئے کوئی پابندی نہیں ہے کہ کتنے ہوں تاہم ایسے لوگوں کو شامل کریں جن لوگوں کے مسائل ہوں اور وہ حل چاہتے ہوں۔ یہ خیال رہے کہ ہر شخص با وضو ہو۔ ٹپاک لوگوں کو کمرے میں ہرگز داخل نہ ہونے دیں۔ عامل کو چاہئے کہ حضرات میں صرف اسی معمول کو بٹھائے جس پر پہلے کسی بھی طریقے سے حضرات کرتا ہو۔

ترکیب حضرات

نوپہری جمعرات کو بعد از نماز عصر سورہ یٰسین شریف کو ایک ہی نشست میں گیارہ دفعہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھیں۔ اگر عامل سورہ یٰسین نہ پڑھ سکا ہو تو کسی ایسے شخص کو بٹھائے جو کہ روانی سے سورہ یٰسین پڑھ سکے۔ عمل کے دوران بڑے بڑے بزرگ حضرت علامہ علی شہ، حضرت داماد آج بخش، حضرت نظام الدین اولیاء، حضرت سلیمان قاری، حضرت غنی سلطان باہو، حضرت بری سرکار، حضرت غنی شہباز قلندر، حضرت بلال لال شہ اور حضرت فوٹ پاک کے خصوصی مریدین حاضر ہوں گے۔ جب عمل کا اختتام ہو تو معمول کی معرفت نہایت ہی ادب سے سلام کریں۔ حاضر ہونے کا شکریہ ادا کریں اور پھر ختم دلائیں۔ جب بزرگ دعا کر چکیں تو پھر جو جو مسائل ہوں وہ بزرگوں کو بتائیں۔ یاد رہے کہ جو بھی مقاصد ہوں وہ جائز ہوں انشاء اللہ وہ کام ضرور کریں گے۔ آزمائش شرط ہے۔

اس کے بعد بیٹھی چیز بچوں میں تقسیم کر دیں اور پانی کو گھر میں دیواروں کے ساتھ اس طرح ڈالیں جہاں پر بے ادبی نہ ہونے پائے۔ جو لوگ بیمار ہوں ان کو پانی پلا دیں۔ خواہ بیماری جسمانی ہو یا کہ روحانی۔ انشاء اللہ مریضوں کو کلی صحت ہوگی۔ یہ حضرات سینے میں صرف ایک دن ہوتی ہے جو کہ نوپہری جمعرات کو کی جاتی ہے۔ صاحب علم لوگوں کے لئے اس حضرات میں بہت سارے راز پوشیدہ ہیں۔ انشاء اللہ اس حضرات کی خوبیاں معلوم ہوں گی۔ میں نے دل کھول کر اس کی تشریح کر دی ہے۔ گھر میں جو پانی دیواروں پر ڈالیں گے اس کے اثرات جو ظاہر ہوں گے وہ عامل خود ملاحظہ کرے گا۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

جس کمرے میں حضرات کی جلے وہ پاک و صاف اور ملبودہ ہو۔ اس کمرے

میں کسی ایسی عورت کو داخل نہ ہونے دیں جس کو ماہواری آری ہو ورنہ حضرات نہ ہو گی۔

یہ حضرات صرف نوپہری جمعرات کو ہوتی ہے۔ باقی دنوں میں نہ ہوگی۔ اس حضرات کے لئے کسی طرح کی زکوٰۃ یا چلہ کشی کی ضرورت نہیں ہے تاہم عامل کا کسی دوسری حضرات کا عامل ہونا ضروری ہے۔ جو لوگ کسی بھی حضرات کے عامل نہ ہوں وہ یہ حضرات ہرگز نہ کریں ورنہ مایوسی یا کسی نقصان کا امکان ہے۔ اس حضرات میں صرف اسی معمول کو بٹھایا جائے جس پر عامل کسی بھی دوسرے طریقے سے حضرات کرتا ہو تاکہ شبہ نہ رہے۔

حضرات سورہ منزل شریف (تجربہ شدہ)

حضرات کا یہ عمل جنت کا ہے جس کے صحیح ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ یہ عمل کسی دیرانے میں جا کر کرنا ہے۔ گھر کی نسبت دیرانے میں ڈر و خوف زیادہ آتا ہے اس لئے اس عمل کو بہت افراہی کر سکتے ہیں۔ کامیابی کی صورت میں سب نعمتیں میر آئیں گی۔ جو کام آپ جنت سے کہیں گے وہ چشم زدن میں پورا کریں گے۔ خزانے لاکر دیں گے۔ پل پل کی خیریں دیں گے۔ روپیہ پیسہ کا ڈھیر لگا دیں گے لیکن خبردار دنیاوی لالچ کو قریب نہ آنے دیں۔ جو کام شرائط میں شامل نہ ہوں گے اگر جنت سے کے گا تو جنت دوستی کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند کر کے دشمنی کا دروازہ کھول دیں گے۔ پھر کوئی علاج کارگر نہ ہو گا۔ جنت تعلق کرنا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے تاہم ترکیب لکھی جا رہی ہے۔ صاحب صلاحیت و صاحب ہمت لوگ اللہ کے مجروسہ پر تقدیر آزمائیں گے ہیں۔ عمل اپنی جگہ پر لیکن کامیابی اللہ کے فضل ہی پر موقوف ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

ترکیب سب سے پہلے اس عمل کے لئے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جو آبپری سے دور ہو۔ کھل تھلی ہو۔ آتے جاتے وقت یا عمل کرتے وقت کوئی دوسرا

فصل آپ کو نہ دیکھے۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنے گرد حصار مضبوط کر لیں تاکہ دل کو تسلی ہو رہے۔ نوچری جہرات کو بعد از نماز عشاء سورہ مزمل شریف کو چالیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

دوران عمل عامل کو روزانہ ذرا ذی صورتی نظر آیا کریں گی اور عمل بند کرانے کی مجرور کو ششیں کریں گی۔ اس کے علاوہ سبچو اور خوخوار دوعے بھی حصار کے باہر نظر آئیں گے اور عامل کو ڈرانے کی کوشش کریں گے۔ بس عامل کو چاہیے کہ وہ اپنے کام میں مشغول رہے اور ان کی طرف دھیان نہ دے جو کچھ ہو گا حصار کے باہر ہی ہو گا۔ حصار کے اندر یہ چیزیں آنے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ دوسرا یہ سب نظری دھوکہ ہوتا ہے۔ حقیقت سے اس جہ کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہو گا۔ ہل اگر خود ہی ڈر گیا اور حصار سے باہر نکل گیا تو پھر نہ نہیں۔ موقع ہی پر رجعت میں گر لگا ہو جائے گا اور پھر کوئی علاج بھی کار نہ ہو گا اس لئے عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہیے کہ میں اس کو کبھی سکون گایا نہیں۔

عمل کے اختتام پر جنوں کا سردار حاضر ہو گا جس کے ساتھ اور بھی جنت ہوں گے وہ آکر حصار کے باہر کھڑے ہو جائیں گے اور جنوں کا سردار آپ سے پوچھے گا کہ ہمیں کیوں بلایا ہے۔ آپ اس سے کہیں کہ میں دنیاوی کاموں اور جائز کاموں میں آپ سے مدد لینا چاہتا ہوں۔ وہ آپ سے کچھ شرائط طے کریں گے اور بلور نشانی ایک انگوٹھی دیں گے اور حاضری کا طریقہ بتادیں گے۔

ہماروں قل شریف اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر چمڑی یا چاقو پر دم کر کے اپنے ارد گرد حصار کر لیں اور جلی پر ملنے والے دہلی پر چمڑی گاڑ دیں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

سب سے پہلے کسی عامل کمال سے اس عمل کو کرنے کی اجازت لیں۔

عمل کا اتمام کسی سے بھی نہ کریں خواہ وہ آپ کا کتنا ہی قریبی دوست کہیں نہ

ہو۔

اگر دوران عمل کوئی ذی روح حاضر ہو تو اس سے مطلق بات چیت نہ کریں اور نہ ہی اس سے کوئی چیز لیں۔

عامل کو چاہیے کہ وہ اس عمل کے دوران مطلق عملی اختیار کریں اور لوگوں سے کم لے جلتے۔

وقت کی پابندی کریں۔ جو وقت پہلے دن مقرر کریں اس میں کی بیشی نہ کریں۔

دوران عمل آتے جاتے وقت کوئی دوسرا شخص آپ کو نہ دیکھے۔ جس روز کسی نے دیکھ لیا تو عمل بیکار جائیں اور پھر اس کو نئے سرے سے شروع کریں۔

دوران عمل جو کچھ بھی نظر آئے اس کا ذکر دوسروں سے نہ کریں ورنہ رجعت ہو جائے گی۔

عمل شروع کرنے سے قبل سوا پتو یا سوا کھو شرنی لے کر اس پر قاتھ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

ایسے لوگ جو کہ آئینی مرض کا شکار ہوں یا کسی بیماری میں مبتلا ہوں وہ اس عمل کو ہرگز نہ کریں ورنہ ظفرہ عظیم ہو گا۔

چمل کاف باسوکھل

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا اخْتَاتِيْل كَمْ يَكْفِيكَ وَاجِفَةٌ يَا ذَاكَ تَنْبِلُ كَفَاكَهَا
كَكِيْمِيْن يَا خَيْرَاتِيْل كَانْ مِنْ كَلْكَلْ يَا كَلْكَاتِيْل تَكِيْرُ كَرَا يَا مِيْكَاتِيْل كَكِيْرُ الْكَبِيْرُ يَا
نَعْمَاتِيْل لِيْ كَتِيْدَ تَخْكِيْنِ مُشْكَشَكَةً يَا سَرْكَاتِيْل كَلْكَبِكْ لَكَبْ يَا هَمَزَاتِيْل
كَفَاكَ عَلِيْنِ كَفَاكَ الْكَافُ كَرِيْفَةٌ يَا عَزْرَاتِيْل يَا كَوْكَبَا كَانْ يَخْكِيْ يَا لَوْحَاتِيْل
كَوْكَبِ الْقَلْبِكْ يَا اِسْمَاتِيْل بِحَقِّ شَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِيْ شَيْئًا لِلّٰهْ يَا خَالِفُطْ يَا
خَفِيْظُطْ يَا وَكِيْلُطْ يَا اَلَلّٰهْ يَا اَلَلّٰهْ بِحَقِّ كَهْمَقِصْ خُمْعَتَقْ قُلْ كَرْدَمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اللہ مرکز دم محقق زسؤل اللہ

طریقہ زکوٰۃ

عمل کرنے سے پہلے تین روزے رکھنے چاہئیں پھر ہر روز
ترک جلی و جلی کریں پھر ایک مکان اچھا صاف ستھرا مہیا کریں۔ جس میں دوسرے آدمی
کا گزر نہ ہو۔ دونوں زانوں ہو کر بیٹھے آنکھیں کھلی رکھیں۔ 1141 مرتبہ چہل کاف
پڑھیں۔ چالیس رات پڑھائی کریں۔ ہر رات 1141 مرتبہ پڑھنا ہو گا۔ اس دوران منوکل
حاضر ہوتے رہیں گے نہایت خوفناک صورت بنائیں گے مگر آپ بالکل خوف نہ کھائیں۔
جب منوکل دیکھیں گے کہ کوئی خوف نہیں کرتا تو زنی اختیار کریں گے۔ جب منوکل
سلام کرے تو اس کو اشارے سے جواب دیں۔ پھر جب منوکل کا سردار کہے کہ تیرا کیا
مقصد ہے تو آپ اپنا مطلب بیان کر دیں کہ میں آپ سے دوستی چاہتا ہوں۔ آپ سے کام
لیتا چاہتا ہوں۔ جب منوکل قبول کرے تو اس سے نشانی لے لیں۔ اگر نشانی نہ دیں تو آپ
اس کو ہرگز نہ جانے دیں۔ چہل کاف کا ورد شروع کر دیں وہ نہ جاسکے گا۔ اگر وہ کوئی جائز
بات کہے تو آپ قبول کر لیں۔ ایک بات یاد رکھیں کہ منوکل سے وعیفہ ختم کر کے بات
چیت کریں۔ جب تک وعیفہ ختم نہ ہو بات ہرگز نہ کریں۔ وعیفہ کے دوران اگر منوکل
بلائے تو اشارہ سے جواب دیں اور ان کو اشارے سے خاموش کر دیں۔ جس وقت وعیفہ
پڑھ لے تو پھر اس سے بات چیت کرے اور عہد معاہدہ کر کے اس کو رخصت کر دے۔
جب کام لیتا ہو تو بلالیا کرے۔ یاد رہے کہ حصار ضروری ہے۔

طریقہ زکوٰۃ 2

اول دریا کے کنارے ایسی جگہ تلاش کریں جو
آبدی سے دور ہو۔ آسمان کے زیر سایہ پڑھنا ہو گا۔ کسی چھت والے مکان میں یہ عمل
نہیں کر سکتے۔ بارش وغیرہ کے لئے پلاسٹک کی چادر بٹالیں۔ جب بارش آجائے وہ اوپر
ڈال لیں اور عمل جاری رکھیں۔ حصار اضع ضروری ہے۔ پرہیز جلالی و جلی کریں۔ عمل
شروع کرنے سے پہلے تین روزے رکھیں۔ پتہ بالکل نہ ہو ورنہ عمل دوبارہ شروع کرنا ہو
گا۔ 1111 مرتبہ روزانہ ورد کریں۔ 41 دن عمل کریں۔ دوران عمل منوکلات حاضر
ہوں گے۔ خوف بالکل نہ کھائیں۔ جب ان کا سردار حاضر ہو اس سے بات چیت کریں۔

جب وہ بلائے تو وعیفہ کے دوران مت بولیں۔ وعیفہ ختم کر کے پھر اس سے
بات چیت کریں۔ وہ کہے گا کہ مقصد کیا ہے؟ آپ کہیں کہ میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا
ہوں اور آپ میرے پاس رہیں۔ میں آپ سے کام لوں گا۔ جب وہ قبول کرے تو عہد
معاہدہ کر کے اس سے نشانی طلب کریں۔ اگر نشانی دے تو رخصت کریں ورنہ زور زور
سے چہل کاف کا ورد کریں وہ نہ جاسکے گا۔ پس نشانی کے مطابق عمل کر کے اس کو
بلائیں۔ وہ آکر کام کر دیں گے۔ جو حکم کرے تعمیل کریں گے۔

طریقہ زکوٰۃ نمبر 3

کسی پاک و صاف مکان میں تنہا چالیس روز قیام
کریں۔ نماز کی پابندی کریں۔ بلائفہ صبح سویرے غسل کریں اور لباس سفید پاک و صاف
نصب تن کریں۔ دل پسند خوشبو استعمال کریں۔ ہر وقت بلوضو رہیں اور زمین پر سویا
کریں۔ بغیر ضرورت بات چیت نہ کریں۔ جھوٹ سے قطعی پرہیز ضروری ہے۔ اعتقاد اور
یقین پختہ رکھیں۔ بدو دار اشیاء مثلاً لسن، پیاز وغیرہ ہرگز استعمال نہ کریں۔ محل پرہیز
جلالی و جلی اختیار کریں۔ ہر روز بقدر حیثیت کچھ خیرات کیا کریں اور چند پرندے بطور
صدقہ آزاد چھوڑ دیں۔ آغاز عمل نوچندی جمعرات سے کریں۔ بعد از نماز عشاء دو رکعت
نماز نفل ادا کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ایک ہزار بار چہل
کاف پڑھیں اور صدق دل سے دعا مانگیں اور زمین پر سو جائیں۔ خواب یا جاگتے میں کچھ
نظرائے تو ماسوائے استوا کمال عامل کے کسی سے بیان نہ کریں۔ وقت کی پابندی کریں۔
جبکہ تبدیل نہ ہو۔ پتہ نہ ہو۔ پتہ کی صورت میں عمل دوبارہ شروع کرنا ہو گا۔ 40 دن
عمل کریں۔ جب منوکل حاضر ہوں تو سابق طریقہ سے عہد معاہدہ کریں۔ یہ زکوٰۃ پوری
ہو گی۔ اب صبح و شام 41 مرتبہ ہمیشہ وعیفہ پڑھا کریں۔

طریقہ چہل کاف خاص راز سینہ

ایک ہی رات میں ایک ہی نشست میں 1111 بار پڑھیں۔ جس حالت میں
بیشیں اس میں حرکت بالکل نہ ہو ورنہ عمل باطل ہو جائے گا ضروری ہے کہ ضرورت

اثر جاتا رہے گا اور مریض فوراً شفا یاب ہو جائے گا۔

کلمات یوں ہیں۔

اَلْخَاخُ اَلْجَاخُ دَاخٌ يَدْخُوخُ يَا خَاخَرَ الْخَقَاخَا خَوْخِيَا طَاخَا
اَخَاوِيْلَ مَرَجَ اَهَاوِيْلَ وَلَا خَيْرَ اَخَهَا خَاخِيْرَا حَافِظَا وَ هَاوِيْلَا مِيْنُ
خَاوِيْلَ وَ كَاوِيْلَ بِسَخِرَ وَلَا خَاوِيْلَ خَشَوْعَا فَكُنْ لَنَا سَدَافِعَا اَنْتَمَهَا
يَا خَاخَا خَوْذَا بِحَقِّ الْخَاءِ وَالْوَخَاءِ الْخَاءِ خَاخَا ۝

ترکیب نمبر 5 بروز جمعرات بعد از نماز مغرب مٹی کا چراغ لے کر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور آسیب زدہ مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی لو پر نظر رکھے۔ عال سورہ التکوین (پارہ 28) کو تین مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعرات تک کریں۔ آخری روز یعنی آخری جمعرات کو عمل کرنے سے پہلے کوئی مٹیسی چیز رکھ لیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اس چیز کو بچوں میں تقسیم کر دے۔ یہ حاضرات کا عمل صرف مریضوں کے لئے ہے اور یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قلب جیلانی سے منسوب ہے۔ اس عمل کا تجربہ سینکڑوں مریضوں پر کیا گیا ہے جو کہ بفضل خدا صحت یاب ہوئے ہیں۔

ترکیب نمبر 6 بروز جمعہ سورہ یسین شریف کو سات بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے پاس چینی اور الائچی رکھ لیں اور اس پر دم کر کے مریض کو چینی چائے میں ملا کر دیں۔ جب طبیعت خراب ہو تو الائچی منہ میں رکھ لیا کرے۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعہ تک کریں۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قلب جیلانی سے منسوب ہے)۔

ترکیب نمبر 7 جلدو سحر کے لئے نہایت ہی مجرب نقش ہے۔ تین عدد نقش لکھیں۔ ایک نقش مریض کے گلے میں پٹا دیں 'دوسرا اپنے کے لئے اور تیسرا نمائے کے لئے۔ نماز کے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ تعویذ کا پانی کسی گندی ٹالی یا

ٹپاک جگہ پر نہ جائے۔ یعنی اس پانی کی بے ادبی نہ ہو۔ بہتر ہو گا کہ مریض کسی ٹب میں نمائے اور اس کے بعد یہ پانی پھت وغیرہ پر ڈال دیں یا ایسی جگہ ڈالیں۔ جملہ پر بے ادبی نہ ہو۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۱۸	۲۳۲	۲۲۸	۲۲۵
۲۲۹	۲۲۳	۲۱۹	۲۳۱
۲۲۳	۲۲۶	۲۳۳	۲۲۰
۲۳۳	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۷

یا قابض اقبض جمع اثرات سحر و جادو و آسیب و نظریہ حق یا قابض اقبض اقبض اقبض اقبض
السلامہ السلامہ الوحا الوحا الوحا

ترکیب نمبر 8 جادو علوی ہو یا سفلی اس عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور کنویں کے پانی پر 21 مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اسی پانی کو 21 روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں اور اس عزیمت کو 21 مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رات کو مریض کے پورے بدن کی مالش کرتے رہیں انشاء اللہ مریض کو شفاء ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔

موسیٰ و ہارون کی لاشی ٹوٹا کرنے والے کی ٹوٹنے والی سحر پڑے موت کی کھالی کعبہ کی نظریہ کار ہوا جادو کا اثر بسم اللہ اکبر لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم ۝

ترکیب نمبر 9 سحر و جادو اتارنے کا ایک مجرب عمل لکھا جاتا ہے۔ 41 اگر تھیں لیں اور ہر ایک اگر حق پر و اذا بطشتم بطشتم جب سارین گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس آیت کا نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

صبح و شام ایک اگر حق مریض کے سرہانے جلائیں اور ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت 100 مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگر حق جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک دو گھونٹ مریض کو پلا دیں۔ اگر حق کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں تاکہ راکھ محفوظ کی جاسکے 41 اگر قیام 20 دن میں ختم ہو جائیں گی۔ سب کی راکھ جمع کر کے رکھ لیں اور اکیسویں دن مریض غسل خانہ میں جا کر اسی راکھ کو اپنے پورے بدن پر طے پوشیدہ مقلات چھوڑ دے۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائے۔ چند منٹ کے بعد غسل کر لے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔
نقش اس آیت کا یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۸	۶۲۲	۶۲۵	۶۱۱
۶۲۳	۶۱۲	۶۱۷	۶۲۳
۶۱۳	۶۲۷	۶۲۰	۶۱۶
۶۲۱	۶۱۵	۶۱۴	۶۲۶

یا اللہ جل جلالہ۔ بحرۃ میں نقش (بیماری کا نام) رفع شد

ترکیب نمبر 10 (جادو سے حفاظت کا عمل)

بعد از نماز فجر اور بعد نماز عشاء حق تعالیٰ کا اسم معانی یا قابض 33 مرتبہ پڑھا کریں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ کسی بھی طرح کا جادو خواہ وہ علوی ہو یا سفلی آپ پر اثر انداز نہیں ہو گا۔ چھوٹے بچوں پر آپ اس اسم کو 33 مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ اس طرح بچے بھی مکر کے برے اثرات سے انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

ترکیب نمبر 11 (شفائے امراض کا نایاب نقش)

یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں اور گھول کر پلائیں۔ ہر قسم کے سحری و آسمانی و جسمانی امراض میں تعویذ تیرہ دفع ہے۔ سحر و جادو میں بے استیا مجرب ہے۔ اگر کسی گھر میں ہر وقت بیماری و پریشانی رہتی ہو تو یہی نقش لکھ کر دروازے کی چوکت میں لگائیں جس کے نیچے سے سب آتے جاتے رہیں اور کچھ پلاتے رہیں۔ ایک دو دن میں سب اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

یا شانی بسم اللہ الرحمن الرحیم یا کلنی

ط یا بدوح	ط یا بدوح	ط یا بدوح
ط یا بدوح	ط یا بدوح	ط یا بدوح
ط یا بدوح	ط یا بدوح	ط یا بدوح



یا تبارکونی برداد سلام یا شانی یا کلنی یا معلانی یا حانظ یا حفیظ یا سلام یا دافع البلیات یا دافع المصائب یا دافع الامراض یا بدوح و نزل من القرآن ما هو شفاء و رحمة للعوالمین ۵

ترکیب نمبر 12 سات بچے موتی لیں۔ ہر ایک موتی پر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن تک پلائیں۔ انھیں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور 6 موتی الگ الگ کٹوڑوں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انہی میں رہے گی۔ جادو نہیں ہو سکے گا۔

ترکیب نمبر 13 جس شخص کو آسیب کا اثر ہو تو اس کو چاہیے کہ اس نقش کو قلیت بنا کر کوراچہ افرغ لے کر جس میں پانی نہ لگا ہو۔ سرسوں کا خالص تیل لے کر

اس فلتے کو بغیر کپڑے اور روئی کے تیل میں بھگو کر روشن کریں۔ یہ چراغ جس قلیت سے روشن ہو گا اس کو مریض کے سرہانے رکھیں۔ چراغ کو اس طرح کسی چیز پر رکھیں تاکہ اس کی اونچائی اس پتنگ کے برابر ہی رہے جس پر مریض لیٹا ہو۔ کوشش کرے کہ مریض تمام حاجات سے فارغ ہو کر بستر پر دراز ہو اس لئے کہ پھر بہتر یہ ہے کہ صبح تک مریض اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔ عامل کو چاہیے کہ اس بات کو غور کرے کہ چراغ کی روشنی کس رنگ کی ہے۔ اگر دوران عمل قلیت بجھ جائے تو فوراً ہی اس کو روشن کر دیا جائے۔ قلیت کا سرا جب جل جائے تو دیا سلائی سے اس کو اوپر کی طرف کرتا رہے۔ جب قلیت پورا جل جائے تو اس چراغ کو اٹھا کر بحفاظت کہیں رکھ دیں اور پھر اگلے دن اسی وقت پھر روشن کریں۔ اس طرح لگاتار تین دن ایسا کریں۔ جس وقت قلیت جلایا جائے تو گھر کے سب لوگ سو گئے ہوں۔ کمرے میں مریض ایک چاردار اور عامل موجود ہوں۔ اس سے زائد افراد نہ ہوں۔ فلتے کو 6 کی طرف سے موڑنا شروع کریں اور 8 کا ہندسہ اوپر کی طرف آئے۔ اس نقش کو منگل کے دن مشتری یا زہرہ کی ساعت میں نکھیں اور دیکھتا رہے کہ پہلے دن چراغ کتنی دیر اور دوسرے دن اور تیسرے دن کتنی دیر تک روشن رہا۔ اگلے دن قلیت کا جلد جل جانا صحت کی علامت ہوگی۔ اگر مریض چت لیٹا رہے تو بہتر ہے ورنہ اس کو کروٹ سے بھی لٹا سکتے ہیں۔ اس فلتے کو روشن ہوتے وقت مریض کو اس کا دیکھنا ضروری نہیں ہے۔ یہ عمل بے حد مجرب الجرب ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

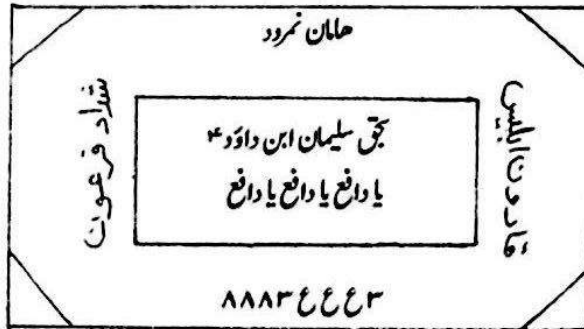
فرعون قارون حلمان شداد نمروء ابلیس ملیم اللعنه واجل ایشان اگر تکریر کند سوختہ شوند

ترکیب نمبر 14 ایسا مریض جس پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا کسی چیز کے اثرات ہوں تو اس نقش کو لکھ کر قلیت بنا کر سرسوں کے تیل میں تر کر کے چراغ میں جلائیں۔ نقش جلتے ہی انشاء اللہ اثرات زائل ہو جائیں گے۔
نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

فرعون	قارون	حلمان	سعیان
نمروء	بے ایمان	ابلیس	بیداد
حدسو	بیداد	حلمان	لمیس اسکین
ترین	تراپلیس	قارون	تراپلیس

ترکیب نمبر 15 اس نقش کو لکھ کر قلیت بنا کر روغن زیتون میں جلائیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ آسیب جل کر راکھ ہو جائے گا۔ نقش درج ذیل ہے۔



ترکیب نمبر 16 یہ نقش بیخ تن پاک کا ہے۔ ایسے لوگ جو کسی بھی روحانی بیماری

میں جلا ہوں ان کے لئے یہ نقش نہایت ہی کار آمد ہے۔ دو نقش لکھیں۔ ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک پینے کے لئے دیں۔
نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۱۳۵	۱۳۸	۱۵۲	۱۳۸
۱۵۱	۱۳۹	۱۳۴	۱۳۹
۱۴۰	۱۵۴	۱۴۶	۱۴۳
۱۳۷	۱۴۲	۱۴۱	۱۵۳

✓ حاضرات سورہ جن کا تین روزہ عمل

منگل و بدھ و جمعرات کو تین روزے رکھیں۔ ان تین دنوں میں بعد از نماز عشاء سورہ جن کو ایک ہزار بار پڑھیں۔ ہر روز 333 مرتبہ پڑھیں اور آخری روز 334 بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل پر ہمیز جلالی و جمالی کریں۔ اس عمل کے لئے کمرہ علیحدہ ہو۔ جنم پر کسی دوسرے کا آنا جانا نہ ہو۔ ان تین دنوں میں عامل کو چاہیے کہ وہ اس کمرے میں ہی رہے۔ لوگوں سے ہرگز نہ ملے اور کسی بھی نامحرم عورت کی نظر آپ پر نہیں پڑنی چاہیے۔ عمل کے دوران اس گھر میں کوئی ایسی عورت نہ ہو جس کو ماہواری آ رہی ہو۔ ان تین دنوں میں کسی پرہیزگار مرد / عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا کھائیں۔ عمل کا ایک وقت مقرر کر لیں جو وقت پہلے دن عمل پڑھنے کا مقرر کریں اس میں کمی بیشی نہیں ہونی چاہیے۔ دوران عمل ذہن کو بالکل خلل رکھیں۔ کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آنے پائے۔ سورہ جن کو زبانی یاد کر لیں تو بہتر ہے۔ صحیح تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھیں تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

دوران عمل اگر کوئی ذی روح حاضر ہو تو اس سے بات چیت ہرگز نہ کریں۔ اگر کوئی چیز دے تو مت لیں۔ جب تک کہ عمل ختم نہ ہو۔ آخری روز ایک سوکل حاضر ہو گا اس کا تہہ کو تہہ اور ہاتھ لے لے ہوں گے۔ سوکل عامل کے سامنے آکر بیٹھ جائے گا اور سلام کرنے لگے۔ اپنا دل مضبوط رکھیں کیونکہ اس کی ہیبت بہت سخت ہوگی۔ یہ مسلمان جنت کا بادشاہ ہے۔ حضور اکرمؐ کے دست مبارک پر ایمان لایا ہے۔ تین آدمی اس کی پشت پر کھڑے ہوں گے۔ اگر عامل نے اپنے دل کو قابو میں رکھا تو کامیاب ہو گا اور اگر خوف کھایا تو سب واپس چلے جائیں گے اور عامل کا عمل برباد ہو جائے گا۔ اس لئے لازم ہے کہ عامل اپنے دل کو مضبوط رکھے اور خوف ہرگز ہرگز نہ کھائے۔ اسی سوکل کا نام ابولوسف ہے۔ اس سے کہیں کہ ہمارا حق آپ پر واجب ہے۔ ہماری مدد کرنا آپ کا فرض ہے۔ انشاء اللہ وہ اپنے ساتھیوں کو حکم دے گا جو مشہی کے وہ چیز لا کر عامل کے آگے ڈال دیں گے۔ بس عامل کو اس پر قناعت کرنی چاہیے۔ اس سوکل کو بار بار طلب نہ کریں۔ اشد ضرورت کے وقت اس کی حاضرات کریں۔

حاضرات کے مجرب طریقے

طریقہ نمبر 1 یہ طریقہ وقت کے اعتبار سے بہت آسان ہے لیکن اس لحاظ سے بے حد مشکل ہے کہ ایک ہی نشست میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہے اور انسانی تقاضے چھ گھنٹے سے زیادہ قتل برداشت نہیں ہوتے۔ تاہم اگر کسی کو لمبی نشست میں بیٹھنے اور وظائف پڑھنے کی مشق ہو تو ان کے لئے کوئی دشواری نہیں ہوگی۔

اس عمل کی شرائط یہ ہے کہ بالکل تھلی کا مقام ہو۔ عود جلائیں، نیا لباس پہنیں، خوشبو لگائیں، خوشبودار پھول اپنے پاس رکھیں۔ بدبودار چیز پورے دن نہ کھائیں مثلاً پیاز، لہسن وغیرہ۔ اس عمل کے لئے حصار اس طرح کریں کہ چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کر کے اسی چھری سے اپنے گرد گول دائرہ کی صورت میں حصار کھینچ دیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ نصر (اذا جاء نصر اللہ) اسی مرتبہ پڑھیں۔

عمل صرف یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ یا شمععلونسی پڑھیں۔ عمل کے اختتام پر ایک جن عورت آکر سلام کرے گی۔ اگر عمل پورا ہو چکا ہے تو کسی قسم کا خوف نہ کھائیں اور سلام کا جواب دے کر اس سے یہ عہد لیں کہ میں جب بھی کسی خدمت کے لئے تمہیں بلاؤں تو تمہیں حاضر ہونا پڑے گا۔ وہ وعدہ کرے گی اور کوئی نشانی بھی دے گی اور آئندہ حاضری کا طریقہ بھی بتا دے گی۔ نوے ہزار جنات اس کے تابع ہیں۔ جنات تابع کرنے کی خواہش رکھنے والے حضرات یہ بات یاد رکھیں کہ یہ کام کمزور دل اور

کمزور بدن والوں کے بس کی بات نہیں ہے۔ اس طرح کے عملیات کے لئے ہزار اور صحت مند ہونا بے حد ضروری ہے بصورت دیگر نقصان کا احتمال ہو گا۔

طریقہ نمبر 2 عمل کا یہ طریقہ ہے کہ آبادی کے باہر کسی پاکیزہ مقام پر حصار کھینچ کر خوشبو وغیرہ معطر کر کے پھر بعد نماز عشاء عمل شروع کریں۔ سورہ جن سات مرتبہ اور سورہ منزل 160 مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس طرح چالیس روز تک عمل کریں۔ وقت اور جگہ کی پابندی رکھیں۔ ترک حیوانات اور پرہیز جلالی و جلالی دونوں کا ہے۔

آخری عشرے میں ذرا کوئی اور خوفناک چیزیں نظر آئیں گی اور آخری رات مختلف قسم کے جانور اور وحشت ناک قسم کے انسان اور بدن عورتیں نظر آئیں گی۔ اگر عامل بے خوف رہا اور حصار سے باہر نہ آیا اور عمل مکمل کر لیا تو صبح صادق کے وقت شہ جنت اپنے مصاحبین کے ساتھ حاضر ہو گا اور طلب کرنے کا سبب دریافت کرے گا اور پھر پیشہ کے لئے انشاء اللہ عامل کا مطیع ہو جائے گا بشرطیکہ عامل کی نیت صاف ہو اور دنیا کمانے کی نہ ہو بلکہ خدمت غلٹی کی ہو اور رزق حلال کا علوی ہو۔

طریقہ نمبر 3 اس طریقہ حاضرات میں جواب تحریر کے ذریعے دیا ہے۔ طریقہ کامیاب ہے۔ عامل کو شروع میں تھوڑی سی محنت کرنا پڑے گی۔ طریقہ اس طرح ہے کہ نوچندی جمعرات کو خلوت میں بیٹھ کر عمل کی شروعات کریں۔ دوران عمل احرام باندھیں اور خوشبو خاصی مقدار میں لگائیں۔ اپنے سامنے بندھا چاقو رکھیں اور چنبیلی کے پھول یا جو پھول میسر ہوں رکھ لیں۔ رو بہ قبلہ ہو کر 405 مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ 20 دن لگاکر عمل پڑھنے کے بعد ایک دن بٹھ کر دیں۔ اس کے بعد پھر میں دن پڑھ کر ایک دن بٹھ کر کے ایک کاغذ پر اپنا سوال لکھ کر مٹلے کے نیچے رکھ دیں اور کمرہ بند کر کے نکال لگادیں۔ انشاء اللہ اگلے دن جواب تحریر میں ملے گا۔ اگر خدا نخواستہ جواب نہ ملے تو 20 دن مزید عمل کریں۔ 60 دن میں بفضل تعالیٰ عمل لازماً کامیاب ہو جاتا ہے۔ ایک بار کی کامیابی کے بعد ہمیشہ کامیابی

لمتی رہے گی انشاء اللہ۔

طریقہ یہ اختیار کرنا ہو گا کہ ایک کانڈ پنل پر سوال لکھ کر 405 مرتبہ اس پر عمل پڑھ کر دم کر کے اپنے بچے کے نیچے رکھ کر عامل سو جائے۔ انشاء اللہ صبح کو اسے اپنے سوال کا جواب مل جائے گا۔

عمل یہ ہے۔

قُلْ أُوْحِيْ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَصَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهِ اٰخِصْرُوْا يَا خُدَّامُ هٰذَا السُّوْرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُسْتَطْفَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

طریقہ نمبر 4

اب حاضرات کے وہ معتبر طریقے لکھے جا رہے ہیں جن میں کامیابی کامل جانا یعنی ہے لیکن عامل کو ان اعمال میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ان کی زکوٰۃ ضرور ادا کر دینی چاہیے۔ اگر عامل زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو کامیابی محض اقل ہو گی۔ سب سے پہلے بسم اللہ کی حاضرات کے طریقے لکھے جاتے ہیں لیکن اس حاضرات سے استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے عامل بسم اللہ کی زکوٰۃ ادا کرے۔ بسم اللہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ 3125 مرتبہ روزانہ لگا بار 41 دن تک بسم اللہ الرحمن الرحیم بتی اجب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرائیل یا عزرائیل اس نوچندی جھرات سے جس میں چاند عقرب میں نہ ہو زکوٰۃ کی شروعات کرے۔ دوران چلہ جھوٹ و غیبت الزام تراشی اور لالچنی گفتگو سے خود کو بچائے اور زیادہ وقت عبادت و ریاضت یا خاموشی اور تہلی میں گزارے۔ نماز پابناعت کا اہتمام رکھے۔ اکثر پادوس رہنے کی کوشش کرے۔ اکتالیسویں دن 19 غریبوں کو کھانا کھلائے اور اس کا ثواب حضور اکرمؐ کے فضیل تمام بزرگوں کو پہنچادے۔ اس طرح انشاء اللہ بسم اللہ کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

زکوٰۃ کے بعد جب حاضرات کرنی ہو تو بسم اللہ کا نقش حنی جود کے دن ساعت ذہرہ میں لکھ کر رکھ لے اور اس کے سولہویں خلعے میں (بہ اعتبار چال آتشی) سیاہی بھر دے اور

حاضرات کے وقت سیاہی پر خوشبو لگائے۔

عامل کو چاہیے کہ حاضرات مکمل تہلی میں کرے اور بند کرے میں کرے۔ کمرے میں زیادہ روشنی نہ ہو۔ اگر اندھیرا ہو تو چراغ یا ٹائٹ بلب جلائے۔ تیز روشنی کا بلب استعمال نہ کرے۔ حاضرات کے وقت ایک سفید رنگ کی چادر زمین پر بچھائے۔ عامل قبلہ رو بیٹھے اور اپنے سامنے ایک مٹی کی کوری ہانڈی الٹی کر کے رکھ لے اور اس پر مٹی کا کورا چراغ رکھے۔ اس میں سرسوں کا تیل ڈالے اور نئی روٹی کی بتی بنا کر اس میں چراغ جلائے اور چراغ کے برابر کسی تبلیغ بچے کو بٹھائے اور اس کے ہاتھ میں بسم اللہ کا نقش پکڑادے۔ عامل کچھ ارد منگا کر رکھ لے۔ عامل دوران عمل ارد ایک ایک کر کے بچے کے سینے پر مارتا رہے اور عزیمت پڑھتا رہے اور بچے کو تاکید کرے کہ وہ نقش کے سیاہ خانے کی طرف دیکھتا رہے۔ ادھر ادھر اپنا دھیان نہ دے۔ حاضرات سے پہلے ضروری ہے کہ عامل اپنا اور بچے کا حصار کرے تاکہ خطرات اور رجعت عمل سے محفوظ رہے۔ ایک اندازے کے مطابق 21 مرتبہ عزیمت پڑھنے کے بعد حاضرات مکمل جائے گی۔ خدا نخواستہ 21 مرتبہ عزیمت پڑھنے سے حاضرات نہ کھلے تو پابوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ پھر 21 مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ انشاء اللہ حاضرات مکمل جائے گی۔ بالعموم 21 مرتبہ پڑھنے سے حاضرات مکمل جاتی ہے ورنہ 63 مرتبہ پڑھنے سے تو حاضرات مکمل ہی جاتی ہے۔

سب سے پہلے ایک منوکل حاضر ہو گا جو ضعیف العمر ہو گا سفید لباس میں ہو گا۔ وہ اپنا نام عبداللہ بتائے گا چند ساعتوں کے بعد دوسرا منوکل حاضر ہو گا۔ یہ درمیانی عمر کا محسوس ہو گا۔ یہ سبز رنگ کے لباس میں ہو گا۔ یہ اپنا نام عبدالصمد بتائے گا۔ چند منٹ کے بعد تیسرا منوکل حاضر ہو گا۔ یہ بھی سبز رنگ کا لباس میں ہی ہو گا۔ یہ جوان محسوس ہو گا۔ یہ اپنا نام عبدالرحمن بتائے گا۔ چند منٹ کے بعد چوتھا منوکل حاضر ہو گا۔ یہ سفید لباس میں ہو گا اور درمیانی عمر کا ہو گا۔ یہ اپنا نام عبدالرحیم بتائے گا۔ جب بچہ اس بات کی تصدیق کر دے کہ چاروں منوکل حاضر ہو گئے ہیں تو عامل بچے سے کہے کہ عبداللہ منوکل کو ہمارا سلام پہنچاؤ اور اس سے کہے کہ فلاں ابن فلاں پر جو اثرات ہیں

انہیں اللہ کے حکم سے اور ہماری فرمائش پر زائل کر دے اور اس سلسلے میں ہمارے مریض کی مدد کرے اور جتنی عزیمت ہمیں اس کی تفصیل سے آگاہ کرے۔ عبداللہ علی مٹوکل عبداللہ کو اشارہ کرے گا اور چندی منٹ کے بعد وہ جنت کو قید کر کے لے آئے گا جو مریض کو پریشان کر رہے ہیں۔ عبداللہ ان جنت کے نام اور علاقے سے پردہ ہٹائے گا اور اس وقت حامل بچے کے ذریعے عبدالرحمن نامی مٹوکل کو حکم دے کہ وہ جنت کو گرفتار کرے اور جتنی عزیمت انہیں اپنی تحویل میں لے لے چنانچہ وہ جنت اسی وقت قید کر لئے جائیں گے۔

جب بچہ اس بات کی تصدیق کر دے کہ جنت قید کر لئے گئے اس وقت حامل مریض کے بل پکڑ کر عبداللہ کو ہدایت کرے کہ مریض کے جسم میں سر سے جڑ تک جو بھی اثرات ہوں انہیں زائل کر دے۔ اس وقت مریض کے بدن میں عجیب طرح کی سنسنی ہوگی۔ ایسا محسوس ہو گا جیسے کوئی چیز جڑوں کی طرف سے سر کی طرف کو سرک رہی ہے۔ پھر مریض کو اپنی آنکھوں میں عجیب طرح کی گرمی اور جلن محسوس ہوگی اور اس کے بعد اس کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔

اس کے بعد حامل عبداللہ کو حکم دے کہ مریض کے جسم میں یا ممکن میں جو بھی سفلی و علوی ٹونے و جلود کے اثرات ہوں ان کو بحرمت عزیمت کاٹ دے۔ انشاء اللہ اسی وقت عبداللہ عبدالرحیم کو حکم دے گا اور وہ اس طرح کے تمام اثرات کو کاٹ دے گا اور بے اثر کر دے گا۔ مریض اگر سخت پریشانی میں مبتلا ہو یہ حضرات اس کے لئے لگاتار تین سے سات روز تک کی جائے۔ مریض معمول ہو تو ایک دن کی بھی حضرات کافی ہے۔ انشاء اللہ اس حضرات کے بعد مریض کو جلود و ٹونہ اور آئینی اثرات سے نجات مل جائے گی لیکن حامل کو چاہیے کہ مریض کے گلے میں بسم اللہ کا قش عددی لکھ کر ڈال دے اور پینے کے لئے 19 قش مثلث کے دے دے تاکہ اثرات پلٹنے نہ پائیں۔ حضرات کے لئے قش جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں اس طرح تیار کریں۔

جبرائیل ۷۸۶ میکائل

۱/ بسم	۲/ اللہ	۳/ الرحمن	۴/ الرحیم
۵/ الرحیم	۶/ الرحمن	۷/ اللہ	۸/ بسم
۹/ اللہ	۱۰/ بسم	۱۱/ الرحمن	۱۲/ الرحیم
۱۳/ الرحمن	۱۴/ الرحیم	۱۵/ بسم	۱۶/ اللہ

اسرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم عزرائیل
اجب یا جبرائیل یا میکائل یا اسرائیل یا عزرائیل

طریقہ نمبر 5 اب سورہ اخلاص کے ذریعے کچھ تلوار اور اہم طریقے نقل کئے جا رہے ہیں جو روحانی عملیات کا ایک پراسرار تحفہ ہیں لیکن چونکہ ہم نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ کسمن علم و عمل سے کام نہیں لیں گے اس لئے ہر حقیقی گوشے اور ہر پوشیدہ راز سے پردہ ہٹا دینا ہم ضروری سمجھتے ہیں اور یہ جذبہ محض اس لئے ہے کہ شائقین اور طالبین کمال کر اللہ کے بندوں کی خدمت کر سکیں اور انہیں اثرات بد و غیرہ سے نجات دلانے میں کامیاب ہو سکیں۔

جو لوگ سورہ اخلاص کے ذریعے حضرات کے خواہشمند ہوں سب سے پہلے 40 روز تک پانچ سو مرتبہ روزانہ سورہ اخلاص کی تلاوت بہ خلوص نیت کریں۔ اس کے بعد سات دن کی زکوٰۃ مندرجہ ذیل عزیمت کی اس طرح ادا کریں کہ دن میں روزہ رکھیں اور رات کا اکثر حصہ ذکر خداوندی میں گزاریں۔ نصف شب کے بعد 167 مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ اول و آخر ایکس ایکس مرتبہ درود شریف چھیڑ پڑھیں اور روزانہ تین پاؤ بننے ہوئے پنے اور تین پاؤ گزار کر رکھ لے۔ عمل کے بعد ثواب تمام اہل بیت اور اکابرین پشت کو پہنچا دے اور صبح کو تین پاؤ گزار اور پنے کسں بچوں میں تقسیم کر دے۔ انشاء اللہ سات دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کے بعد حامل روزانہ چالیس مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت بغیر مٹوکل کے کرتا رہے۔ دوران گفتگو اگر مٹوکل حاضر ہو جائیں تو ہر گز بات

کرے۔ دھچکے کے ختم ہونے تک اگر وہ بیٹھے رہیں تو عامل سلام و کلام کر سکتا ہے۔
ذکوۃ کے بعد جب عامل حاضر کرنا چاہے تو سورہ اخلاص کا شلٹ نقش تیار کرے اور درمیان کے خالے میں سیاہی بھر دے۔ حاضر کی تیاری حسب قاعدہ کرے اور چیلنج بچے کو یہ نقش پکڑا دے اور مریض کو بچے کے برابر بٹھائے اور عامل یہ عزیمت پر ہمت شروع کر دے۔ انشاء اللہ چند ساعتوں میں حاضر کھل جائے گی اور مٹکلیں حاضر ہو کر ہر سوال کا جواب دیں گے اور اطاعت کریں گے۔ اگر کسی محرومہ کی کاٹ کرنی مقصود ہو تو عطرائیل بھی مٹکل کو حکم دیں گے۔ بحرمت سورہ اخلاص اس کی کاٹ کر دے۔ انشاء اللہ فوراً وہ محرکی کاٹ کرے گا۔ اگر کسی آسیب کو گرفتار کرنا ہو تو حکم دیں۔ انشاء اللہ متعلقہ مٹکلیں اس کو گرفتار کر دیں گے۔

سورہ اخلاص کی حاضر بست خویوں والی حاضر ہے۔ اس کی تعریف کماحقہ کرنا راقم الحروف کے بس میں نہیں ہے۔ جو لوگ جانتے ہیں وہ اس کے قدردان ہیں۔ جو لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں گے وہ قدردانی پر مجبور ہوں گے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عَطْرَائِلُ بِحَقِّ قُلِّ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يٰ هُمُو اَكْبَلُ بِحَقِّ اللّٰهِ الصَّمَدِ يٰ طَاطَائِلُ بِحَقِّ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ يٰ اَصْحَائِلُ بِحَقِّ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سورہ اخلاص کا نقش برائے حاضر درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۵	۳۳۵	۱	۳۳۰	۶	۳۳۷
۴	۳۳۶			۳	۳۳۲
۲	۳۳۱	۷	۳۳۸	۵	۳۳۳

طریقہ نمبر 6

اگر کسی شخص نے سورہ اخلاص کی ذکوۃ ادا کر رکھی ہے تو وہ اس سورہ شریف کی پہلی آیت قل هو اللہ احد کے مٹکل کی حاضر بھی کر سکتا ہے۔ اس کی انگ سے ذکوۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں لیکن اگر کسی شخص نے سورہ اخلاص کی ذکوۃ حسب قاعدہ ادا نہیں کر رکھی ہے تو پھر وہ اس آیت کی ذکوۃ ادا کر کے حاضر کرنے کا اہل ہو سکتا ہے۔

اس آیت کی ذکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں پورے دن سے روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو ہاتھوں پر پڑھے اور لگاتار اکیس روز تک اس طرح ایک وقت اور ایک جگہ مقرر کر کے پڑھتا رہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ 21 ویں روز بچوں کو شرعی تقسیم کرے اور تمام بزرگن مین چشت کو ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ ذکوۃ ادا ہو جائے گی۔ ذکوۃ پوری کرنے کے بعد جب حاضر کا ارادہ ہو تو پہلے جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں اس آیت کا نقش شلٹ آتشی چال سے تیار کرے۔ درمیانی خالے میں سیاہی بھر دے۔ بوقت حاضر درمیانی خالے میں عطرائیل اور بچے کو مریض کے برابر بٹھا کر عامل اپنے اور بچے کا حصار کرے پھر عامل آیت کا ورد شروع کرے۔ چند منٹ کے بعد عطرائیل اور عبدالاحد نامی مٹکلیں حاضر ہوں گے۔ عامل ان سے حسب فضاء کام لے۔ مریض کے آسیب و محرکی کاٹ کرائے۔ عامل مریض کے سر کو مضبوطی سے پکڑ لے۔ مریض کے جسم میں ایک سنٹا ہٹ سی دوڑنے لگے گی۔ اس کا جسم کانپنے لگے گا اور جو بھی جسم میں اثرات ہوں گے وہ بیروں کی طرف سے مریض کے سر کی طرف جاتا محسوس ہو گا۔ یہاں تک کہ مریض کی آنکھوں میں جلن اور بے چینی ہونے لگے گی اور کچھ ہی دیر کے بعد مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔ مریض جب اطمینان کا اظہار کرے تو عامل کو چاہیے کہ وہ مٹکلیں کا شکر یہ ادا کرے اور انہیں جانے کی اجازت دے دے۔

عزیمت یہ ہے۔

يَا عَطْرَائِلُ بِحَقِّ قُلِّ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يٰ اَبْدَالِاحِدِ حَاضِرِ شَوْ

حاضر شو حاضر شو ۵
حاضرات کے لئے نقش اس طرح بنائیں۔

یا عطرائیل ۷۸۶ یا عبد اللہ

۱۸۱	۱۷۶	۱۸۳
۱۸۳		۱۷۸
۱۷۷	۱۸۵	۱۷۹

یا عبد اللہ ۵ بحق قل حوالہ اللہ یا عطرائیل

طریقہ نمبر 7 جس شخص نے سورہ اخلاص کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو وہ
محض اس حاضرات کو بغیر زکوٰۃ کے بھی کر سکتا ہے لیکن جس نے سورہ اخلاص کی زکوٰۃ
ادانہ کی وہ سورہ اخلاص کی دوسری آیت کی زکوٰۃ ادا کرے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں ہر کے دن سے شروعات کرے اور اس
آیت کو ہر سوکل روزانہ ایک ہزار مرتبہ ۲۱ روز تک اول و آخر درود چشتیہ گیارہ
مرتبہ پڑھے۔ ایک سو روز کسٹن بچوں میں شریقی تقسیم کر کے اس کا ایصال ثواب بزرگان
چشت کو پہنچائے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ غلوت اختیار کرے۔ عامل بننے کو
قبلہ رو بٹھا کر برابر میں مریض کو بٹھائے اور عامل اپنا اور بچے کا حصار کرے اور اللہ الصمد
کا نقش (جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں) بنا کر بچے کے ہاتھ میں دے۔ اللہ الصمد کے میم کو
موتا کر کے اس میں سیای بھر دیں اور سیای کی جگہ بوقت حاضرات عطر لگا دے۔ عامل
بوقت حاضرات آیت کا درود درود چشتیہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد شروع کرے۔
انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہو گی اور ہواکیل و عبد الصمد حاضر ہوں گے اور عامل کے
حکم کی تعمیل کریں گے۔ حسب قاعدہ کام لے کر عامل کو چاہیے کہ مٹکین کا شکریہ ادا
کرے اور انہیں جانے کی اجازت دے۔

عزیمت درج ذیل ہے۔

یا ہمواکیل اللہ الصمد یا عبد الصمد حاضر شو حاضر
شو حاضر شو ۵
حاضرات کا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

اللہ الصمد

طریقہ نمبر 8 اسی قاعدے کو اس طرح بھی کر سکتا ہے کہ سورہ اخلاص
کی دوسری آیت کی ہر سوکل زکوٰۃ ادا کر کے نقش جمعہ کو مندرجہ ذیل طریقے سے بنائے
اور حسب قاعدہ حاضرات کر کے حسب قاعدہ مٹکین سے کام لے اور انہیں رخصت
کرے۔ اس حاضرات میں ہواکیل اور عبد الصمد ہواکیل ہواکیل حاضر ہوں گے۔ عزیمت وہی
ہے جو کہ طریقہ نمبر 7 میں بیان کی گئی ہے اس کو اسی مذکورہ تعداد میں مذکورہ طریقے سے
ایکس روز تک پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے اور نقش حاضرات اس طرح بنائے

یا ہواکیل ۷۸۶ یا ہواکیل

۱۹۶	۱۹۰	۱۹۸
۱۹۷		۱۹۲
۱۹۱	۱۹۹	۱۹۳

یا عبد الصمد یا عبد الصمد

طریقہ نمبر 9 جس شخص نے سورہ اخلاص کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہے وہ اس
حاضرات کو بغیر زکوٰۃ کے بھی کر سکتا ہے لیکن جس نے سورہ اخلاص کی زکوٰۃ ادا انہیں کی
اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ حاضرات کرنے سے پہلے سورہ اخلاص کی تیسری آیت لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ کی ہر سوکل زکوٰۃ ادا کرے۔
طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات یا ہر کے دن سے زکوٰۃ کی شروعات کرے اور

...
...
...
...
...
...
...
...

...
...
...
...
...

۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰
۰۰۰۰۰		۰۰۰۰۰
۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰

... **۱۳** ...
...
...
...
...
...

...
...
...
...
...
...
...
...
...
...
...
...
...

...
...
...
...
...

۰	۰۰۰۰	۰۰۰۰	۰
۰۰۰۰	۰	۰	۰۰۰۰
۰		۰۰۰۰	۰
۰۰۰۰	۰	۰	۰۰۰۰

... **۱۲** ...
...
...

اے اللہ چتر راجن ہی میں حاضریت مکمل جائے گی اور سورہ طلاق کے ساتھ مکمل حاضر ہو کر
حکم کی تعمیل کریں گے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَجِبْ يَارَوْفَاتَيْلُ يَارَاطَمَاتَيْلُ يَارَافَاتَيْلُ
شرفاتیل یارفتمائیل بحق یَاتَيْهَا الْمَزْمَلُ قِمِ اللَّيْلُ الْأَقْلِيلَا ۝ اتم سورہ
تک پڑھیں سورہ اتم ہونے کے بعد قرآن مجید کی یہ آیت بھی پڑھیں وَاتَّبِعُوا مَا
تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مَلِكٍ سُلَيْمَنَ ۝ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَنُ وَلٰكِنَّ
الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۝ وسیلہ خدا و رسول حاضر شد۔
فصل اس طرح بتائیں۔

۷۸۶

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
۷۷۷ ع ۸۸۸ ردہ

۷۷۷ ع ۸۸۸ ردہ
۹۹ ۱ ۱۱۰ ۱۰۱ ۰۹ ۶۰ ۱۱ ۹
۷۷۷ ع ۸۸۸ ردہ

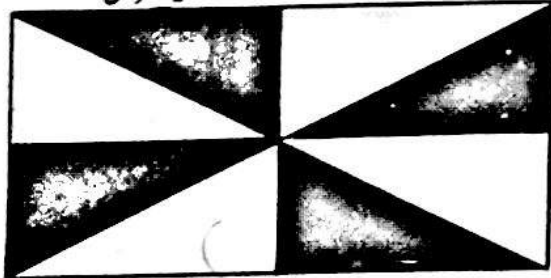
وَاتَّبِعُوا مَا تَنَزَّلُ الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مَلِكٍ سُلَيْمَنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَنُ وَلٰكِنَّ
الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ
شاہ بکتنوش را اعلیٰ اکرم بلیدی ایں رقعہ بوسیلہ خدا و رسول خدا امدہ حاضر شود

طریقہ نمبر 14 درگوں سے سورہ طلاق کے ذریعے پری کا ایک نئی شکل منظر

ہے جو طرہ کار نہیں کیا جا رہا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سب سے پہلے سورہ طلاق کی
ذکوۃ ادا کرے۔ عروج ۱۰۰ بصورت کے دن سے عامل شروع کرے اور روزانہ اکتالیس دن
تک 101 مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیسویں دن
شرعی تقسیم کرے۔ اگر عامل چاہے کہ پریاں و جودی طور پر حاضر ہو کر طالع ہوں تو ۱۵ پھر
گاہر اس عمل کے تین چارے کرے۔ 121 ویں دن شرعی تقسیم کرے۔ تین چلوں کے
21 دن تک پریز ہمتی کے ساتھ سورہ طلاق روزانہ تین سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر
ایکس ایکس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیسویں دن اس دوران ساتویں دن چودھویں دن یا
پھر اکتالیسویں دن شاہ پری حاضر ہوگی اور اس کے ساتھ دو خاندانیں بھی ہوں گی۔ ایک کا نام
مکمل پری ہو گا اور دوسری کا نام ہمتی پری۔ دو دن چلے اور ذکوۃ عامل کو چاہیے کہ سورہ
طلاق کے اختتام پر یہ عزیمت پڑھے۔

بحق یارفتمائیل یا اسرائیل یا اسمائیل یا عطرانیل
فصل حاضریت اس طرح بتائے

یارفتمائیل ۷۸۶ یا اسرائیل



یا اسماعیل تجی سورہ طلاق یا عطرانیل

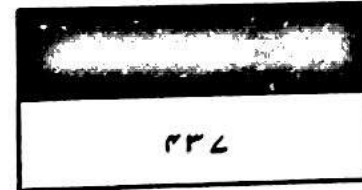
اگر عامل چاہے کہ صرف عکس حاضریت ہو تو پھر سورہ طلاق کا ایک ہی چلہ کافی
ہے۔ ایک چلے کے بعد عامل حاضریت کا ارادہ کرے تو حسب قاعدہ جمعہ کے دن ساعت

ذیہ میں نقش حاضر تیار کر کے رکھ لے اور حسب قاعدہ حاضر کا اہتمام کرے۔
مائل مریض اور کسی بچے کو بٹھا کر حسب معمول حاضر کا ماحول بنائے اور سورہ قدرتی
بن عزیمت مذکورہ پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ حاضر کھل جائے گی اور اس حاضر
میں شلہ پری نکلی طور پر حاضر ہوگی اور بچن اللہ مائل کی روحانی مدد کرے گی۔

طریقہ نمبر 15

شلہ پری کی حاضر کا ایک طریقہ بزرگوں سے حصول
ہے۔ سورہ الم نشرح کے ذریعہ بھی اس پری کی نکلی حاضر ہوتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ
پہلے یہ نیت سورہ الم نشرح روزانہ اکتالیس دن تک 121 مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر
گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیس دن بچوں کو شرعی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ
زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ مائل جب حاضر کا ارادہ کرے تو جمعہ کے دن آٹھ اور نو بجے
کے درمیان نقش حاضر تیار کرے اور بوقت حاضر دوسری شرائط پوری کر کے
حاضر کا عمل شروع کرے اور اس وقت سورہ الم نشرح لا تعداد مرتبہ پڑھنی شروع
کرے۔ انشاء اللہ چند منٹوں میں ہی حاضر کھل جائے گی اور شلہ پری حاضر ہو کر مائل
کے حکم کی تعمیل کرے گی۔
نقش حاضر یہ ہے۔

۷۸۶



۳۳۷

طریقہ نمبر 16

سورہ جن کے ذریعے حاضر کرنے کا طریقہ یہ ہے
کہ پہلے سورہ جن کی زکوٰۃ ادا کرے۔ نوپہری جمعرات سے شروع کرے اور روزانہ گیارہ
مرتبہ سورہ جن مع عزیمت کے پڑھے۔ شروع میں عزیمت پڑھے۔ اس کے بعد پوری

سورہ کی تلاوت کرے۔ اول و آخر ایکس ایکس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیس دن
بچوں میں شرعی تقسیم کر دے۔

زکوٰۃ کے بعد جب مائل حاضر کا ارادہ کرے تو سورہ جن کا نقش حاضر
جمعہ کے دن صبح 8 اور 9 کے درمیان تیار کر کے رکھ لے اور مائل کسی تبلیغ بچے کو اور
مریض کو حسب قاعدہ بٹھا کر خود عزیمت پڑھنے کے بعد سورہ جن کی تلاوت شروع کرے
انشاء اللہ پہلی ہی مرتبہ کی تلاوت سے حاضر کھل جائے گی۔ خدا نخواستہ نہ کھلے تو تین
مرتبہ اسی طرح تلاوت کرے۔ مائل کو چاہیے کہ اس سورہ کے سونگین کو بحر آجیب اور
غلل دماغ وغیرہ کی کھل کٹ کا حکم دے۔ سورہ جن کے سونگین بہت طاقتور ہوتے ہیں۔
وہ اللہ کے حکم سے ہر مصیبت کو رد کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ انشاء اللہ مریض کیسے بھی
برے برے اثرات کا شکار ہو گا اس کو بفضل تعالیٰ نجات عطا ہوگی۔ مائل کو چاہیے کہ
حاضر اور دفع اثرات کے بعد سورہ جن کا نقش مریض کے گھٹے میں ذیل
دے اور ایک بوتل پانی پر سورہ جن ایک مرتبہ تلاوت کر کے مریض کو دے دے اور صبح
و شام اس پانی کو سات روز تک لگا کر پینے کی تاکید کرے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مریض
پوری طرح صحت یاب ہو جائے گا۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَجِبْ یَا مَلٰکَئِیْلُ یَا نُوْرَ اَنْبِیْلُ یَا
جِبْرَ اَنْبِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا حَضُوْرَ اَنْبِیْلُ یَا عَطْرَ اَنْبِیْلُ بِحَقِّ هٰذِهِ
السُّوْرَةِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیٰتِ وَ بِحَقِّ اَسْمَاءِ ۝
الْخَدَّامُ حَاضِرٌ شَوْ حَاضِرٌ شَوْ حَاضِرٌ شَوْ ۝

اس عزیمت کے بعد سورہ جن کی تلاوت کرے اور نقش حاضر یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۶۷۳	۲۲۶۷۳	۲۲۶۶۹
۲۲۶۶۸		۲۲۶۷۶
۲۲۶۷۵	۲۲۶۷۰	۲۲۶۷۱

مریض کو گلے میں ڈالنے کے لئے جو نقش دیا جائے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۰۰۳	۱۷۰۰۷	۱۷۰۱۰	۱۶۹۹۶
۱۷۰۰۹	۱۶۹۹۷	۱۷۰۰۲	۱۷۰۰۸
۱۶۹۹۸	۱۷۰۱۲	۱۷۰۰۵	۱۷۰۰۱
۱۷۰۰۶	۱۷۰۰۰	۱۶۹۹۹	۱۷۰۱۱

طریقہ نمبر 17 سورہ رخصن کی آیت کے ذریعہ حاضرات کا ایک معروف طریقہ لکھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ بھی مستند اور مجرب ہے۔ سب سے پہلے مال کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل آیت کریمہ کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے شروعات کرے اور آیت کی تلاوت روزانہ 250 مرتبہ کرے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکیسویں دن تک پڑھتا رہے۔ اس دوران پرہیز جلائی و جمالی کرے۔ اکیسویں روز شرعی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

جب حاضرات کرنا چاہے تو مال کو چاہیئے کہ کسی تھائی کے مقام پر پاک و صاف جگہ پر مریض کو بٹھائے اور نقش بچے کے ہاتھ میں تھما دے۔ خود پاک و صاف لباس پہن کر مال آیت کی تلاوت شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں دو منوکل حاضر ہوں گے۔ ایک کا نام ہو گا تکفیل اور دوسرے کا نام ہو گا اسرائیل۔ یہ دونوں منوکل مال کی

ردعانی مدد کریں گے۔ مال کے سوالوں کے جواب دیں گے اور مریض کو اثرات سے نجات دلانے میں اپنی قوت کا استعمال کریں گے۔

آیت کی زکوٰۃ اس طرح دیں اور حاضرات کے وقت اس طرح پڑھیں۔
يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُتُوا مِنْ أَفْطَارِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُتُوا لَا تَنْفُتُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۝ فَبَايَ الْآءِ
رَبِّكُمَا تَكْتَلِبَانِ ۝

نقش حاضرات یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

طریقہ نمبر 18 اس حاضرات کو کرنے سے پہلے حاضرات کی سیاهی حسب طریقہ تیار کر کے مال اپنے پاس رکھے اور بوقت حاضرات اس سیاهی کو بچے کے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر لگائے اور مال عزیمت پڑھنی شروع کر دے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹوں میں منوکل حاضر ہو گا۔ اس کا نام مشعل ملیح شیطانی ہو گا۔ یہ جنت کا حاکم ہے اور بہت طاقتور منوکل ہے۔ اس کے ذریعے مال ناجائز تعلقات ختم کرانے میں بطور خاص مدد دے سکتا ہے اور دوسرے امور میں بھی یہ منوکل مال کی بھرپور مدد کرے گا۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ تین سو مرتبہ روزانہ اس کو پڑھے اور لکھار 21 دن تک پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکیسویں روز شرعی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

عزیمت یہ ہے۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ ۝ بِمَشْخِ مَلِيخِ شَمْعَلُونِي
حاضر شو حاضر شو حاضر شو بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ
اللَّهِ حاضر شو حاضر شو حاضر شو ۝

طریقہ نمبر 19 یہ حضرات بہت ہی آسان ہے اور خوبی اس حضرات کی یہ ہے کہ یہ صرف بچوں پر ہی نہیں ہوتی بلکہ بڑوں کو بھی اس حضرات میں نظر آتا ہے اور مولکین بڑوں سے بھی بات کرتے ہیں۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے شروع کریں اور روزانہ یہ عزیمت لائقہ اور مرتبہ پڑھیں۔

يَا كَامِلُ اكْمِلْ كَمَالُ يَا كَامِلُ حاضر شو یا حذو زائیلُ بِحَقِّ
کامل کامل خلیفہ حاضر شو

حاضرات کے لئے نقش جمعہ کے دن نیک ساعتوں میں تیار کریں اور بوقت حاضرات مریض کے ہاتھ میں تھما دیں اور عامل مذکورہ عزیمت پڑھنی شروع کر دے۔ نقش درج ذیل ہے۔

کال ۷۸۶ کال

۳۱	۲۶	۳۳
۳۳	۲۸	۲۹
۲۷	۳۵	

کال کال

طریقہ نمبر 20 چوری کی تحقیقات اور دہنے کا سراغ لگانے کے لئے بطور خاص حضرات کے اس طریقے کو اختیار کیا جاتا ہے۔ اس حضرات کے ذریعے عتاب اور مفقود الخیر لوگوں کی تحقیقات بھی کی جاسکتی ہے۔ سب سے پہلے عامل اس کی عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ کسی بھی جمعرات سے شروع کرے اور

روزانہ سو مرتبہ پڑھے۔ لگاتار 21 دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ حاضرات کے لئے جمعہ کے دن کسی نیک ساعت میں مندرجہ ذیل نقش تیار کر کے رکھ لے اور بوقت حاضرات حسب قاعدہ مریض اور بچے کو عامل اپنے پاس بٹھائے اور خود عزیمت پڑھنی شروع کر دے۔ نقش بچے کے ہاتھ میں دے دے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ دو منوکل حاضر ہوں گے۔ ایک کا نام بکتاش اور دوسرے کا نام ہو گا فاضل شہ میمون زنگی۔

نقش درج ذیل ہے۔

بجی بکتاش و بجی فاضل شہ میمون زنگی

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۳	۱۳	۱۸	۲۳
۱۳		۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

ہر کس کہ دزد باشد

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ عَلِيًّا
مَلِيًّا بِحَقِّ سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ بَكْتَاوُش وَفَاضِلِ
شَاهِ مِيْمُونِ زَنْگِي حَاضِرُ شُو حَاضِرُ شُو حَاضِرُ شُو الْعَجَلُ الْعَجَلُ
الْعَجَلُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ ۝

طریقہ نمبر 21 حاضرات ملکہ پرستان بھی اس سلسلے کی اہم کڑی ہے جو لوگ پریوں کی حاضرات کرتا چاہیں ان کے لئے یہ عمل بطور خاص پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے جو بختی کا پودا کھلے اور جڑ کے ساتھ اُٹھائے

الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کر لائے اتوار کے دن سفید لباس پہن کر تھائی میں ہری گھاس پر بیٹھ کر مندرجہ ذیل عزیمت 3070 مرتبہ پڑھے اور لاجوتی کا پودا اپنے سامنے رکھ لے۔ لگاتار 9 دن تک اس طرح عمل کو جاری رکھے۔ روزانہ ایک پودا توڑ کر لائے اور روزانہ اسی طرح عمل کرے اور روزانہ سفید لباس پہنے۔ انشاء اللہ 9 دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

جب حاضرات کرنی ہو تو ایک کانٹہ پر مندرجہ ذیل نقش بنائے۔ پھر اس کو نئی روٹی میں لپیٹ کر قلیتہ بنا کر کورے چراغ میں جلائے۔ بچے اور مریض کو عامل اپنے پاس حسب قاعدہ بٹھائے اور عزیمت پڑھنی شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں پریوں کا لشکر حاضر ہو گا اور پریوں کی ملکہ بھی حاضر ہوگی اور بات چیت کرے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱	۱۱	۳۱۱	۱۱۳
مکر	مکر	مکر	

عزیمت یہ ہے۔

أَوْ أَمْرَ زَهْنٍ مَسْحُورٍ رَحْتَ تَهْكَازٍ أَوْ تَمَخَّرِيَهْتَ يَا بُدُوح

طریقہ نمبر 22

حاضرات کے لئے بطور خاص قلیتہ تیار کیا جاتا ہے اور چراغ کی لو پر حاضرات ہوتی ہے اور عامل کو سولکین روحانی امداد پہنچاتے ہیں۔ اس قلیتہ کو جمعہ کے دن کسی نیک ساعت میں تیار کر کے رکھ لے لیکن اس عمل کی پہلے زکوٰۃ ادا کرے۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ 44 نقش روزانہ لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر روزانہ دریا 'نہر میں ڈالے۔ 21 روز تک لگاتار یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ جب حاضرات کرنا چاہے تو اس نقش کا قلیتہ جمعہ کے دن تیار کر کے رکھ لے اور حسب قاعدہ چراغ جلا کر بچے اور مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے اور عامل یہ

عزیمت پڑھنی شروع کر دے۔

أَجِبْ يَا جِبْرَائِيلُ يَا مِيكَائِيلُ يَا رَفَائِيلُ يَا تَنكِفِيلُ بِهِ
برکت این نقش حاضر شو حاضر شو حاضر شو ۵
نقش درج ذیل ہے۔

جبرائیل ۷۸۶ میکائیل

۸	۱۱	۷۲	۱
۷۱	۲	۷	۱۲
۳		۹	۶
۱۰	۵	۴	۷۳

تنکفیل

رفتمائیل

طریقہ نمبر 23 حاضرات آئینہ کے لئے سب سے پہلے عامل عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کرے اور روزانہ 41 مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھے اور 41 دن تک لگاتار پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ آکالیسوس دن بچوں میں شرعی تقسیم کر دے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو عامل ایک آئینہ منگوا کر اس پر عطر لگائے اور آئینہ بچے یا مریض کے ہاتھ میں دے دے اور آئینہ دیکھنے کی تاکید کرے اور عامل خود عزیمت پڑھنی شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹوں میں حاضرات شروع ہو جائے گی۔ عامل حسب معمول سوال و جواب کرے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۵ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَ أَفْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ يَا بَادِشَاهِ مَلِكِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ ابوك ابوك اخوك

اِخْوَك اِهْنِكَ لِحِجَّتِنَا حَقًّا مِيسْرًا مِيسْرًا اَجَلًا اَجَلًا
اُخْضِرُوا اُخْضِرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ الْاَنْهَارِ
وَالْاَنْهَارِ بِحَقِّ خَالِمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

طریق نمبر 24 (برائے ماضرات غلبی) اس ماضرات میں سوکل
گاہ کے دورے میں حاضر ہو کر جو کرم ہوتے ہیں۔ طریقہ ذکاۃ یہ ہے کہ عروج نما میں
نوپہری اذان کی ذکاۃ کی شروعات کرے اور عزیمت روزانہ 551 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ
21 دن کے بعد عمل سے ذکاۃ ادا ہو جائے گی۔ اول و آخر سات سات مرتبہ دور
شریف بھی پڑھتا رہے۔ ذکاۃ کے بعد سب حال ماضرات کرنا چاہئے تاکہ ایک طاقت
ملے۔ اس میں گاہے کا کارہ دورے۔ ہر وقت کے اس پچے اور سرائیل کو بخارے
اور حال عزیمت کا دورہ کرے۔ چند ہی منٹ میں ایک سطحہ ریل برادگ نظر آئیں گے جو
از قیل و جات ہوں گے۔ وہ حال کے سواہوں کے جواب دیں گے اور حال کی مدد کریں
گے۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سُرْنَاهُ بِاَکْرَمِیْمٍ فَلَنَّا نَفْقَاهُ مُنْزَوْنَ
لَفَقْوَنَ فَلَنَفْقَهُ فَلَنَّا قَرْنَاهُ مُنْزَوْنَ هُمْ اُخْضِرُوْنِیْ بِاِجْنِ بِحَقِّ عَزِیْمَتِ هَذَا

۝

طریق نمبر 25 یہ ماضرات بھی آئینہ پر ہوتی ہے۔ سب سے پہلے
عامل اس طریقہ کی ذکاۃ ادا کرے۔ عروج نما میں کسی بھی دن سے شروع کرے اور
روزانہ مندرجہ ذیل عزیمت 3125 مرتبہ 40 دن تک پڑھے۔ کل تعداد سوا لاکھ
کی پوری کرنی ہے۔ چالیسویں دن سات نمازیوں کو کھانا کھلا دے اور کم سن بچوں کو شرفی
تقسیم کر دے۔ ذکاۃ کے بعد 21 مرتبہ روزانہ عزیمت پڑھتا رہے۔ جب عامل کو
ماضرات کرنی ہو تو جمعہ کے دن عامل یا بدوح کا نقش آئینہ پر بنائے اور حسب قاعدہ نیچے
اور مریض کو اپنے پاس بٹھا کر ماضرات کرے۔ آئینہ نیچے کے ہاتھ میں دے دے اور عامل

دور عزیمت کا دور شروع کر دے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں ماضرات مکمل جائے گی۔
نقل روح الملیٰ ہے۔

۷۸۶

داود	داود	داود
داود	داود	داود
داود	داود	داود

عزیمت یہ ہے۔

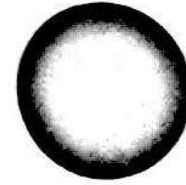
بِاِیْدِیْهِمْ لَمَّا وَدُوْدُ بِحَقِّیْ بِاِجْمَعِ الْمَلِیْمِ بِاِیْدِیْهِمْ لَمَّا وَدُوْدُ بِحَقِّیْ ۝

طریق نمبر 26 اس ماضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عامل سب سے پہلے
اس کی ذکاۃ ادا کرے۔ 3125 مرتبہ روزانہ پڑھے اور 40 دن تک لگا کر پڑھتا رہے۔
دور ان چار کئی کوشش سے پڑھ کرے۔ عزیمت یہ ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ مَا لَیْنِ فَلَوْ بِهَمَّ الْبَقَا عَلِیْقًا نَلِیْقًا مَلِیْحًا بِحَقِّیْ بِاِ
بُدُوْح ۝

ذکاۃ کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھتا رہے۔ جب ماضرات
کرنی ہو تو مندرجہ ذیل نقش بنا کر اس کا قیام بنائے اور کورے چراغ میں اس لئے پانی
روٹی پیٹ کر جلائے اور سوا کر نیچے رنگ کا پتھر لے کر اس پر 21 مرتبہ ذکر عزیمت
پڑھ کر دم کر دے اور اس پتھر کو بچے کے سر پر ڈال دے اور چراغ جلائے کے بعد
عامل عزیمت پڑھتی شروع کریں انشاء اللہ چند ہی منٹ میں ایسا طبعاً طبعاً حاضر ہوں گے
اور جنات اور سفلی عمل کی کات کریں گے۔ نیز عامل کے سوالوں کے صحیح جوابات دیں
گے۔ یہ بہت زبردست سوکل ہیں اور ان کی قوت حد سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ نئے
والا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶
لَا هُوَ يَا عَلِيُّ لِحَاسٍ



مَخْرُوقٌ بِرُؤْءِ

طریقہ نمبر 29 ماضرات والے کمال سے آئینہ پر گول دائرہ سیاہ رنگ کا بنائے یا پھر ہن کی جلی پر گول دائرہ بنائے جب ماضرات کئی ہو تو بچے اور مریض کو بٹھائے اور آئینہ یا جلی بچے کے ہاتھ میں دے کر مال مندرجہ ذیل عزیمت کا ورد شروع کرے۔ انشاء اللہ چہرہ منٹ میں ماضرات کھل جائے گی۔ مریضین حاضر ہو کر مال کے سوالوں کا جواب دیں گے۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحْمِیْمِ ۝
جَزْئِیُّوسِ اَرَاخُوسِ هُبُوْنِ یَزُوْنِ سَلْمُوسِ سَلْمُوسِ اَلَا یَا رَیْحَیْ اَیَّاکَ
نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ ماضرشو ماضرشو ماضرشو۔

طریقہ نمبر 30 ماضرات کی سیلی پر مال 333 مرتبہ یا کریم صرناہ پڑھ کر دم کرتا رہے۔ چہرہ منٹ میں انشاء اللہ ماضرات کھل جائے گی۔

طریقہ نمبر 31 مندرجہ ذیل عزیمت لکھ کر کالج کے گلاس میں پانی بھر کر ڈال دیں اور مریض اور بچے کو حسب قہرہ بٹھا کر مال عزیمت کا ورد شروع کرے۔ انشاء اللہ گلاس میں ماضرات ہوگی اور سوال کا جواب بچے کے کان میں آئے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِاَلَطِیْفِ اَلَطِیْفِ مِنْ کُلِّ لَطِیْفٍ
یَا کَرِیْمُ اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا هُوَ
سَلَامٌ اَسْلَمُ مِنْ کُلِّ سَلَامٍ ۝

طریقہ نمبر 32 یہ ماضرات چہرہ کی تحقیق کے لئے کی جاتی ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے کامیاب رہتی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سب سے پہلے مال مندرجہ ذیل عزیمت کی زکوۃ لیا کرے۔ مریض یا بچہ منٹ میں چہرہ منٹ شروع کرے اور سات روز تک حواہر روزانہ 125 مرتبہ ورد کرے۔ مریضین منٹ ایک پتہ پر ایک پتہ شہر میں لاکر بچوں میں تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ لیا ہو جائے گی۔

جب ماضرات کئی ہو تو بچے کے جنہ پر قل کا تیل لگائے اور مال عزیمت چہرہ شروع کرے۔ انشاء اللہ چہرہ منٹ میں ماضرات کھل جائے گی۔ ایک ہرگ ماضرات ہوں گے۔ ان کا ہم میاں جاتی شہ لال بیک ہو گا۔ مال سلام کرے۔ ان سے بیعت کرے کہ قل لکن قل کے مکان یا دوکان دنیو سے جو چہرہ منٹ ہے اس کا مال لکھو۔ وہ ہرگ چہرہ منٹ کامل اور یہ مل کیے گی اور اس مل کو کون سے گاہے سب بٹھ جائیں گے لیکن راقم الحروف کی رائے یہی ہے کہ اس طرح کے معاملات میں نہ چاہئے ہرے کیونکہ اس سے لوگوں کے عیب کھلے ہیں اور پردے فاش ہوتے ہیں اور مختلف قہروں کا اعتراف ہوتا ہے۔ مشورہ یہی ہے کہ اس بارے میں کمال احتیاط رہیں اور پس چائیں تو افضل ہے۔

عزیمت یہ ہے۔

اَوْ خَضِرَیُّو خَضِرَیُّو خَضِرَیُّو خَضِرَیُّو خَضِرَیُّو خَضِرَیُّو خَضِرَیُّو خَضِرَیُّو خَضِرَیُّو خَضِرَیُّو
یا بدوح جاتی شہ لال بیک ماضرشو ماضرشو جی کہ کر مار کر سلاوہ اوہ اوہ

طریقہ نمبر 33 یہ ماضرات بھی چہرہ کے لئے کی جاتی ہے۔ اصلی تیل مٹی کے کورے چہرہ منٹ میں ڈال کر مندرجہ ذیل قہرہ کا قہرہ کر کے روٹی چاہے چہرہ منٹ میں جلائیں اور 3 پتے اور ایک پھول گلاب کا چہرہ منٹ کے پاس رکھیں۔ بچے کو غسل کرا کر

اور پاک لباس پہنا کر چراغ کے رو برو بٹھائیں اور باریک کانٹہ پر چاروں نام لکھ کر بکتکوش،
فاضل شاہ، محمد شاہ، میمون زنگی لکھیں اور عال مندرجہ ذیل عزیمت کا ورد کرے۔
یا بکتکوش یا فاضل شاہ یا محمد شاہ یا میمون زنگی بحق سلیمان ابن داؤد علیہما السلام
چور کو چوری کئے ہوئے مسلمان کے ساتھ حاضر کرو۔ فلتے والا نقش اس طرح بنے گا۔
نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

بکتکوش یا فاضل شاہ محمد شاہ
یا بکتکوش یا فاضل شاہ محمد شاہ

بحق سلیمان ابن داؤد علیہما السلام

طریقہ نمبر 34 اس کا یہ ہے کہ عزیمت سلیمان کو اکیس چنبیلی کے پھولوں پر اکیس اکیس مرتبہ دم
کر کے ایک ایک کر کے پھول محرزہ کے چہرے پر مارا جائے فوراً آسیب حاضر ہو گا۔ اس
کے بعد دوبارہ جب ان پھولوں کے مریض کے مارا جائے تو آسیب کو تکلیف ہوگی اور وہ
گریہ و زاری کرے گا جب چلے جانے کی قسم کھائے تو اس کو جانے کی اجازت دے
دے۔
عزیمت سلیمان یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ فَحَوَالِکِ
حَبِیْبِکَ حَبِیْبَ اَلْمَ اَلْمَ سَفْعًا سَفْعًا اَلْیَسَا اَلْیَسَا بَلِیْسًا بَلِیْسًا ظَلِیْسًا
ظَلِیْسًا سُوْدًا سُوْدًا کَهْلًا کَهْلًا جَلْهَلًا جَلْهَلًا مَهْلًا مَهْلًا سَخِیْنَا

سَخِیْنَا شَدِیْدًا شَدِیْدًا اِیْنَسَا اِیْنَسَا بِحَقِّ خَاتَمِ سَلِیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْهِ
السَّلَام ۝ احضرو مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَ مِنْ جَانِبِ
الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ عَرْشِ
اللّٰهِ وَ کُرْسِیِّهِ ۝

طریقہ نمبر 35 اس حاضرات میں نظر کچھ نہیں آئے گا بلکہ جن اور
آسیب یا جادو جو مریض پر مسلط ہوں گے مریض پر حاضر ہو کر خود ہی کلام کریں گے اور
عال کے سوالوں کے جوابات دیں گے۔ عال شد کی 21 کہیاں پکڑ کر لائے اور ہر ایک
بکمی پر خواہ وہ زندہ ہو یا کہ مردہ گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے پھر اس کے بعد
ان کہیوں کو نئی روٹی میں لپیٹ کر ایک بتی بنائے اور حسب قاعدہ زنون کے جیل میں اس
بتی کو جلا کر کاجل بنالے۔ یہ کاجل عال جب بھی کسی آسیب زدہ شخص کے لگائے گا تو
آسیب فوراً حاضر ہو کر عال سے بات چیت کرے گا آسیب کے علاوہ جو چیز بھی مریض پر
مسلط ہوگی حاضر ہو کر بات کرے گی۔

طریقہ نمبر 36 حاضرات کا ایک آسان عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ ایک
آئینہ کسی خلوت کے مقام پر دیوار سے لگائیں اور خود اس طرح بیٹھیں کہ آپ کو آئینہ
میں اپنی شکل نظر آئے۔ 41 دن تک روزانہ صرف 121 مرتبہ آئینہ کی طرف دیکھ کر یا
بدوح و یا لطیف روزانہ پڑھا کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف
پڑھیں۔ کوشش کریں کہ دوران پڑھائی پلک نہ جھپکیں۔ اکتالیس دن میں حاضرات ہوگی۔
اس کے بعد جس دن بھی یہ عمل کریں گے۔ انشاء اللہ اسی رات حاضرات ہو جایا کرے
گی۔

طریقہ نمبر 37 کانٹہ کے چار ٹکڑوں پر یہ عبارت لکھیں۔

فرعون، قارون، ہامان، ابوہم شیطان، نمرود شداد، ابلیس۔
سوئے وقت پلنگ یا تخت کے ہر پائے کے نیچے ایک ٹکڑا دبا دیں۔ صبح اٹھ کر
انہیں روزانہ جلا دیا کریں۔ چند ہی روز میں حاضرات خواب میں شروع ہو جائے گی۔ اس

کے بعد جس دن بھی یہ عمل کیا جائے گا اسی دن حاضرات ہو گی۔ جس سوال کا جواب درکار ہو گا وہ بھی لکھ کر ان نگوں کے ساتھ دبا دیا جائے۔ انشاء اللہ خواب میں سو فیصد صحیح جواب ملے گا کسی پرہیز اور زکوٰۃ کی ضرورت نہیں۔ جب تک حاضرات نہ ہو روزانہ اس عمل کو جاری رکھیں۔

طریقہ نمبر 38

صحرائی خرگوش کالے رنگ کا حاصل کریں۔ اگر شکار اتوار کے دن سورج غروب ہونے سے پہلے کر لیں تو بہتر ہے۔ ذبح کرتے وقت اپنا سلیہ اس پر نہ پڑنے دیں۔ اس کا خون کسی برتن میں جمع کر لیں اور اس کو خشک کر لیں۔ پھر اس میں زیتون کا تیل ملا کر کامل بنالیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو یہی کامل کسی بچے کی آنکھوں میں لگائیں اور یہی کامل اس بچے کے ہاتھ کے انگوٹھے پر لگائیں۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی اور سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہو گا۔ اس حاضرات میں کچھ بھی پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔

طریقہ نمبر 39

اب ہم حاضرات کے دو ایسے طریقے لکھ رہے ہیں جو روحانی عملیات کی دنیا کا خصوصی خزانہ ہیں اور جنہیں کوئی بھی عامل کسی کو عطا نہیں کرے گا لیکن چونکہ ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ جو کچھ ہم جانتے ہیں اور جو کچھ ہم آنا چکے ہیں وہ سب قارئین کو عطا کریں گے۔ اس لئے ہر راز سے پردہ ہٹا رہے فرائض میں شامل ہو گیا ہے۔

یہ طریقہ جو اب ہم لکھ رہے ہیں یہ سمریزم کی قسم سے ہے اور اس کے ذریعے عامل کو حیرت انگیز معلومات فراہم ہوتی ہیں۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عامل کو مندرجہ ذیل نقش جو سورہ کوثر کا نقش ہے کل 2754 مرتبہ لکھتا ہے۔ عامل ایک دن میں جتنے چاہے لکھے یہ اس کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ البتہ 2754 کی تعداد اس کو پوری کرنی ہے۔ وہ یہ تعداد چاہے ایک ہفتے میں یا چالیس دن میں یا اس سے بھی زیادہ دنوں میں پوری کرے۔ افضل یہ ہے کہ روزانہ کی تعداد ایک بھی رہے۔ مثلاً 25 نقش روانہ یا چالیس یا پچاس نقش روزانہ لکھے۔ ایسا نہ کرے کہ کسی دن دس لکھ لئے اور کسی دن

پورے سو لکھ ڈالے۔ روز کی تعداد ایک بھی رہے تو اس سے عمل کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ نقش لکھنے کے بعد عامل نقش اپنے سامنے رکھے اور 9 مرتبہ سورہ کوثر کی تلاوت اس طرح کرے کہ ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر 9 مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ یا خدام سورہ کوثر حاضرت حاضرت حاضرت حاضرت سورہ کوثر۔

9 مرتبہ تلاوت کرنے کے بعد نقش پر دم کر دیں اور پھر اس کو بند کر دیں۔ پھر ان کی گولیاں بنا کر آٹے میں بند کر کے کسی کتاب یا سر یا دریا میں ڈال آئیں۔ اگر روزانہ کتاب میں ڈالنا ممکن نہ ہو تو تین دن میں ضرور ڈال دیں۔

زکوٰۃ کی کل تعداد پوری کرنے کے بعد تازنگی عامل کو 9 نقش روزانہ لکھنے ہوں گے اور ہر نقش پر 9 مرتبہ سورہ کوثر مذکورہ قاعدے کے مطابق پڑھنی ہو گی۔ اس کے بعد ان نقوش کو روزانہ یا پھر ایک ماہ میں ایک مرتبہ کسی دریا یا نہر میں آٹے میں گولیاں بنا کر ڈالنا ہو گا۔ اس حاضرات میں اگر اللہ کے فضل سے کامیابی ہو جائے تو یہ حاضرات ایک دن میں عامل 9 مرتبہ کر سکتا ہے۔ یہ حاضرات بچے اور بڑے سبھی پر کی جا سکتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ حاضرات کسی عاقل و بالغ مرد پر کی جائے۔ بچے اور عورت پر نہ کی جائے۔

حاضرات کا مذکورہ طریقہ یہ ہے کہ مذکورہ نقش حسب قاعدہ تیار کر کے رکھ لیں۔ جب حاضرات کرنی ہو اس نقش کو کسی بالغ انسان کے سر پر رکھ کر کوئی پٹی باندھ دیں اور اس کو بٹھا کر اس پر چادر ڈال دیں۔ اس کے بعد سورہ کوثر پڑھنا شروع کر دیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت پڑھی تھی یعنی ایک مرتبہ سورہ کی تلاوت اور 9 مرتبہ عزیمت اس طرح سورہ کوثر کی تلاوت 9 مرتبہ کریں اور ہر مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ اسی دوران حاضرات کھل جائے گی۔ خدا خواست نہ کھلے تو اسی طرح 9 مرتبہ تلاوت پھر کر لیں۔ اکثر پہلے ہی نو مرتبہ میں حاضرات کھل جاتی ہے ورنہ زیادہ سے زیادہ 27 مرتبہ کی تلاوت سے کھل جاتی ہے اور عجیب و غریب معلومات اس حاضرات کے ذریعہ ہوتی ہیں۔

ہے۔ ایک مرتبہ سورہ کی تلاوت کرنے کے بعد تین مرتبہ یہ عزیمت پڑھنی ہے۔
یا خدام سورہ اخلاص حاضر شو حاضر شو حاضر شو تہی سورہ اخلاص۔

طریقہ حاضرات بالکل پچھلے طریقہ جیسا ہے فرق صرف تعداد اور سورہ کی تلاوت کا ہے۔ نقش وغیرہ بالکل طریقہ 39 کی طرح استعمال کرنا ہو گا انشاء اللہ حاضرات کم سے کم تین مرتبہ ورنہ زیادہ سے زیادہ 9 مرتبہ کرنے سے مکمل جائے گی۔
سورہ اخلاص کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۳	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

طریقہ نمبر 41 سحر و جادو کی حاضری کے لئے ایک زبردست عمل لکھا جا رہا ہے جو ایک مغل اور پراسرار قوت کا شاہکار ہے اور علوم غفہ کا ایک نادر تحفہ ہے جو دیکھا جائے تو بیش قیمت چیز ہے۔ اس عمل کی خوبی یہ ہے کہ اس میں کسی طرح کی زکوٰۃ اور چلہ کشی کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ عامل کا صحت مند ہونا ضروری ہے اور یہ بھی ضروری ہے کہ اس کی قوت ارادی مضبوط ہو اور اس کے خیالات مستحکم ہوں اور وہ دوسری قسم کی حاضرات کا عامل ہو۔ اس عمل میں جب عامل دوران طلسم کا ورد شروع کرتا ہے تو جادو و سحر جل کر جسم ہو کر مریض کے جسم سے خاک مسان کی صورت میں خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ دیکھنے والوں کو حیرت ہوتی ہے اور مریض چند ہی منٹوں میں سفلی جادو کی نحوست سے پاک و صاف ہو جاتا ہے۔

اس عمل میں سب سے پہلے عامل ایک طلسم پڑھ کر مریض کو سلا دیتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کو بیہوش کر دیتا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ بیہوشی طاری کرنے والی

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ایک نقش سے ایک مرتبہ حاضرات ہوتی ہے اور زکوٰۃ کی شروعات نوچندی جمعرات سے کرنی چاہیے اگر ایسی نوچندی جمعرات نصیب ہو جائے جس کے بعد 14 دن تک قمر در عقرب نہ ہو تو کیا ہی کہنے ورنہ کسی بھی نوچندی جمعرات سے کریں۔ جو قمر در عقرب سے محفوظ ہو۔ دوران زکوٰۃ رجبل الغیب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی عمل ثنائی میں کریں۔ دوران نقش نویسی اور تلاوت کے وقت اگر عقی جلائیں۔ زکوٰۃ کے دوران پرہیز جلابی و جلابی کریں۔ انشاء اللہ ان شرائط کا خیال رکھنے سے غیر معمولی روحانی دولت عامل کو نصیب ہوگی۔
سورہ کوثر کا نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۶۸۹	۶۹۲	۶۹۵	۶۸۱
۶۹۳	۶۸۲	۶۸۸	۶۹۴
۹۸۳	۶۹۷	۶۹۰	۶۸۷
۶۹۱	۶۸۶	۶۸۴	۶۹۷

طریقہ نمبر 40 یہ طریقہ بالکل طریقہ نمبر 39 کی طرح ہے فرق صرف یہ ہے کہ وہ سورہ کوثر کا نقش تھا اور اس میں حاضرات سورہ اخلاص کے نقش کے ذریعے کی جاتی ہے۔ پہلے والے طریقے میں سورہ کوثر کا نقش 2754 مرتبہ لکھ کر زکوٰۃ ادا کرنی تھی اور نقش لکھنے کے بعد اس پر 9 مرتبہ سورہ کوثر اس طرح پڑھنی تھی کہ ایک مرتبہ تلاوت کے بعد 9 مرتبہ عزیمت پڑھ کر نقش پر دم کرنا تھا۔ اس طریقے میں نقش لکھنے کی کل تعداد 1002 ہے۔ اب عامل کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ اس تعداد کو کتنی مدت میں پورا کر سکتا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ وہ نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کرے اور ان تمام باتوں کا لحاظ رکھے جن کی وضاحت پچھلے طریقے میں کی گئی ہے۔
اس طریقے میں نقش لکھنے کے بعد سورہ اخلاص کی تلاوت تین مرتبہ کرنی

عبارت پڑھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ صدارت والی عبارت پڑھ کر اپنا حصار کر لے۔ اس کے بعد بیسوش کرنے والی عبارت ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر مریض کے اوپر سر سے پاؤں تک پھونک مار دے۔ اس وقت مریض کو ایسا محسوس ہو گا جیسے اس کو بخار چڑھ رہا ہو۔ اس کا جسم کانپنے لگتا ہے اور تھوڑی دیر کے بعد مریض بیسوش ہو جائے گا۔ اس کے بعد حامل جب اس کو اس کا ہم لے کر پکارے گا تو وہ اس طرح بولے گا جس طرح باہوش لوگ بولتے ہیں۔ وہ حامل کے ہر سوال کا جواب دے گا۔ مگر ملاحظہ فرمادیں بیسوش ہو گا۔ حامل اس سے پوچھ سکتا ہے کہ یہ جلدو کس طرح کا ہے؟ جلدو کس نے کرایا ہے؟ جلدو کی مدت کتنی ہے؟ جلدو کو باطل کرنے کا طریقہ کیا ہو گا؟ اس طرح تمام معلومات حاصل کرنے کے بعد حامل ہوش میں آنے والی عبارت تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے تو مریض ہوش میں آ جائے گا۔ حامل مریض کو ہوش میں لانے کے بعد اس کو اپنے سامنے کھڑا کر دے اور ایک چھری پر ذیل کا عمل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر اس چھری کو مریض کے سر سے چھری کی طرف کو اتارے اور زمین میں ایک لکیر سامنے سے اپنی طرف کو کھینچے اس طرح تین لکیریں برابر کھینچ دے۔ اس وقت مریض کے جسم سے بدبودار خاک مسان کی طرح گرم گرم خاک نکلی شروع ہوگی۔ جب یہ خاک ٹھنڈی ہو جائے تو اس کو اٹھا کر کسی کپڑے میں بٹھال دینا۔ اور کسی دریا میں بہا دے۔ یہ عمل بہت ہی طاقتور ہے۔

شاکتین پوری طرح سمجھ کر اس کی شروعات کریں۔

(عمل حصار یہ ہے۔)

هُوَيَا يَا لَيْدَا يَزُولَا قَاهِدَا هُوَ قَبْهَا يَا قَالَهْو طَسْمَا قَالَا هَاسَا
خَسْمَا سَاهَا خَسْمَا يَا هَالِيخَا يَا مَالِيخَا يَا هَاهَا لِيخَا كَهَا عَمْسَا
هَقَا سَمْعَا آهَا حَمَا ظَلَمَا هَا مَحَا مَلَقَا هَمِيظَا طَمِيظَا هَمِيظَا
مَشْهَقَا وَ أَسْوَعَا شَاهِيْمَا عَاسُوْةَا شَاهِيْمَا هُوْمَا دَابُوْهَا دَامُوْهَا هُوْنَدَا
زُوْنَدَا

محرور جادو کو مریض پر حاضر کرنے اور مریض کو بیسوش کرنے والی عبارت یہ

كَشَفَا كَشْكُفُوْشَا كَشْطَا كَشْكُفُوْطَا طَشْكََا طَشْكُوْشَا
كَشُوْطَا شَا كَشُوْعَا كَهِيَا عَصَايَاهِيَا كَفَصَا سَبُوْحَا جِهَالَا سِ
كَسْطَسْطَا اَهْطَا طِ هَيْقَطَا حَطِيْطَا حَمِيْطَا قَطُوْشِ يُوْسُ زِيْنُوْ
خَايْنُوْ خَايْنُوْ كَا سَا طَالُوْ مَاسَا دِيْمُوْ سَاهَا قَبُوْ مَاسَا

مریض کو بیدار کرنے والی عبارت یہ ہے۔

هَقَا هَلَقْلَهَاتَا هَلْهَاتَا يَزِيْنَا اَوْصَلْ صَايَا صَوْمَا يَهَا طَبِيْعَا
اَسْمَا طَلُوْنَا اَطُوْنَا هَكْشُ يُوْكَشْ قَاهِيَا رُوْشِ دُوْشِ شَقُوْم
مَهْيُوْم قَقُوْسِ عِلْشَا فَشْ قَاهِيُوْشِ عِلَافُوْنِ كُوْنَا قَا قَرِيْعَا مَرِيْعَا

حامل اس عمل کے لئے کسی خلوت کی جگہ کا اہتمام کرے اور سورج غروب ہونے کے بعد ہی اس عمل کو انجام دے۔ دوران عمل لیون اور اگر حق وغیرہ بلائے اور عمل کے بعد حسب مقصود صدقہ ادا کرے۔ مریض کے جسم سے جو خاک برآمد ہو اس کو 6 گھنٹے کے اندر اندر کسی دریا وغیرہ میں ڈال دیں۔ عمل سے فارغ ہونے کے بعد حامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل آیات قرآنی ایک تنوید کی شکل میں لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالوا دیں۔

آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ
مَا شَاءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ قَالَ
مُوسٰى مَا جِئْتُكُمْ بِهٖ السِّحْرِ اِنْ اللّٰهُ شَهِدَ اَنْ اللّٰهُ لَا يُضْلِخْ عَمَلِ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَ يُحَقِّقْ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَوَقَّعَ
الْحَقُّ وَ بَقِلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَقِيْنَاهُ اُنٰلِكَ وَ الْقُلُوْبُ اَصَاغِرُنْ ۝

ہر قسم کی باتیں معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ
جبریل کی بیعت رکھتا ہے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ دریا کے کنارے پہنچ کر 17

ان تک 107 مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ذَالَ وَ ذَالَ بَنِي
ذَالَ وَ ذَالَ بَنِي ذَالَ وَ ذَالَ بِحَقِّ جِبْرِائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام بِحَقِّ مِيكَائِيلَ
عَلَيْهِ السَّلَام بِحَقِّ إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام بِحَقِّ عِزْرَافِيلَ عَلَيْهِ
السَّلَام بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام بِحَقِّ يَاقُوتَ خَ حَاضِرِ بَابِ
حَاضِرِ بَابِ حَاضِرِ بَابِ ۝

سترہ روز کے بعد جس کام کے لئے بھی یہ عزیمت غلط میں 107 مرتبہ
پڑھے گا تو گھاس میں تمام احوال انشاء اللہ منکشف ہوں گے۔

طریقہ نمبر 43 چوری کے بعد چوری کا مال اور چور کا سراغ لگانے
کے لئے ایک لاجواب حاضرات یہ ہے کہ مرنے کا انڈالے کر اس پر کل روشنی سے سورہ
ملک پارہ 29 کی یہ آیات لکھیں۔
اعراب کے لئے قرآن مجید سے دیکھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمَلِكُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ
أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۝
مَاتَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ
فُتُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ
خَمِيرٌ ۝

حاضرات کے وقت انڈالنے کے ہاتھ میں پکڑا کر عال مذکورہ آیات کی تلاوت
شروع کر دے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی اور متوکلین حاضر ہو کر
چور اور چوری ہوئے سامان کی نشاندہی کریں گے۔ بہت ہی قیمتی عمل ہے۔ لیکن ہم پہلے
بھی یہ مشورہ دے چکے ہیں کہ اس طرح کی حاضرات سے اگر حتی الامکان احتیاط برتیں تو
بہتر ہے کیونکہ اس میں فتنہ و فساد کا احتمال ہے۔ تاہم کتاب میں ہم نے اس طرح کی

حاضرات جن سے چور اور چوری کا سراغ لگایا جاتا ہے ظاہر کر دی ہے اب عاملین کا فرض
ہے کہ وہ موقع مل دیکھ کر چوری احتیاط سے کام لیں اور ایسے معاملات میں پہلو حق کی
کوشش کریں تو بہتر ہے۔

طریقہ نمبر 44 مندرجہ ذیل عزیمت کو سات روز تک روزانہ 107
مرتبہ پڑھیں 'آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ انشاء اللہ اس حاضرات
کے عامل بن جائیں گے۔ جب بھی حاضرات کرنی ہو تو مندرجہ ذیل نقش کسی چینی کی
پلیٹ پر تیار کریں اور پلیٹ کسی بچے کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور عامل خود عزیمت پڑھ کر
بچے پر دم کرتا رہے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔
عزیمت یہ ہے۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ بِخَاتِمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ
دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام غَزْبًا غَزْبًا كَهْلًا كَهْلًا مَهْلًا مَهْلًا سَرِيعًا نَبِيًّا نَبِيًّا
وصف جن شاه مَلِكُ بَكَتَانُوشُ سُرخ شاه تاجُ الْمَلِكِ حَاضِرِ شُو
حَاضِرِ شُو حَاضِرِ شُو جن دیو پوری حَاضِرِ شُو حَاضِرِ شُو ۝
حاضرات کا جو نقش چینی کی پلیٹ پر بنایا جائے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل	۲۴۷	میکائیل
۳۸۲		۱۱۲
اسرائیل	۳۱۹	عزرائیل

طریقہ نمبر 45 سورج گرہن کے وقت آٹھ دھاتوں کی ایک انگوٹھی
تیار کرائیں جس میں تانبہ ایک ماشہ، پتیل ایک ماشہ، ہست ایک ماشہ، مسک ایک ماشہ،
قلعی ایک ماشہ، چاندی تین ماشہ، لوہا ایک ماشہ، سلور ایک ماشہ، کسی بھی ستارے تمام
دھاتیں گھوا کر سورج گرہن کے وقت اپنے ٹپ کی انگوٹھی بنوالیں۔ اس کے بعد کہنے

وہی قتل جگہ میں تھوڑا سا گندہ برونہ اور تھوڑی سی چیز لاکھ بچھا کر بھر دیں۔

جب حاضرین کئی ہو انگوٹھی پر تھوڑا سا حاضرین کا کھل لگائیں اور تھوڑا سا حشر لگائیں۔ درود شریف اور سات مرتبہ سورہ اکلص پڑھ کر انگوٹھی پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ حاضرین کھل جائے گی اور انگوٹھی میں عجب و غریب مشاہدات ہوں گے۔

طریقہ نمبر 46

دس سہل سے کم حشر بچے کے انگوٹھے کے بائیں پر حاضرین کا کھل لگائیں پھر اس پر خوشبو لگا دیں اور مندرجہ ذیل قفس انگوٹھے اور شلوات کی انگلی کے درمیان رکھ دیں اور بچے کو تاکید کر دیں کہ وہ بائیں پر دیکھتا رہے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرین ہو گئے۔ قفس یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

طریقہ نمبر 47

بچے کا بائیں پر حاضرین کا کھل لگاریں پھر اس پر مندرجہ ذیل روایت لگا کر پورا بائیں خوب کھلا کر دیں۔ جب شنگ ہو جائے تو حشر لگاریں اور حسب کلمہ حاضرین کا احترام کر کے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر بچے پر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تھوڑی سی دیر میں بچے کو بزمیدان نظر آئے گا۔ عمل بچے سے کہے کہ بھانڈا کھل کو بلائے پھر بلائے کو حاضر کرنے کو کہے۔ جب بلائے آجائے تو عمل بچے کے ذریعے سلام کرے اور اپنا ہاتھ عیاں کرے۔ انشاء اللہ تمام سوالات کا جواب قلمی بخش ملے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

احضروا احضروا یا صاحب الجن والانس بحق حضرت
سليمان ابن داود عليه السلام حاضر شو حاضر شو حاضر شو

المعجل المعجل المعجل الساعة الساعة الساعة الواح الواح الواح

طریقہ نمبر 48

عروج بلہ میں اس عمل کی زکوٰۃ ایک ہفتے میں مکمل ہو جاتی ہے اور ترک جلائی بھی ایک ہفتے تک ضروری ہے۔ بعد از نماز عشاء 313 مرتبہ روزانہ پڑھتا ہے۔ اگر چہ بھی جلائیں اور سفید کپڑے پہن لیں۔ کمرے میں کوئی دوسرا فرد موجود نہ ہو۔ نہ ساز و سلسل موجود ہو۔ اس عمل سے متعلق کسی سے کوئی ذکر نہ کریں۔ پڑھائی کے وقت منہ قبلہ کی طرف ہو۔ پہلے اور ساتویں دن عمل کی تہہ پوری کر کے اس کا ثواب اصحاب بدر کو پہنچا دیں۔ کچھ مغللی ایصال ثواب کی غرض سے بچوں کو کھادیں اور کچھ حصہ اس کا خود بھی کھالیا کریں۔ سات دن میں انشاء اللہ اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اب زکوٰۃ ادا کرنے والا اس عمل کا عامل ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ سات مرتبہ اس عمل کو پڑھتا عامل کے لئے ضروری ہے تاکہ عمل فہم میں رہے۔ جب حاضرین کئی ہو تو کسی بچے کو سنا کر صاف سہرا اور پاک لباس پہنا کر کسی میٹھی چیز کو برائے ایصال ثواب بچوں میں تقسیم کر دیں اور اس کا ثواب اصحاب بدر کو پہنچا دیں اور مکمل حاضرین کا بچے کے بائیں پر لگا دیں اور مندرجہ ذیل عمل پڑھنا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرین کھل جائے گی۔ اور سونگھیں ہر طرح کے سوائے کا جواب دیں گے۔ جب سونگھل عامل سے مانوس ہو جائے ہیں تو عامل کے کانوں میں بھی اس کی آواز آنے لگتی ہے۔ شروع میں بچوں کے کانوں میں آواز آئے گی۔ عمل یہ ہے۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ اَجِبْ يَا طَائِفَتِیْ سَاعِدَا مُطَهَّرَا بِحَقِّ لَا اِلَهَ
اِلَّا اَنْتَ مُبِخْتَلِكِ اِیْمُ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ وَ بِحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم

طریقہ نمبر 49

حاضرین کا ایک ایسا عمل کھانا ہے جو بھی ملے نہیں کرتا اور اس عمل کی حاضرین صحیح معلومات فراہم کرتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ ایپل، کیڑا، رُبو چھٹی، کلا سبب، گدھ، من جانوروں کے سر لے کر ایک مٹی کی پٹری میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور پچھلے کھئے تک آگ جلائیں۔ اس

راکھ کر دوشن پیرام میں طار کر رکھ لیں۔ حسب طریقہ حاضرات شروع کریں اور کسی غلطی سے کی ہتھیلی پر کابل لگائیں اور آیت کریمہ دس مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ فوراً حاضرات ہو گی۔ سونکھیں حاضر ہوں گے اور ہر سوال کا جواب دیں گے۔

طریقہ نمبر 50

تین دن تک بعد نماز عشاء چھ ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔
يَا مَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَظَعْتُمْ أَن تَنْفُلُوا مِنْ أَفْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُلُوا أَلَا تَنْفُلُونَ إِلَّا بِسُلْطَنٍ بِحَقِّ سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اس کے بعد مٹی کے دو پیالے لے کر دونوں پر ساٹھ ساٹھ مرتبہ مذکورہ طریقہ سے مذکورہ آیت پڑھ کر دم کر دیں اور کافور اور کوئی عطر لے کر کابل حسب طریقہ تیار کریں اور اس کو کسی ڈبے میں محفوظ کر دیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو کسی ٹاپلنگ بیچے کے انگوٹھے پر کابل لگا کر مذکورہ آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر بیچے پر دم کر دیں۔ حاضرات ہو گی اور سونکھیں ہر سوال کا جواب دیں گے انشاء اللہ۔

طریقہ نمبر 51

چراغ کی لو پر حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز ہفتہ سے زکوٰۃ کی شروعات کریں اور مندرجہ ذیل عزیمت کو 660 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ لگاتار 21 دن تک پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد روزانہ 21 مرتبہ اس عزیمت کو اپنے ورد میں رکھیں۔ جب حاضرات کرنی ہو عامل اس عزیمت کا ایک قلیتہ بنائے اور مٹی کے کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر فلتے پر نئی روٹی پیٹ کر اس چراغ میں روشن کریں۔ انشاء اللہ سونکل حاضر ہو گا اور عامل سے بات چیت کرے گا۔ اس کا نام زین شاہ ہو گا۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عِظْرَانِيلُ يَا بَه حَصْهَانِيلُ يَا كَبْطَهَانِيلُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَحْضَرُوا يَا زَيْنَ شَاه طُرَفْتُمْ الْعَيْنَ مِنَ الْبَرْقِ أَنْتَ تَقْضِي حَاجَاتِي مِنْ جَمِيعِ حَوَائِجِي بِحَقِّ خَاتِمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

حاضرات کے نایاب طریقہ

عمل نمبر 1 نقش یا علی

حاضرات کے لئے یہ نقش بہت ہی مجرب الجرب ہے اور بہت بڑی خوبیوں کا مالک ہے۔ اس کی خوبیاں اور فوائد احاطہ تحریر میں نہیں لائے جاسکتے۔ سب سے پہلے عامل اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کرے۔ اس نقش کو روزانہ ایک صد گیارہ مرتبہ ایکس روز تک لکھ کر دریا میں ڈال دے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ دوران زکوٰۃ اگر سونکھیں حاضر ہوں تو ان سے بات چیت نہ کریں۔ جب تک کہ نقش کی زکوٰۃ ادا نہیں ہو جاتی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب حاضرات کرنی ہو تو یہ نقش مریض کے ہاتھ میں پکڑا دیں۔ مریض پر جو بھی چیز مسلط ہو گی وہ حاضر ہو کر عامل سے ہمکلام ہو گی۔ سوائے مریض کے اگر کسی دوسرے پر حاضرات کرنی ہو تو یہ نقش بیچے کے سر پر رکھ دیں اور بیچے کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ نقش سر پر رکھتے ہی سونکھیں حاضر ہوں گے اور عامل کی بھرپور مدد اور ہر طرح کی راہنمائی کریں گے۔

عمل شروع کرنے سے پہلے سوا پاؤ یا سوا کھو شری لے کر اس پر حضرت علی کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔
نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۶	۳۸	۱	۳۲	۷	۳۰
۵	۳۹	۵	۳۷	۶	۳۳
۴	۳۳	۴	۳۱	۵	۳۶

فصل یا درس

مثل نمبر 2

حاضرات کا ایک آسان عمل تحریر کیا جا رہا ہے اس میں زکوٰۃ کی شرط نہیں ہے۔ اس فصل کو لکھ لیں۔ جب حاضرات کئی ہو تو یہ فصل بچے کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور بچے کو کہیں کہ وہ کھلی جگہ پر بغور دیکھے۔ مال اکیس مرتبہ یا بسلوح پڑھ کر بچے پر دم کر دے۔ بچے کو اس فصل کے اندر اپنی کل نظر آئے گی۔ پھر حسب قاعدہ سوال و جواب کریں۔ انشاء اللہ جو اہل تسلی بخش ملیں گے۔

فصل درس ذیل ہے۔

۷۸۶

ب	د	د	د
ح	د	د	د
د	ب	ب	د
د	ب	ح	د

حاضرات کا ایک منزل عمل

مثل نمبر 3

جب حاضرات کئی ہو تو بچے کے ناخن پر حاضرات کا کاجل لگا دیں پھر اوپر سے کھلی سیاہی لگا دیں تاکہ ناخن خوب کالا ہو جائے اس کے بعد تھوڑا سا عطریا تیل لگا دیں تاکہ چمک پیدا ہو۔ جائے اور حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کریں۔ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر بچے پر دم کر دیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ

تھوڑی سی دیر میں حاضرات مکمل جائے گی۔ اس حاضرات سے آپ ہر قسم کے سہولت کے جواب معلوم کر سکتے ہیں۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ صلیت اہلس میں نے جو ارادہ کیا تھا وہ حضور سے پورا ہوا یا بدلچ یا ذوالجلال میں ترک حاضرت کر دے۔

حاضرات حضرت خنی شباز قندر

مثل نمبر 4

اس عمل کے لئے کمرہ بالکل علیحدہ ہو۔ مال کا لباس و وسیع اور کمرے کی دیواریں وغیرہ سرخ رنگ کی ہوں۔ یہ اس عمل میں خاص شرائط ہیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل سرخ رنگ کی مٹائی پر حضرت خنی شباز قندر سرکار کے ہم کی نیاز دلائیں۔ عروج ماہ نوپہری جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں۔ عمل شروع کرنے سے قبل چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے گرد حصار کر لیں۔ اپنا ذہن بالکل صاف کر لیں اور یکسو ہو کر اس عمل کو 384 مرتبہ آٹالیس یوم تک پڑھیں۔ دوران عمل ڈر و خوف محسوس ہو تو اس کی پرواہ نہ کریں۔ آخری روز یعنی عمل کے اختتام پر ایک نورانی چوہ والے بزرگ حاضر ہوں گے ان سے شرائط ملے کر لیں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ یہ بزرگ مال کی ہر طرح سے روحانی مدد کریں گے۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ خنی بیاللال لال۔ ہر دم میرے مل مل۔ مدد خنی شباز قندر۔ حاضرات دائرے کے اندر۔

مثل نمبر 5

حاضرات کا ایک مجرب الجرب عمل لکھا جا رہا ہے لیکن مال کو پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرنی پڑے گی۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے سوا کھوسات رنگ کی مٹائی پر قاعدہ دلائیں۔ اس کے بعد عروج ماہ نوپہری جمعرات بعد از نماز مشاء سے اس عمل کو شروع کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور عمل کو 313 مرتبہ اکیس یوم تک پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب

بھی حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کریں۔ عمل مبارک کو تین تین مرتبہ پڑھ کر پچے پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ فوراً حاضرات مکمل جائے گی۔ یہ طریقہ نہایت ہی مجرب ہے۔ آپ کو ہر مسئلے کا جواب درست ملے گا۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ حضور در حضور خواجہ در نور جل میں محمد پل میں حضور نبیجو حاضرات جو پچنے ضرور۔

عمل نمبر 6 حاضرات کا ایک مفرد عمل لکھا جاتا ہے۔ خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ یہ حاضرات صرف بچوں پر ہی نہیں ہوتی بلکہ بڑے لوگ بھی دیکھ سکتے ہیں لیکن عامل کو اس عمل کی پہلے زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ۱۵ فوجی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کرے۔ عمل پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں تاکہ رجعت نہ ہو۔ عمل مبارک کو روزانہ 500 مرتبہ ایکس یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ایکس یوم میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد جب بھی حاضرات کرنی ہو اس عمل کو سات سات مرتبہ پڑھ کر پچے پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ حاضرات مکمل جائے گی۔

عمل یہ ہے۔

تن کو ہل تک میریت کو بنے میکانیل حاضرات لے آوے جبرائیل چھوئے
ہوئی چھوئے یکجہ پوسے

عمل نمبر 7 حاضرات آیت الکرسی

یہ حاضرات نصرت ہی مستر اور خواب ہے اس کے مؤکلین بہت طاقتور ہیں۔ ہر کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہو۔ خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ یہ حاضرات چھوئے بڑے سب پر ہوتی ہے اس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے لیکن عامل کو پہلے زکوٰۃ ادا کرنی پڑے گی۔ اگر زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو کہیں بھی اٹھتی ہوگی۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ۱۵ فوجی جمعرات سے آیت الکرسی کو 71 مرتبہ ایکس یوم تک روز پڑھے۔ عمل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل پڑھنے سے قبل اپنے گرد

حصار کر لیں۔ دوران عمل اگر مؤکلین حاضریوں تو ان سے بات چیت نہیں کرنی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب حاضرات کرنی ہو تو بچے اور مریض کو بخا کر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیں۔ انشاء اللہ چند ساعتوں میں حاضرات مکمل جائے گی اور مؤکلین حاضریوں کو سوال کا جواب دیں گے اور اطاعت کریں گے۔ اگر کسی سرزدہ کی کالت کرنی ہو تو مؤکلین کو حکم دیں۔ بحرمت آیت الکرسی اس کی کالت کر دے۔ انشاء اللہ فوراً عمر کی کالت کریں گے اور اگر جن و آسیب وغیرہ کو گرفتار کرنا ہو تو حکم دیں انشاء اللہ مؤکلین اس کو گرفتار کر لیں گے۔ یہ حاضرات بہت ہی خوبیوں کی مالک ہے اس کی تعریف راقم الحروف کے بس میں نہیں ہے۔ جو لوگ اس سے قاعدہ اٹھائیں گے وہ قدر دانی پر مجبور ہو جائیں گے۔

عمل نمبر 8 حاضرات کا ایک آسان عمل تحریر کیا جاتا ہے یہ حاضرات بڑے لوگوں پر ہوتی ہے۔ خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ اس میں زکوٰۃ کی شرط نہیں ہے۔ لیکن عامل کا کسی دوسری حاضرات کا عامل ہونا ضروری ہے ورنہ حاضرات نہ کٹے گی۔ ترکیب حاضرات کی یہ ہے کہ حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کریں اور جس شخص پر حاضرات کرنی ہو اس کو سامنے بٹھالیں اور عامل اس طریقے سے اقامت پڑھے۔ پہلے مشرق کی طرف منہ کر کے اقامت کے پھر مغرب پھر شمال اور آخر میں جنوب کی طرف منہ کر کے پڑھے۔ جب چاروں سمتوں میں اقامت کہ چکے تو پھر گیارہ مرتبہ بھول پڑھ کر معمول پر دم کر دے۔ انشاء اللہ فوراً حاضرات کا نزول ہو گا۔ یہ حاضرات کا عمل چترہ لکیر ہے جس شخص کا جی چاہے وہ تجربہ کر سکتا ہے۔ انشاء اللہ کبھی باجی نہ ہوگی۔ اگر کسی آسیب کو گرفتار کرنا ہو تو مؤکلین کو حکم دیں۔ مریض پر جو جن و آسیب مسلط ہو گا وہ گرفتار کر لیں گے اور مریض بفضل تعالیٰ اسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔

عمل نمبر 9 حاضرات سورہ فیل

اس سے قبل سورہ فیل کی زکوٰۃ کا طریقہ لکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس طرح چلے نہ کر سکے تو حاضرات صغیر کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ۱۵ فوجی جمعرات سے سورہ فیل کو

2100 مرتبہ ایکس یوم تک پڑھنا ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ محل پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار ضرور کر لیں۔ ایکس یوم کے بعد اختتام اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اب آپ اس ماضرات کے حامل ہیں۔ روزانہ طاقی مرتبہ سورہ لیل کو پڑھیں تاکہ محل قیوم میں رہے۔ جب ماضرات کئی ہو تو اس محفل کو پہلے لکھیں اور حسب قاعدہ بچے اور مریض کو اپنے پاس بٹھا کر ماضرات کریں۔ محفل بچے کے ہاتھ میں دے دیں اور حامل خود تین مرتبہ سورہ لیل کی تلاوت کرے۔ اختتام اللہ چھ ہی منٹ میں ماضرات مکمل جائے گی۔ محفل یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۵۳	۱۹۴۹	۱۹۵۶
۱۹۵۵		۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۵۷	۱۹۵۲

محل نمبر 10 ماضرات سورہ یٰسین شریف

ماضرات سورہ یٰسین شریف کا ایک محل پہلے لکھا گیا ہے اب زکوٰۃ کی ترکیب لکھی جاتی ہے۔ اس کی زکوٰۃ کے دو طریقے ہیں۔ زکوٰۃ صغیر اور زکوٰۃ کبیر۔ زکوٰۃ صغیر کا طریقہ یہ ہے کہ عراج ماہ لوہندی جمہرات سے زکوٰۃ کی شروعات کریں اور سورہ یٰسین شریف کی تلاوت روزانہ گیارہ مرتبہ کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ایکس دن تک پڑھنا ہے۔ ایکس دن روز شریفی یا حضرت غوث پاک اور ان کے خدووسی گیارہ مہینہ کی لائق دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

زکوٰۃ کبیر کا طریقہ یہ ہے کہ عراج ماہ لوہندی جمہرات کو بعد نماز عشاء سورہ یٰسین شریف کو گیارہ مرتبہ آٹالیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ محل پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں۔ دوران محل پڑھنا ہلائی و

جھلی کریں۔ کرہ بالکل طبعی ہو۔ پتہ ہرگز نہ ہو۔ محل کا بھی وقت ایک مقرر کریں۔ جو وقت محل کا پہلے دن مقرر کیا ہے اس میں کی بیشی ہرگز نہ ہو۔ دوران محل منوکل خوفناک صورتوں میں حاضر ہو کر ڈرانے کی کوشش کریں گے لیکن ڈر و خوف کو قریب نہ آنے دیں۔ یہ سب نظری دھوکہ ہوتا ہے۔ محل کے اختتام پر دو یا تین منوکلین حاضر ہوں گے جو کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مریدوں میں سے ہوں گے ان سے شرانگہ سوچ سمجھ کر لے کریں۔ اگر کوئی جھڑپ تو اس کو ہر ایک سے پوشیدہ رکھیں۔ ماضری کا طریقہ وہ خود ہی بتا دیں گے۔ اس محل کو نوچندی جمہرات کے علاوہ آپ ہاند کی گیارہ تاریخ سے بھی کر سکتے ہیں۔ یہ محل حضرت خواجہ غریب نواز قلعہ جیلانی سے منسوب ہے اور نہایت ہی عجیب محل ہے۔ صاحب صلاحیت صاحب ہمت لوگ اللہ کے بھروسہ پر تندر آنا سکتے ہیں۔ محل اپنی جگہ پر لیکن کامیابی اللہ کے فضل ہی پر موقوف ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے آمین۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ

محل نمبر 11

اس سے قبل ماضرات کبیرہ کا طریقہ لکھا گیا ہے۔ اب ماضرات صغیر کی ترکیب لکھی جاتی ہے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عراج ماہ لوہندی جمہرات یا ہاند کی گیارہ تاریخ کو بعد از نماز عشاء اس محل کو روزانہ گیارہ صد مرتبہ ایکس یوم تک پڑھنا پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ایکسویں روز بچوں میں شرعی تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب ماضرات کرنی ہو تو اس محل کو تین تین مرتبہ پڑھ کر بچے کی ہتھیلی پر دم کر دے۔ چند ہی ساتوں میں انشاء اللہ ماضرات مکمل جائے گی۔ یہ ماضرات آپ بچوں کے علاوہ بڑوں پر بھی کر سکتے ہیں۔ اس میں عمر کی قید نہیں ہے۔ اس محل کے منوکلین حامل کے ساتھ فوراً مانوس ہو جاتے ہیں اور ہر کام کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ اگر یہ ماضرات مریض پر کرنی ہو تو اس طرح اس محل کو تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کر دیں۔ مریض پر ہو بھی بھوت ہو گا وہ حاضر ہو کر حامل سے ہمکلام ہو گا اور معافی طلبی کرے گا اور مریض پر دوبارہ نہ آنے کا وعدہ

کے مک

عمل نمبر 12 حاضرات پری

جو لوگ پریوں کی حاضرات کا شوق رکھتے ہوں ان کے لئے یہ عمل بطور خاص پیش کیا جا رہا ہے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچدی جمعرات کو بعد از نماز عشاء سورہ الم نشرح کو اکیس صد مرتبہ پڑھیں۔ پندرہ روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں۔ کمرہ صیغہ ہو۔ پرسکون ہو۔ عمل کے شروع سے لے کر تا اختتام عمل کسی دوسرے کی آمد و رفت اس کمرے میں نہ ہو۔ دوران عمل پرہیز جلیبی و تنبی کریں۔ عمل کے دوران ڈر و خوف محسوس ہو گا لیکن اس کی پروا نہ کریں۔ اگر کوئی چیز حاضر ہو تو اس سے بات چیت ہرگز نہ کریں۔ عمل کے اختتام پر ایک پری حاضر ہو گی اس سے سوچ سمجھ کر شرائط طے کریں اور اس کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ جو چیز بطور نشانی وہ آپ کو دیں اس کا ذکر دوسروں سے ہرگز نہ کریں۔ یہ عمل نہایت ہی مجرب الجواب ہے دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے آمین۔

عمل نمبر 13 حاضرات کا مایاب عمل

یہ حاضرات بہت سی خوبیوں والی ہے۔ اس کی تعریف کرنا راقم الحروف کے بس میں نہیں ہے۔ اس حاضرات میں متوکلین حاضر ہو کر عامل کی راہنمائی اور سرپرستی کرتے ہیں لیکن اس حاضرات سے استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ عامل پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اگر عامل زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو حاضرات نہیں کھلے گی۔ اگر حاضرات ہو بھی تو جعلی ہو گی۔ جس کی تفصیل شروع میں لکھی جا چکی ہے۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے کہ عروقی ماہ نوچدی جمعرات سے جس میں چاند مقرب میں نہ ہو۔ زکوٰۃ کی شروعات کرے۔ روزانہ عمل کو بعد از نماز عشاء 1250 مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز شریفی لا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں۔ جب

حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کرے۔ بچے کو سات مرتبہ گیارہ مرتبہ عمل کو پڑھیں۔ انشاء اللہ چندی لمحوں میں حاضرات کھل جائے گی۔ نہایت پانچویں روز بچے کی معرفت متوکلین سے پوچھیں۔ انشاء اللہ سوالوں کے جواب سو فیصدی درست ملیں گے۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَلَیْکَا حَاضِر مَلِیْقًا حَاضِر
ظَلِیْقًا حَاضِر سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحْمٰنِ ۝ حَاضِرَات حَاضِر ہو۔
بِحَقِّ شَیْخِ عَبْدِ الْقَادِر جیلانی ۝

عمل نمبر 14 حاضرات کا ایک ایسا عمل لکھا جاتا ہے جو بھی خطا نہیں

کرتا۔ اس حاضرات میں جواب سو فیصدی درست ملتا ہے۔ خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ اس کے لئے کسی چلہ کشی یا زکوٰۃ کی ضرورت نہیں ہے تاہم عامل کا کسی دوسری حاضرات کا عامل ہونا ضروری ہے۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا عَلِیُّ اَذْرِکْنِیْ فِیْ مَسْبِلِ اللّٰهِ

۝

حاضرات کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کو سات مرتبہ تین بار یعنی کل 21 مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ فوراً حاضرات کا نزول ہو گا۔ بچے کی معرفت جو بھی آپ سوال پوچھیں گے متوکلین حاضر ہو کر ان کا جواب دیں گے۔ یہ حاضرات بڑے لوگوں پر بھی ہو سکتی ہے لیکن ابتداء پہلے بچے سے کریں اس کے بعد بڑے لوگوں پر کریں۔ انشاء اللہ ناکامی نہ ہو گی۔ حاضرات کرنے سے قبل کسی شرابی پر حضرت علیؑ کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ جب بھی حاضرات کرنی ہو پہلے شرابی پر فاتحہ ضرور دلائیں۔ اگر کسی مریض پر حاضرات کرنی ہو تو اس کا بھی یہی طریقہ ہے کہ مریض کو سامنے بٹھا کر عمل پڑھیں۔ مریض پر جو ذی روح مسلط ہو گی وہ اسی لمحہ حاضر ہو کر عامل سے گفتگو

کرے گی۔ یہ عمل نفلت ہی مجرب ہے اور میرے معمول میں اب بھی شامل ہے۔ آپ بھی اس کو کریں اور قاعدہ انہیں۔ انشاء اللہ آپ کو بھی یا مگر نہ ہوگی۔

عمل نمبر 15

یہ حاضریت عامل خود دیکھ سکتا ہے۔ حاضریت کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قلعہ جیلانی سے منسوب ہے۔ ایک بچے کا راز ہے جس کو اخطام کیا جا رہا ہے۔ یہ جذبہ محض اس لئے ہے کہ لوگ کھل کر اللہ کے بندوں کی خدمت کریں۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ۱۵ فوجی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو ایک سو ایک بار اکتالیس روز تک پیر پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اپنا ذہن بالکل خالی رکھیں۔ نفلت ہی تصور اور یکسوئی سے اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ اکتالیس روز کے بعد حاضریت کھل جائے گی۔ اکتالیسویں روز کسی شرفی پر حضرت غوث پاک اور ان کے خصوصی مریدین کی ہم کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اگر اکتالیسویں روز کے بعد حاضریت نہ کھلے تو روزانہ اپنے اوپر حاضریت کی مشق کریں اور رات کو مراقبہ کریں۔ مراقبہ کا طریقہ کتب میں لکھ دیا گیا ہے انشاء اللہ حاضریت ضرور کھلے گی۔ ایک راز تھا جو ظاہر کر دیا گیا ہے جو محنت کرے گا انشاء اللہ اس کو منزل ضرور ملے گی۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا قَاضِیْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ ۝

عمل نمبر 16

حاضریت کا یہ طریقہ بالکل طریقہ نمبر 13 کی طرح ہے۔ عروج ۱۵ میں فوجی جمعرات بعد از نماز مغرب سے شروع کریں۔ عمل کو 1250 مرتبہ 40 روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں چالیسویں روز شرفی لاکر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ جب حاضریت کئی ہو تو حسب قاعدہ بچے کو بٹھا کر حاضریت کریں۔ یہ عمل نفلت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ اس عمل کی حاضریت سوالوں کے جوابات درست دیتی ہے۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَغْنِنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کُوْعُوْر مِیْنَتِیْ لَیْسَ فِیْ سَبِّحِ اللّٰهَ حَاضِرَاتِ حَاضِرٌ یُّوْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۝

عمل نمبر 17

حاضریت چار قل شریف

یہ حاضریت بہت ہی آسان ہے۔ غیبی اس حاضریت کی یہ ہے کہ یہ حاضریت بچوں پر بھی کی جاسکتی ہے۔ دوسری جو سب سے بڑی غیبی یہ ہے کہ اس حاضریت میں زکوٰۃ کی شرط نہیں ہے۔ اس کے ذریعے جو سوا گھن حاضر ہوتے ہیں۔ وہ نفلت ہی حاضر ہیں۔ عامل کے ہر سوال کا جواب دیتے ہیں۔ یہ طریقہ کبیر اور سوز ہے۔ یہ حاضریت صرف ہتھیلی پر ہوتی ہے۔ حاضریت کا یہ طریقہ ہے کہ جس بچے یا بڑے پر حاضریت کرنی ہو اس کو سانسے بیٹھا کر ایک ایک مرتبہ چار قل شریف اور ایک مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بچے کی ہتھیلی پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ چند سالوں میں حاضریت کھل جائے گی۔ جو بات دریافت کرنی ہو وہ بچے کی معرفت سوا گھن سے کریں۔ آپ کو ہر مسئلے کا جواب انشاء اللہ سو فیصدی درست ملے گا لیکن یہ بات یاد رہے کہ عامل کا کسی دوسری زکوٰۃ کا عامل ہونا ضروری شرط ہے ورنہ یہ حاضریت کام نہ دے گی۔

عمل نمبر 18

حاضریت سورہ جن

یہ حاضریت مریضوں پر ہوتی ہے۔ ایسے لوگ جن پر کوئی ذی روح مسلط ہو۔ زکوٰۃ کی ترکیب نفلت ہی آسان ہے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ۱۵ فوجی جمعرات کو سورہ جن کی تلاوت ایک ہی نشست میں اکیس مرتبہ کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور شرفی پر فاتحہ دلا کر بچوں میں بانٹ دیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب حاضریت کئی ہو تو حسب قاعدہ حاضریت کا اہتمام کرے اور مریضوں کو سانسے بٹھا کر سورہ جن کی تلاوت کریں۔ ایک ہی مرتبہ پڑھنے سے مریض پر جو چیز مسلط ہوگی وہ حاضر ہو کر عامل سے ہمکلام ہوگی۔

عمل نمبر 19

یہ حاضرات بچوں کے علاوہ بڑوں پر بھی ہوتی ہے۔ ہر قسم کی باتیں معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ تیرہ ہدف کی حیثیت رکھتا ہے لیکن عامل کو پہلے زکوٰۃ کی ادائیگی کرنی پڑے گی۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کریں اور روزانہ عمل کو 1250 مرتبہ چالیس یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بعد زکوٰۃ یعنی چالیسویں روز شربی لے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو بچے کو سامنے بٹھا کر اس پر عمل مبارک کو تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ انشاء اللہ فوراً حاضرات کا نزول ہو گا۔ جو بات پوچھنی ہو وہ بچے کی معرفت مؤکلین سے پوچھیں۔ ہر بات کا جواب سو فیصدی درست ملے گا۔ عمل یہ ہے۔

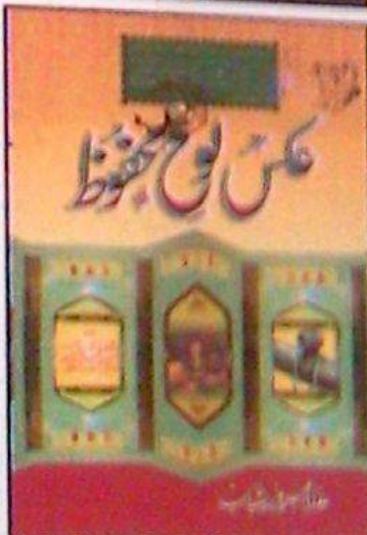
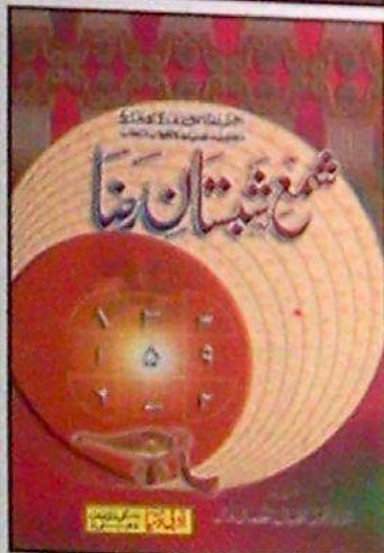
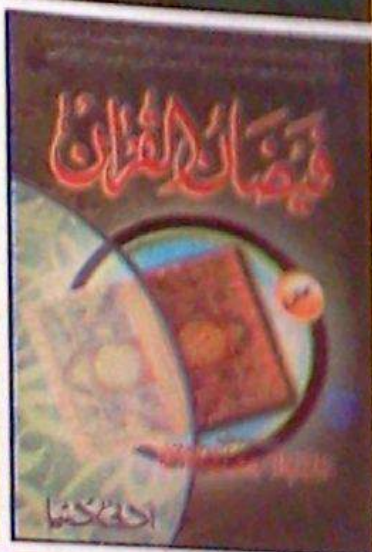
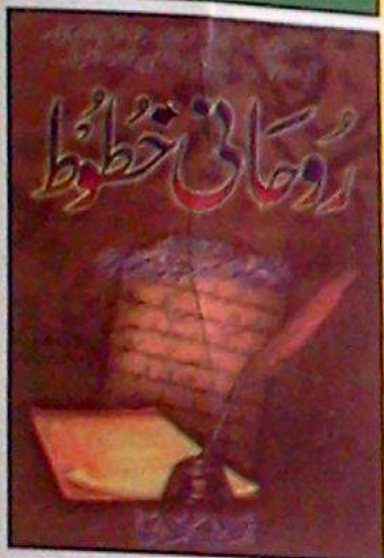
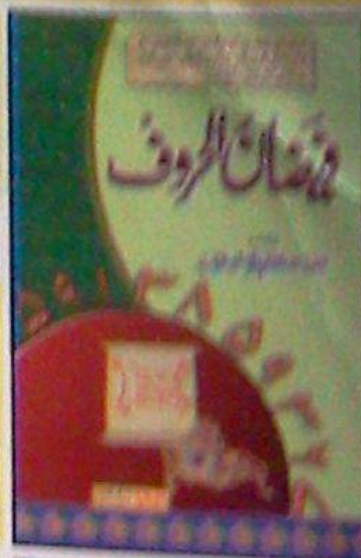
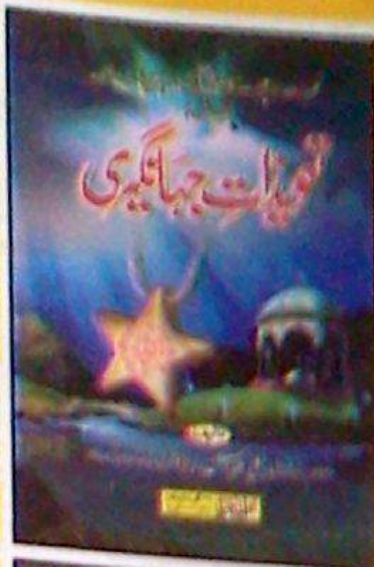
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ جلوہ طور نور حضور خواجه خضر مہتر الیاس جب حضور اللہ کا نور حاضرات بلاؤ جلوہ نور حاضر حضور حاضر حضور حاضر حضور۔

عمل نمبر 20

اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ ایک نایاب عمل ہے جو محنت کرے گا اس کو منزل مل جائے گی۔ حاضرات کیا ہے ایک قسم کا فنی خزانہ ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات بعد از نماز اس عمل کو روزانہ 3750 مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چالیسویں روز شربی لے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ بچے کو بٹھا کر حاضرات کریں اور مؤکلین سے سوالوں کے جوابات پوچھیں۔ انشاء اللہ سوالوں کے تمام جوابات درست ملیں گے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
حاضرات حاضر شو بحق این آیت حاضر شو حاضر شو حاضر شو ۝

designed by: Mehar Alam 9899419316



Rs. 90/-

ADABI DUNIYA ادبی دنیا

PUBLISHER & BOOK SELLERS

399, Matia Mehal, Delhi-6

Ph.: 011- 23250122